Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پرارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 17 ● جلد: 13 ● KOLKATA ● Saturday, 17th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

حدیث نبوی ﷺ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب تم ایسے ہوجاؤ کہ تمہارے غم بڑھ جائیں اورتم ان غموں کوختم کرنا چاہو تو مجھ پر درود پڑھو۔ یہ تمہارے غموں کوختم کرنے کے ساتھ ساتھ تمہارے گناہوں کو بھی مٹادے گا۔
(ترمذی شریف)

Titas® FOOTWEAR

ایران کو ہائبرڈ جنگ کا سامنا، دشمن کو کسی بھی غلطی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: کمانڈر پاسداران انقلاب

تہران، 16 جنوری (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی بری فوج کے کمانڈر محمد کرامی نے دوٹوک الفاظ میں واضح کردیا کہ دشمن کی کسی بھی غلطی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ایرانی پاسداران انقلاب کی بری فوج کے کمانڈر نے کہا کہ ایران کو ایک جامع اور ہائبرڈ جنگ کا سامنا ہے، یہ جنگ معاشی، سماجی، سیاسی شعبوں سمیت کئی محاذوں پر جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی مسلح افواج ہائی الرٹ ہیں اور کسی بھی غلطی کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ محمد کرامی نے کہا کہ ان کی مسلح افواج ہر (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ نے سلی گوڑی میں مہاکال مندر کا سنگ بنیاد رکھا

سلی گڑی: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) پورا علاقہ 'ہر ہر مہادیو' کی آواز سے گونج اٹھا۔ جمعہ کو، شبھ تاریخ کے مطابق، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سلی گوڑی کے ماٹیگرا کے لکشمی ٹاؤن شپ علاقے میں مہاکال مندر کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے یہ ٹارگٹ بھی رکھا کہ یہ کام اگلے دو سے ڈھائی سال میں مکمل کرلیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کو امید ہے کہ مہاکال مندر سلی گوڑی کے سیاحتی نقشے کو مزید تقویت بخشے گا۔ یہ مندر سلی گوڑی کے مٹیگارا کے لکشمی ٹاؤن شپ علاقے میں کل (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال، گوا، لکشدیپ، راجستھان اور پڈوچیری کے لیے ایس آئی آر کی مدت میں توسیع

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مغربی بنگال، گوا، لکشدیپ، راجستھان اور پڈوچیری میں جاری انتخابی فہرستوں کی خصوصی تفصیلی نظرِ ثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویژن۔ ایس آئی آر) کی آخری تاریخ بڑھا کر 19 جنوری کر دی ہے۔ جس کے تحت دعوے اور اعتراضات 19 جنوری 2026 تک داخل کیے جاسکیں گے۔ جمعرات کے روز جاری ایک بیان میں کمیشن نے کہا کہ اس فیصلے سے قبل چیف الیکٹورل افسران (سی ای اوز) کی درخواستوں اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا گیا۔ انڈر سکریٹری سندیپ کمار کے دستخط شدہ حکم میں الیکشن کمیشن کے 27 اکتوبر 2025 کے اس سابقہ خط کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں خصوصی تفصیلی نظرِ ثانی کا اصل شیڈول طے کیا گیا تھا۔ نظرِ ثانی شدہ شیڈول کے تحت ووٹروں اور دیگر (باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو نے ٹرمپ سے ایران پر حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی: امریکی اخبار

تل ابیب، 16 جنوری (یو این آئی) امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کے مطابق اسرائیل کے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران پر ممکنہ امریکی فوجی حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے بدھ کے روز صدر ٹرمپ سے بات کی، اسی روز امریکی صدر نے یہ بیان دیا کہ انہیں 'دوسری جانب سے انتہائی اہم ذرائع' سے معلومات ملی ہیں جن کے مطابق ایران میں مظاہرین کی ہلاکتیں رک گئی ہیں اور مظاہرین کی سزائے موت پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا۔ اس بیان کو اس بات کا اشارہ سمجھا گیا کہ صدر ٹرمپ ایران پر ممکنہ امریکی حملے سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ تاہم امریکی اخبار کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جون میں بھی صدر ٹرمپ نے اسی نوعیت کا مبہم اشارہ دیا تھا حالانکہ اس وقت وہ (باقی صفحہ 4 پر)

کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا: ایران

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ میں ایران نے ایک بار پھر واضح کردیا کہ کسی بھی قسم کی جارحیت کی صورت میں سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے خطاب میں کہا کہ نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیمیں اسرائیلی ایجنڈے کو آگے بڑھارہی ہیں۔ ایرانی مندوب کا کہنا تھا کہ کئی برسوں سے ایران پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں، ایران میں مظاہرین پر داعش کی طرز پر حملے کیے گئے، ایرانی انقلابی گارڈز نے جانیں دے کر شہریوں کی حفاظت کی۔ ایرانی مندوب کا کہنا تھا کہ امریکہ کا ایران کی صورتحال پر اجلاس بلانا شرمناک ہے، ایران پر کسی بھی قسم کی جارحیت عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہوگی، ایران پر فوجی آپریشن (باقی صفحہ 4 پر)

زلزلے نے اسرائیل کو ہلاکر رکھ دیا، سوشل میڈیا پر نیوکلیئر ٹیسٹ کی افواہیں گشت کرنے لگیں

اسرائیل 16 جنوری: جمعرات کی صبح نو بجے اسرائیل کے جنوبی صحرائے نیگیو میں 4.2 شدت کا زلزلہ آیا، جس کا مرکز ڈیمونا شہر کے قریب تھا۔ اس علاقہ میں اسرائیل کا سب سے خفیہ جوہری تحقیقی مرکز (شیمون پیریز نیگیو نیوکلیئر ریسرچ سینٹر) ہے۔ زلزلے کی وجہ سے سائرن بجا، مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور سوشل میڈیا پر ایٹمی تجربے کی افواہیں پھیل گئیں۔ اسرائیل کی ڈیڈ سی رفٹ ویلی میں زلزلے عام ہیں، جو ٹیکٹونک پلیٹوں کا ایک علاقہ ہے۔ لیکن اس بار ٹائمنگ اور لوکیشن نے سب کو حیران کر دیا۔ ڈیمونا میں اسرائیل کا نیوکلیئر ری ایکٹر ہے جہاں ماہرین کا خیال ہے کہ اسرائیل 1960 کی دہائی سے جوہری ہتھیار بنانے کے لیے پلوٹونیم تیار کر رہا ہے۔ اسرائیل کبھی بھی این پی ٹی میں شامل نہیں ہوا اور وہ اسٹریٹیجک ابہام کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ زلزلے کی گہرائی اور دورانیہ (چند سیکنڈ) ایٹمی ٹیسٹ سے مشابہت رکھتا ہے۔ اسی وقت ملک بھر کے اسکولوں میں قومی ہنگامی مشقیں جاری تھیں۔ سوشل میڈیا پر لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا اسرائیل نے ایٹمی تجربہ کیا؟ کیا یہ ایران کو وارننگ ہے؟ ایران میں خامنہ ای کی حکومت کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے جاری ہیں جس کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ امریکہ اور (باقی صفحہ 4 پر)

''اقلیتوں کا غصہ جائز ہے'' سب جانتے ہیں کون اکسا رہا ہے
وزیر اعلیٰ نے بیل ڈنگا تشدد کیلئے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) جھارکھنڈ میں تارکین وطن مزدوروں کے قتل کی وجہ سے بیلڈنگا بدامنی بھڑک رہی ہے۔ جمعہ کی صبح سے ہی احتجاجی مظاہرے جاری ہیں، ٹرین بلاک ہونے سے پورا علاقہ سوگوار ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شمالی بنگال کے دورے کے دوران دم دم ہوائی اڈے پر کھڑے ہو کر اس واقعہ کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بیلڈنگا میں 'اقلیتی' کا احتجاج جائز ہے۔ انہوں نے دوسری ریاستوں میں تارکین وطن مزدوروں کی ہراسانی پر ایک بار پھر اپنے غصے کا اظہار کیا اور بی جے پی کو مورد الزام ٹھہرایا۔
ممتا نے کہا، ''آپ جانتے ہیں کہ بیلڈنگا کو کون بھڑکا رہا ہے، میں کچھ نہیں کہنا چاہتی۔ جمعہ ایک مقدس وقت ہے، جیسا کہ شیو کا وقت، درگا کا وقت، سنتوشی ماتا کا وقت، جمعہ کی نماز ہوتی ہے، فرض کریں کہ کروڑوں لوگ درگا پوجا دیکھنے آئے ہیں۔ اگر آپ ان کے درمیان مائیک لگاتے ہیں، تو وہاں ہر کوئی جمعے کے بارے میں سنتا ہے۔ اگر کچھ لوگ اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے جمعے کی نماز ادا کرتے ہیں تو اس پر بھی اقلیتوں کا غصہ ہونا فطری ہے۔
جمعہ کو لے کر اقلیتوں میں جذبات ہیں۔ وہاں سب لوگ جمعہ کی نماز پڑھنے آتے ہیں۔ اگر کچھ لوگ اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے انہیں اکساتے ہیں تو اقلیتوں کا غصہ فطری ہے۔ میں اس پر ناراض بھی ہوں۔ ممتا نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کی فہرست کو منتخب طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "انہیں یکطرفہ طور پر خارج نہیں کیا جا سکتا۔ متواس، راجبنگشیوں اور قبائلیوں کے نام چن چن کر خارج کیے جا رہے ہیں۔ روزانہ واٹس ایپ پر ہدایات تبدیل کی جا رہی ہیں۔ دباؤ میں بی ایل او پاگل ہو رہے ہیں۔ تقریباً 100 لوگ پہلے ہی مر چکے ہیں۔ وہ فسادات کروانے کے لیے بنگال آئے ہیں۔ یہ خود بی جے پی کا بہانہ بنا رہے ہیں، اس لیے ووٹ ڈالنے کی سازش کر رہے ہیں۔ ''کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے۔''
مہاجر مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہو کر ممتا نے یقین دلایا، "ہم نے اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، ہم نے مقدمہ درج کر دیا ہے، ہم نے مہاجر مزدوروں کی مدد بھی کی ہے۔ آپ پر سکون رہیں، صبر کریں، اور جن کو بلایا جا رہا ہے، وہ فارم جمع کرائیں گے، درخواست جمع کرائیں، عدالت میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، یقین رکھیں، مجھے امید ہے کہ لوگوں کو انصاف ملے گا۔'' بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے ممتا نے مزید کہا، ''جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ غیر منصفانہ ہے۔ یہ بنیادی طور پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں ہو رہا ہے۔ پھر بی جے پی کیسے سوچتی ہے کہ اسے بنگال کے لوگوں کی حمایت ملے گی؟ یہ بے شرم لوگوں کی پارٹی ہے۔ ''ممتا کی التجا،'' میں اپنے اقلیتی بھائیوں اور بہنوں سے کہنا چاہوں گی کہ ایسا نہ کریں۔ پر سکون رہیں۔ ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 12 منٹ
عشاء	6 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ترنمول کے مطالبے پر کمیشن کی مہر لگی، بنگال میں SIR میں شکایات درج کرنے اور حل کرنے کیلئے وقت کی حد بڑھ گئی

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر (مغربی بنگال میں ایس آئی آر) کا شیڈول دوبارہ تبدیل ہو رہا ہے۔ ترنمول کے مطالبے پر کمیشن نے شکایات کو مہر لگا کر درج کرنے اور حل کرنے کی مدت کو مؤثر طریقے سے بڑھا دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بار اس فہرست میں بنگال کا نام بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ پڈوچیری، گوا، لکشدیپ اور راجستھان کے نام بھی ہیں۔ شکایات درج کرنے اور حل کرنے کی مدت 19 جنوری 2026 تک بڑھا دی گئی ہے۔ بنگال کی حکمران جماعت شروع سے ہی یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ کمیشن ایس آئی آر کے عمل کو بہت تیزی سے مکمل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایس آئی آر کے غلط طریقہ کار کی وجہ سے عام لوگ پریشان ہو رہے ہیں۔
کمیشن نے جمعرات کو اس فیصلے کا اعلان کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ ان پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں (UTs) کے چیف الیکٹورل افسران کی درخواست پر لیا گیا ہے۔ کمیشن نے کہا، ''شکایات درج کرنے کی وقت کی حد کو ایک خصوصی ترمیم میں 19 جنوری 2026 تک بڑھا دیا گیا ہے۔'' الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ انتخابی فہرست میں زیادہ سے زیادہ اہل ووٹرز کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے اس آخری تاریخ میں توسیع کی گئی ہے۔ دوسری جانب ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے دوران عام لوگوں کو ہراساں کرنے میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس بار، میڈیمک یا اس کے مساوی کلاس 10 کے فائنل امتحان کے ایڈمٹ کارڈ کو اب سماعت میں دستاویز کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے جمعرات کو ایسا ہی ایک نیا 'فتویٰ' جاری کیا۔ دہلی الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں ریاستی الیکشن کمشنر منوج اگروال کو خط بھیجا ہے۔ اس سے قبل، اگرچہ SIR کی آخری تاریخ میں گزشتہ سال توسیع کی گئی تھی، لیکن بنگال پر اس کا اطلاق نہیں ہوا تھا۔ الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن میں، تمل ناڈو، گجرات، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور انڈمان اور نکوبار اور اتر پردیش میں گنتی کے فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کی گئی۔ اس وقت ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کی آخری تاریخ میں بھی تبدیلی کی گئی تھی۔
بنگال میں حکمراں جماعت نے بار بار کمیشن کو ایس آئی آر کی آخری تاریخ پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ کمیشن جلد بازی میں اس عمل کو مکمل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس عمل میں مسائل ہیں اور لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی کئی اموات بھی ہوئیں۔ جس کے بعد آج کمیشن کی تبدیلی کو سیاسی حلقے بنگال کی حکمراں جماعت کے مطالبات تسلیم کرنے کا گول چکر قرار دے رہے ہیں۔
ریاست میں اکتوبر 2025 کے آخری ہفتے سے ایس آئی آر کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ یہ کام 2002 کی ووٹر لسٹ کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس سال آخری ووٹر لسٹ میں نظر ثانی کا کام مکمل کیا گیا تھا۔ 26 ویں الیکشن سے پہلے قومی الیکشن کمیشن بنگال سمیت 12 ریاستوں میں دوبارہ وہی کام کر رہا ہے۔ اگر آپ کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، تو قواعد کے مطابق، ووٹر ایس آئی آر کی سماعت میں جا سکتے ہیں اور اپنے مناسب دستاویزات کے ساتھ آپ کا نام ہٹانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی عدم مطابقت یا غلطی کی تصحیح کے لیے دستاویزات بھی الیکشن کمیشن میں جمع کرانا ہوں گی۔

ٹی ایم سی-بی جے پی کے بیچ کانگریس اور بایاں محاذ کا امتحان

کولکاتا: 16 جنوری، خصوصی رپورٹ (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتیں ایک بار پھر فیصلہ کن دوراہے پر کھڑی ہیں۔ سوال وہی پرانا ہے، مگر حالات پہلے سے کہیں زیادہ سخت ہے، کیا دونوں جماعتیں اتحاد کے ساتھ انتخابی میدان میں اتریں گی یا اپنی الگ شناخت اور سیاسی بقا کے لیے تنہا راستہ اختیار کریں گی؟ زمینی حقیقت یہ ہے کہ ریاستی سیاست میں طویل عرصے سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا براہ راست مقابلہ قائم ہے، جس نے کانگریس اور بائیں محاذ کو مسلسل کمزور کیا ہے۔
ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (Special Intensive Revision) کو لے کر جاری بحث اور ٹی ایم سی سے وابستہ انتخابی حکمت عملی تیار کرنے والی کمپنی آئی-پیک پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی کارروائی کے باوجود سیاسی منظر نامہ زیادہ تبدیل ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ بیشتر سیاسی اشارے یہی بتاتے ہیں کہ آئندہ انتخابات میں بھی اصل مقابلہ ٹی ایم سی اور بی جے پی کے درمیان ہی رہے گا، جبکہ کانگریس اور بایاں محاذ ضمنی کردار تک محدود رہ سکتے ہیں۔
ایسے میں 2021 کے اسمبلی انتخابات کا تجربہ دونوں جماعتوں کے لیے ایک تلخ حوالہ بن چکا ہے۔ اس وقت کانگریس اور بائیں بازو نے اتحاد کے تحت الیکشن لڑا تھا، لیکن نتیجہ انتہائی مایوس کن رہا۔ دونوں جماعتیں ایک بھی نشست حاصل نہ کر سکیں، جبکہ اتحاد کی واحد کامیابی انڈین سیکولر فرنٹ کی ایک سیٹ کی صورت میں سامنے آئی۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب بائیں بازو کی جماعتیں مکمل طور پر مغربی بنگال اسمبلی سے باہر ہو گئیں۔
اسی ناکامی کے بعد کانگریس کی ریاستی اکائی میں اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ ریاستی کانگریس صدر شبھانکر سرکار سمیت ایک حلقے کا ماننا ہے کہ طویل عرصے تک اتحاد پر انحصار نے پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو کمزور کیا۔ ان کے مطابق گزشتہ 2 دہائیوں میں کانگریس کئی علاقوں میں نہ تو اپنا پرچم مضبوطی سے لہرا سکی اور نہ ہی انتخابی نشان عوام تک پہنچا سکی، جس کے نتیجے میں پارٹی کا ووٹ بینک مسلسل سکڑتا چلا گیا۔ اس حلقے کی رائے ہے کہ مشکل حالات کے باوجود اکیلے الیکشن لڑنا ہی مستقبل کی بحالی کا واحد راستہ ہے۔
دوسری جانب، بائیں بازو کی جماعتوں میں بھی کانگریس کے ساتھ اتحاد پر سنجیدہ تحفظات پائے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 2016 کے بعد ان کا بڑا ووٹ بینک بی جے پی کی طرف منتقل ہوا، اور اس کی ایک وجہ کانگریس کے ساتھ اتحاد بھی رہی۔ اسی پس منظر میں بائیں محاذ کے اندر یہ سوچ مضبوط ہو رہی ہے کہ کانگریس کے ساتھ جانا سیاسی فائدے کے بجائے نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ معاملہ اس وقت مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے جب کیرالہ کی سیاست کو سامنے رکھا جائے۔ کیرالہ میں کانگریس اور سی پی آئی (ایم) ایک دوسرے کے سخت سیاسی حریف ہیں، اور بنگال میں اتحاد کی صورت میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کا فائدہ کیرالہ میں بی جے پی کو پہنچ سکتا ہے۔ تاہم کانگریس کے بعض رہنما یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ بنگال میں دو طرفہ مقابلے کے ماحول میں خود کو سیاسی طور پر زندہ اور متعلق رکھنے کے لیے بائیں بازو کے ساتھ جانا ایک مجبوری بن سکتا ہے۔ ان تمام قیاس آرائیوں کے باوجود ایک بات طے سمجھی جا رہی ہے کہ اتحاد یا علیحدہ الیکشن لڑنے کا حتمی فیصلہ ریاستی قیادت نہیں بلکہ پارٹی کی مرکزی قیادت کرے گی۔ آنے والے دنوں میں سیاسی حالات اور انتخابی حکمت عملی کی سمت یہ طے کرے گی کہ کانگریس اور بایاں محاذ ایک بار پھر ساتھ آئیں گے یا ٹی ایم سی-بی جے پی کے بیچ اپنا اپنا امتحان الگ الگ دیں گے۔

گنگا ساگر میلہ میں سیکیورٹی میں کوتاہی کے الزامات بے بنیاد، مغربی بنگال پولیس کا دوٹوک موقف

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال پولیس نے گنگا ساگر میلہ کے دوران سیکیورٹی میں کوتاہی کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ریاستی پولیس تہواروں کے موقع پر عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے پوری طرح چوکس اور پر عزم ہے۔ پولیس نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر جاری ایک تفصیلی بیان میں کہا کہ گنگا ساگر میلہ مکمل طور پر پر امن رہا اور کسی بھی قسم کا جانی نقصان پیش نہیں آیا۔ پولیس کے مطابق بعض حلقوں کی جانب سے گنگا ساگر میلہ کی سیکیورٹی انتظامات پر بدنیتی پر مبنی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں حالانکہ یہ عظیم مذہبی اجتماع بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔
بیان میں وضاحت کی گئی کہ ایک اتفاقی آگ کا معمولی واقعہ ضرور پیش آیا، لیکن اس میں بھی کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ مغربی بنگال پولیس نے اپنے بیان میں میلہ کے دوران کیے گئے وسیع سیکیورٹی انتظامات کی تفصیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ 15,000 پولیس اہلکاروں پر مشتمل ایک بڑی فورس نے سینکڑوں سینئر افسران کی براہ راست نگرانی میں 24 گھنٹے خدمات انجام دیں۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے لاکھوں یاتریوں کا یہ سالانہ مذہبی اجتماع ہر لحاظ سے محفوظ اور پر امن طور پر منعقد ہو سکے۔ بیان کے مطابق سیکیورٹی انتظامات کو جدید ترین ٹیکنالوجی کے ذریعے مزید مستحکم کیا گیا تھا۔ اس کے تحت میلہ احاطے اور اطراف میں 1,300 سے زائد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے تھے جبکہ نگرانی کے لیے تھرمل امیجنگ ڈرونز کا بھی استعمال کیا گیا تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے پر فوری قابو پایا جا سکے۔ پوسٹ کے اختتام پر مغربی بنگال پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریاست میں منعقد ہونے والے تمام مذہبی سماجی اور ثقافتی تہواروں کو محفوظ اور پر امن بنانا اس کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے کسی بھی سطح پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔
دوسری جانب اسی روز ترنمول کانگریس (TMC) کے وزیر برائے آتشزدگی اور ایمرجنسی خدمات نے بھی گنگا ساگر میلہ کے انتظامات کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے کئے گئے تمام انتظامات کو عوام کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ وزیر کے مطابق انہوں نے خود میلہ میں آئے کچھ زائرین سے بات چیت کی جنہوں نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔
انہوں نے واضح کیا کہ میلہ کے دوران کوئی بڑی پریشانی سامنے نہیں آئی اور پورے احاطے میں صورتحال مکمل طور پر قابو میں رہی۔ ان کے مطابق ملک کے مختلف حصوں کے ساتھ ساتھ بیرون ملک سے بھی بڑی تعداد میں عقیدت مند مقدس اسنان کے لئے گنگا ساگر پہنچے تھے۔
وزیر نے بتایا کہ رودر نگر علاقے میں گنگا ساگر میلہ کے لئے مجموعی طور پر 18 فائر اسٹیشن قائم کئے گئے تھے جن میں سے 7 مستقل فائر اسٹیشن میلہ احاطے کے باہر جبکہ 11 عارضی فائر اسٹیشن میلہ کے اندر قائم کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آگ سے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے 450 سے زائد افسران اور اہلکار مسلسل خدمات انجام دے رہے تھے۔
وزیر نے کہا کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا ان کی بنیادی ذمہ داری ہے اور وہ اس ذمہ داری کو پوری سنجیدگی سے ادا کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق اب تک کوئی بڑا واقعہ پیش نہیں آیا، ایک دو معمولی واقعات ضرور ہوئے لیکن انہیں فوری طور پر قابو میں کر لیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیرون ملک سے آنے والے زائرین سمیت اکثریت نے ریاستی حکومت کے انتظامات کی تعریف کی ہے۔ وزیر کے مطابق جن چند افراد سے انہوں نے ذاتی طور پر بات کی، انہوں نے بھی اعتراف کیا کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے انتظامات اطمینان بخش اور قابل تعریف ہیں۔

مکل رائے کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی
نا اہلی کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگا دی

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر روک لگا دی، جس کے تحت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے ترنمول کانگریس (TMC) میں شامل ہونے پر سینئر سیاست داں مکل رائے کو مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کی رکنیت سے نا اہل قرار دیا گیا تھا۔
چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے 13 نومبر 2025 کے حکم کو معطل کر دیا جس میں اینٹی ڈیفیکشن قانون کا اطلاق کرتے ہوئے مکل رائے کو اسمبلی کی رکنیت سے نا اہل ٹھہرایا گیا تھا۔ اپنے فیصلے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلی مرتبہ اینٹی ڈیفیکشن قانون کے تحت کسی منتخب عوامی نمائندے کو نا اہل قرار دینے کے لیے اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کیا تھا، جسے ایک غیر معمولی عدالتی قدم قرار دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ مکل رائے مئی 2021 میں کرشن نگر اتر اسمبلی حلقے سے بی جے پی کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے۔ تاہم، جون 2021 میں انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی موجودگی میں حکمراں جماعت ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی تھی، جبکہ وہ بطور ایم ایل اے اپنی حیثیت برقرار رکھے ہوئے تھے۔
سپریم کورٹ کے تازہ حکم کے بعد مکل رائے کی اسمبلی رکنیت سے متعلق قانونی حیثیت پر فی الحال جوں کی توں صورتِ حال برقرار رہے گی، جبکہ اس معاملے میں آئندہ سماعت کے دوران مزید قانونی پہلوؤں پر غور کیے جانے کا امکان ہے۔

جھارکھنڈ میں بنگالی مزدور کا 'قتل'
احتجاج میں ریل اور سڑک بلاک، بیلڈنگا مشتعل

مرشدآباد: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) جھارکھنڈ میں ایک بنگالی کارکن کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ گھر سے لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ جیسے ہی واقعہ کی خبر بیلڈنگا پہنچی، متوفی کے اہل خانہ اور پڑوسیوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ انہوں نے ریلوے لائن اور نیشنل ہائی وے نمبر 12 بلاک کر دی، ٹائر جلائے۔ اس واقعہ سے قدرتی طور پر ریل ٹریفک میں خلل پڑا۔ قومی شاہراہ پر یکے بعد دیگرے کاریں کھڑی تھیں۔ یہ علاقہ عملی طور پر میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔
معلوم ہوا ہے کہ جاں بحق نوجوان کا نام علاؤالدین شیخ ہے۔ اس کی عمر 36 سال ہے۔ وہ مرشدآباد کے بیلڈنگا تھانے کے کمار پور پنچایت کے سوجا پور تلپارہ کا رہنے والا ہے۔ وہ تقریباً پانچ سال پہلے پیسے کمانے کی امید میں جھارکھنڈ گیا تھا۔ وہ وہاں ہاکر کا کام کرتا تھا۔ علاؤالدین کے داماد عثمان شیخ نے بتایا کہ پرسوں ان کے بہنوئی نے انہیں فون کیا۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں گاؤں گاؤں لوگوں کو لے جانے کے دوران انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ اسے ہر جگہ بنگلہ دیشی کہا جا رہا تھا۔ اس کا آدھار کارڈ دکھانے سے زیادہ فائدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس سارے واقعے سے خوفزدہ ہیں۔ پھر جمعرات کی دوپہر گھر والوں نے علاؤالدین سے بات کی۔ تب سے اس کا موبائل فون بند ہے۔ بعد از اں جمعہ کی صبح گھر پر خبر آئی کہ علاؤالدین کا انتقال ہو گیا ہے۔ گھر میں گلے سے لٹکتی لاش ملی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ انہیں جو تصویر ملی ہے اس میں علاؤالدین کو لٹکائے بیٹھے دکھایا گیا ہے۔ اسی لیے اہل خانہ کا الزام ہے کہ نوجوان کو خودکشی نہیں بلکہ قتل کیا گیا ہے۔ پھر ثبوت مٹانے کے لیے اسے پھانسی دی گئی۔ نوجوان کی موت کی خبر سن کر اہل خانہ اور پڑوسیوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ ایک گروپ نے ریلوے لائن بلاک کر دی۔ نیشنل ہائی وے نمبر 12 پر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی ایک بڑی فورس اور بی اے ایف جائے وقوعہ پر موجود ہے۔

SIR کی گھبراہٹ سے ضعیف کی دل کا دورہ پڑنے سے موت

بیربھوم: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) سماعت چند روز قبل بلائی گئی تھی۔ تب سے وہ ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہے تھے۔ آج صبح وہ اپنے گھر کے صحن میں گر کر مر گئے! بنگال میں ایک بار پھر SIR گھبراہٹ کی وجہ سے اموات کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس بار بیربھوم میں سیوری ہے۔ متوفی کا نام کھیلا بیدے ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح پیش آیا۔ معاملہ معلوم ہوتے ہی سیاسی دباؤ شروع ہو گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔
بنگال میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں سماعت کے دوران عام لوگوں کو ہراساں کرنے کے الزامات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ مختلف مقامات پر سماعت کے دوران جھگڑے اور شور شرابے بھی دیکھنے میں آئے! جمعرات کو بھی SIR گھبراہٹ کی وجہ سے کئی اموات ہوئیں! جمعہ کی صبح بھی ایس آئی آر کی گھبراہٹ سے بوڑھے کی موت ہو گئی! بوڑھے کا گھر سیوری کے بلاک 2 میں کوما گرام پنچایت کا گانگٹے گاؤں ہے۔
متوفی کے خاندانی ذرائع کے مطابق ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہونے کے بعد ہی دستاویزات جمع کرائی گئیں۔ سماعت کے پہلے حصے کے دوران 68 سالہ کھیلا بیدے کو بلایا گیا۔ وہ بھی کاغذات کے ساتھ سماعت میں پیش ہوئے۔ اس نے ضروری کاغذات جمع کرائے۔ حال ہی میں انہیں دوسری سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر اس کے بعد اس کا دماغی خرابی پیدا ہو گیا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ بوڑھے نے گزشتہ دو دنوں سے کھانا نہیں کھایا تھا۔ وہ خاموش ہو گیا تھا! آج صبح بوڑھا شخص گھر کے صحن میں گر پڑا۔ وہ کچھ دیر میں مر گیا۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی محلے والے جمع ہو گئے۔ کچھ طبقوں میں غصہ بھی پھیل گیا۔ الزام ہے کہ بوڑھے کی موت ایس آئی آر سے ڈرنے کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔ انہیں دوسری بار سماعت کے لیے کیوں بلایا گیا؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ حالانکہ مقامی بلاک انتظامیہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ انہیں دوسری بار سماعت کے لیے نہیں بلایا گیا۔

پوربی ریلوے

درج ذیل ای-ٹینڈر سینئر ڈی ای این/ 2/ ہوڑہ، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، قریب ریل میوزیم، ہوڑہ-711101 کی طرف سے آن لائن مدعو کیا جاتا ہے ٹینڈر دہندگان سے جو اسی نوعیت کے کام کا تجربہ رکھتے ہیں اور درکار مالی قابلیت بشمول وہ لوگ جو Howrah/2/Irrigation کے تحت رجسٹرڈ ہیں کام:-سینئر ڈین/2/ہوڑہ **ای ٹینڈر نمبر** 26-2025_250، **تاریخ**: 15.01.2026، **کام کی تفصیل**: ہوڑہ ڈویژن-ٹی ایف ٹی آر بی ایل وائی-ایس کے جی III-آر ڈی لائن 0.60=37.150-37.750 ,38.600-38.800 = 0.20, 44,830-45.130= 030 ,0.30, 48.900- 49.200= 0.30 کل=1.400 کیلو میٹر **اندازاً لاگت**: روپے 2,21,94,314.10-**بیانہ کی رقم**: روپے 2,61,000/-**ٹینڈر فارم کی قیمت**: کوئی نہیں۔ **تکمیل کی مدت**: 12 ماہ۔ اگر نوٹس انوائٹنگ ٹینڈر میں مذکور بند ہونے کی تاریخ کو کسی بھی اکاؤنٹ پر چھٹی/ بند/ ہڑتال کا اعلان کیا جاتا ہے، تو آن لائن ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ کو تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ IREPS کی ویب سائٹ پر درخواست ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت کے بعد کسی بھی پیشکش کو جمع کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ تاہم اگلے کام کے دن آن لائن ٹینڈر کھولے جائیں گے۔ **ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت**: 09.02.2026 بوقت 14.00 بجے۔ ٹینڈر کی تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ ٹینڈررز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر اپنی پیشکش آن لائن جمع کرائیں۔ کوئی دستی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔
HWH-546/2025-26
ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

دکھن پوربی ریلوے - ٹینڈر

ٹینڈر نوٹس نمبر: ای-ٹینڈر/2026/01/1، **بتاریخ**: 14.01.2026 صدر جمہوریہ ہند کے لیے اور اس کی جانب سے، ڈویژنل ریلوے مینجر (.Engg)، دکھن پوربی ریلوے، کھڑگپور-721301، 15.00 بجے سے پہلے درج ذیل کاموں کے لیے ای-ٹینڈرز طلب کرتا ہے۔ آفر کے خلاف مذکور تاریخ پر اور 15.30 بجے کھولی جائے گی۔ نمبر-1۔ **ٹینڈر نمبر**: ای-کے جی پی ڈبلیو-ڈین-2026-01۔ **کام کی تفصیل**: کھڑگپور/ڈبلیو ایس پی/اڈین کے دائرہ اختیار میں کوچنگ اسٹاک کی دیکھ بھال کے لیے کیریج شاپس کی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی اپ گریڈیشن۔ **ٹینڈر ویلیو**: 7,31,98,292.29-**بیانیہ رقم**: 5,16,000-**کام کی تکمیل کی مدت**: 18 ماہ۔ نمبر-2۔ **ٹینڈر نمبر**: ای-کے جی پی ڈبلیو-ڈین-2026-02۔ **کام کی تفصیل**: اڈین/ڈبلیو ایس پی/کھڑگپور کے دائرہ اختیار میں ویگن کی مرمت کی دکان، کھڑگپور ورکشاپ میں ویگنوں کی دیکھ بھال کے لیے CTRB سیکشن کی صلاحیت میں اضافہ اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی اپ گریڈیشن۔ **ٹینڈر کی قیمت**: 4,94,17,216.32-**بیانیہ رقم**: 3,97,100-**کام کی تکمیل کی مدت**: 12 ماہ۔ **ٹینڈر دستاویز کی لاگت**: 0 روپے (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لیے)۔ **کھلنے کی تاریخ**: 12.02.2026 (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لیے)۔ **بولی شروع ہونے کی تاریخ**: 29.01.2026 سے 12.02.2026 کو 15.00 بجے تک۔ (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لیے)۔ دلچسپی رکھنے والے ٹینڈرز ٹینڈرز کی مکمل تفصیلات/تفصیلات کے لیے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جا سکتے ہیں اور اپنی بولیاں آن لائن جمع کر سکتے ہیں۔ ان کاموں کے لیے کسی صورت مینوئل ٹینڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ**: تمام ٹینڈرز میں حصہ لینے کے لیے ممکنہ بولی دہندگان باقاعدگی سے www.ireps.gov.in پر جا سکتے ہیں۔
(PR-1068)

اس سال کا گنگا ساگر میلہ ماحول دوست اور پلاسٹک سے پاک تھا۔ عزت مآب وزیر جناب اروپ بسواس گنگا ساگر میلے کے بعد میلے کے احاطے کو صاف ستھرا اور ہرا بھرا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ عزت مآب وزیر بنکم ہزارا، عزت مآب وزیر پلک رائے، عزت مآب وزیر سنیہاشیش چکرورتی، عزت مآب وزیر سوجیت بوس، عزت مآب وزیر بیچرام منا اور ایم پی بپی ہلدر ہیں۔ میلے کے بعد، عزت مآب وزیر اروپ بسواس نے کہا کہ گنگا ساگر میلہ 'ہر بار صفائی، گنگا ساگر کا عہد' کے نعرے کو ذہن میں رکھتے ہوئے شروع کیا گیا تھا اور اسے صحیح طریقے سے نافذ کیا گیا ہے۔ میں عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے میلے کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے دن رات کام کیا۔

مشہور سماجی کارکن جناب شیخ راجہ اپنے سالگرہ کے موقعے پر انٹالی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے شری سرنا کمل ساہا کا اپنے دولت خانہ میں والہانہ استقبال کرتے ہوئے ساتھ میں پراگتی تھانہ کے اوسی اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

وزیر اعلیٰ کا ای سی آئی پر بنگال میں اقلیتی ووٹروں کو نشانہ بنانے کا الزام

کولکاتا ، 16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) پر الزام لگایا کہ وہ جان بوجھ کر اقلیتی ووٹروں کو ریاست میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے ذریعے حذف کرنے کے لیے نشانہ بنا رہا ہے۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اقلیتی اکثریت والے مالدہ ضلع میں تقریباً 90,000 ووٹرز کو حتمی ووٹر لسٹ میں حذف کیا جانا ہے۔اقلیتی برادری کے لوگوں کی شکایت بالکل جائز ہے۔اس کمیونٹی کے ووٹروں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ صرف مالدہ ضلع میں 90 ہزار ووٹروں کے نام حذف کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔اقلیتی برادری کے ووٹروں کے علاوہ، متواس، راجوانی اور قبائلی برادریوں جیسے پسماندہ طبقات کے ووٹروں کو نشانہ نہیں بنایا جا رہا ہے۔امرتیہ سین اور شاعر جئے گوسوامی جیسے مشہور افراد کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے شمالی بنگال کے لیے روانہ ہونے سے پہلے کولکاتا کے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر میڈیا والوں کو بتایا۔واضح ہو کہ چیف منسٹر جمعہ کو دارجلنگ ضلع کے ماٹی گاڑا۔نکسل باڑی میں مہاکال مندر کا افتتاح کرنے کیلئے جاری ہیں۔خیال رہے کہ پڑوسی جھارکھنڈ میں مبینہ طور پر مارے گئے ایک مقامی مہاجر مزدور کی واپسی کے بعد جمعہ کی صبح سے مرشد آباد ضلع کے بیلڈانگا میں جاری کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ بنرجی نے مظاہرین سے کہا کہ وہ تحمل برقرار رکھیں۔ہم سب جانتے ہیں کہ بیلڈانگا میں لوگوں کو بھڑکانے کے پیچھے کون ہے۔ لیکن میں تمام لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کر رہی ہوں۔ کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی میں نہ پھنسیں۔ مغربی بنگال میں جان بوجھ کر تشدد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ان سب کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ہے۔ساتھ ہی اس تنازعہ میں مرکزی ایجنسیوں کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں مغربی بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے اور قتل کیا جاتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں ایسے معاملات کو دیکھ رہا ہوں۔میری حکومت ایسے مہاجر مزدوروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔تاہم انہوں نے جمعرات کو سپریم کورٹ میں پیش رفت پر کوئی تبصرہ نہیں کیا جب سپریم کورٹ نے پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم PAC-I کے احاطے اور کولکاتا میں ان کے شریک بانی پراتک جین کی رہائش گاہ پر حالیہ تلاشیوں کے سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) کے اہلکاروں کے خلاف مغربی بنگال پولس کے ذریعے درج ایف آئی آر پر روک لگا دی۔یہ کہتے ہوئے کہ درخواستیں مرکزی تحقیقات میں ریاستی ایجنسیوں کی مبینہ مداخلت کے سنگین سوالات اٹھاتی ہیں، جسٹس پرشانت کمار مشرا اور وپل پنچولی کی بنچ نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، پولس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) راجیو کمار، کولکاتا پولس کمشنر منوج کمار ورما اور دیگر کو نوٹس جاری کیا جس میں ای ڈی کی درخواستوں پر گزشتہ ہفتے تلاشی آپریشن میں رکاوٹ کا الزام ہے۔

ایس آئی آر کی سماعت میں مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کی عدم قبولیت پر کمیشن کے فیصلے سے ممتا برہم

کولکاتا،16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر پر شروع سے ہی شدید سیاسی کشیدگی رہی ہے۔سماعت کے نام پر ہراساں کرنے کے الزامات کو لے کر بنگال کے مختلف حصوں میں پہلے ہی احتجاج جاری ہے۔اس درمیان الیکشن کمیشن گائیڈ لائنز میں بار بار تبدیلی کر رہا ہے۔اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس پر کافی ناراض ہیں۔ جمعہ کو شمالی بنگال کے دورے پر جاتے ہوئے انہوں نے بی جے پی اور کمیشن پر الزام لگایا۔ممتا نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ ہم اسکول سرٹیفکیٹ کو برتھ سرٹیفکیٹ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔اب اچانک دو مہینے بعد نیا باب کھولا گیا کہ مدھیامک کا ایڈمٹ کارڈ نا قابل قبول ہے۔ایسا نہیں ہوسکتا۔سپریم کورٹ کے کہنے کے بعد بھی وہ آدھار کارڈ نہیں لینا چاہتے۔میں نے مالدہ میں سنا ہے کہ ایک کمیونٹی کے 90 ہزار لوگوں کو نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔امرتیہ سین سے لے کر جے گوسوامی، دیب تک سب کو بلایا جا رہا ہے۔ڈومیسائل سرٹیفکیٹ جو ہر جگہ قابل قبول ہے، بنگال میں نہیں کہا جا رہا ہے۔ پھر ووٹ کس کو دیں گے، کمیشن، وزیر داخلہ اور بی جے پی ایک ساتھ ہیں؟ تب بنگال میں ایک فیصد بھی ووٹر نہیں ہوں گے۔ ویسے بھی یہ کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ عدالت فیصلہ کرے گی۔لیکن میں ہمیشہ عوام کے ساتھ رہی ہوں، ہوں اور رہوں گی۔عوام کی جنگ جاری رہے گی۔نا انصافی، جبر، آمریت کے خلاف جنگ جاری ہے اور جاری رہے گی۔الیکشن کمیشن پر سیدھا الزام لگاتے ہوئے ممتا کا سوال ہے کہ یہ چیزیں کسی ریاست میں نہیں ہو رہی ہیں، بنگال میں ہو رہی ہیں۔ دوسری ریاستوں میں سب کچھ قابل قبول کیوں ہے لیکن بنگال میں نہیں؟ کیا الیکشن کمیشن فیصلہ کرے گا؟ صرف بی جے پی ہی سب کچھ ہے اور کوئی نہیں۔ کرسی کے وقار کی حفاظت کریں، ورنہ لوگ آپ کا احترام نہیں کریں گے۔لوگ آپ کی کرسی کا احترام کریں گے۔ ممتا کا ماننا ہے کہ ایس آئی آر معاملے پر دائر کیس میں عدالت انصاف دے گی۔جیت عام عوام کی ہوگی۔

بیوی کے قتل معاملے میں پوسٹ مارٹم رپورٹ آتے ہی شوہر گرفتار

کولکاتا،16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) نارکل ڈانگا میں ایک شوہر پر بیوی کو کاربولک ایسڈ پلا کر قتل کرنے کا الزام ہے۔ پولس کو شبہ ہے کہ بیوی کو اس لیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ بغیر دعوت کے دوست کی شادی میں جانا چاہتی تھی۔ پولس نے سوموٹو مقدمہ درج کر کے ملزم شوہر کو گرفتار کرلیا۔واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔متوفی لڑکی کا نام پریتم کماری ہے۔ عمر22 سال ہے۔ وہ بہار کے نالندہ ضلع کی رہنے والی تھی۔اس نے2022 میں گنیش داس سے شادی کی۔گزشتہ سال17 دسمبر کو اس کے شوہر گنیش نے تیزاب سے زخمی لڑکی کو نیلرتن میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ جہاں اسپتال انتظامیہ نے پولس کو اطلاع دی۔پولس کی پوچھ تاچھ کے دوران گنیش، جسے گرفتار کیا گیا تھا، نے پولس کو بتایا کہ 15 دسمبر کو گنیش کے ایک ساتھی کی شادی کا فنکشن تھا، حالانکہ گنیش کو وہاں مدعو کیا گیا تھا، لیکن اس کی بیوی کو نہیں بلایا گیا تھا۔لیکن پریتم فنکشن میں جانے پر اصرار کرتی رہی۔ گنیش اسے بھی لے گیا۔ پھر17 تاریخ کو پریتم نے اسی دوست کی شادی کی تقریب میں جانے کی ضد کی۔اس پر میاں بیوی میں جھگڑا ہو گیا۔گنیش نے بتایا کہ اس کی بیوی اس رات موبائل فون مانگتی رہی۔اس نے اسے انتظار کرنے کو کہا۔گنیش نے دعویٰ کیا کہ پریتم نے اس رات کاربولک ایسڈ پیا۔اس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا۔پولس کا کہنا تھا کہ اگرچہ لڑکی کا بیان ریکارڈ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن اس کی جسمانی حالت کے باعث اسے ریکارڈ نہیں کیا جاسکا۔اسی دوران لڑکی کی حالت بگڑ گئی اور وہ30 دسمبر کو نلرتن اسپتال میں علاج کے دوران فوت ہوگئی۔ پریتم کا علاج چل رہا تھا، اس کے والد بہار سے آئے تھے۔لیکن کوئی شکایت درج نہیں ہوئی۔لڑکی کی موت کے بعد لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ تفتیشی افسر نے15 تاریخ کو پوسٹ مارٹم رپورٹ جمع کی۔لڑکی کا پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر نے اپنی رائے میں کہا کہ تیزاب نما چیز نے خاتون کے مختلف اعضاء کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔نہ صرف اندرونی اعضاء بلکہ جلد اور بیرونی اعضاء کو بھی نقصان پہنچا۔ڈاکٹر کا مزید کہنا تھا کہ متوفی کو زبردستی تیزاب پلایا گیا۔اس رپورٹ کو ملنے کے بعد پولس نے تعزیرات ہند کی دفعہ124(1) اور تعزیرات ہند (قتل) کی دفعہ103(1) کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔متوفی کے شوہر گنیش داس کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

توپسیا صوفہ فیکٹری میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں

کولکاتا،16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سے ملحقہ علاقہ توپسیا کے صوفہ فیکٹری میں پھر آگ بھڑک گئی۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی11 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔فائر فائٹرز دیوار توڑ کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس سلسلے میں کولکاتا میں گزشتہ تین دنوں میں تین مقامات پر آتشزدگی کا واقعات رونما ہو چکے ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ توپسیا روڈ پر واقع صوفہ فیکٹری میں جمعہ کی دوپہر آگ لگ گئی۔ پہلے تو مقامی لوگوں نے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔لیکن آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ تیزی سے پھیل گئی۔فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔اطلاع ملتے ہی ایک کے بعد ایک فائر انجن موقع پر پہنچ گئے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو 3 بجکر10 پر اطلاع دی گئی۔ فائر فائٹرز کے مطابق علاقہ گنجان ہے اس لیے آگ پر قابو پانا مشکل ہو رہا ہے۔تادم تحریر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔تاہم مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ آگ قریبی گیراج تک بھی پھیل گئی ہے۔مقامی ذرائع کے مطابق فیکٹری میں بہت سے آتش گیر مواد موجود ہے۔ وہاں صوفے بنائے جاتے ہیں۔فرنیچر بھی وہیں رکھا جاتا تھا۔آگ تمام فرنیچر میں پھیل گئی۔جمعہ کی دوپہر فیکٹری میں کام جاری تھا۔کارکن تھے۔آگ لگتے ہی وہ فیکٹری سے باہر آگئے۔فیکٹری سے جتنا ہو سکا فرنیچر لے جایا گیا۔آگ لگنے کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔فائر ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ آگ پر قابو پانے کے بعد معاملے کی تحقیقات کی جائیں گی۔دوسری جانب مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ فائر بریگیڈ تاخیر سے پہنچی۔خیال رہے کہ کولکاتا میں گزشتہ ایک ہفتے میں کئی آگ لگ چکی ہیں۔ جمعرات کو بڑا بازار کے بون فیلڈ لین میں واقع کیمیکل گودام میں آگ لگ گئی۔معلوم ہوا ہے کہ آگ تین منزلہ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر لگی۔فائر بریگیڈ کی چھ گاڑیوں نے کچھ دیر بعد آگ پر قابو پالیا۔اس سے قبل بدھ کو بی بی گنگولی اسٹریٹ پر ایک فرنیچر کی دکان میں آگ لگ گئی۔فائر بریگیڈ کی دس گاڑیوں نے دو گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔7 جنوری کی شام کو شہر کے آنند پور کے نوناڈانگا میں ماں تنگنی کالونی کی کچی آبادی میں آگ لگ گئی۔آگ لگنے سے کچی آبادی کے متعدد مکانات جل کر خاکستر ہوگئے۔آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی سات گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔اگلے دن شہر میں دو اور آگ بھڑک اٹھی۔جمعرات کی صبح نیوٹاؤن میں ایک کثیر المنزلہ عمارت میں آگ لگ گئی۔آگ پر قابو پانے کے لیے فائر فائٹرز کو سخت محنت کرنی پڑی کیونکہ اوپری منزل تک جانے والی سیڑھیاں بند تھیں۔ ویلنگٹن کے بھوٹیا مارکیٹ میں دوپہر کو آگ لگ گئی۔

ایس آئی آر: او بی سی سرٹیفکیٹ قابل قبول، نوٹیفکیشن جاری

کولکاتا ، 16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے خصوصی عمل میں او بی سی سرٹیفکیٹس کی درستگی سے متعلق پیچیدگیوں کو دور کر دیا گیا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے ایک تفصیلی نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں ایس آئی آر کے عمل میں او بی سی سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوں گے۔ کہا گیا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق2010 اور2024 کے درمیان جاری کیے گئے او بی سی سرٹیفکیٹس کو درست دستاویز تصور کیا جائے گا اور ایس آئی آر کے عمل میں ان سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر ووٹروں کے دعووں اور اعتراضات کا تصفیہ کیا جاسکتا ہے۔ساتھ ہی تمام ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز اور ای آر اوز کو عدالت کے احکامات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔عدالت نے مشاہدہ کیا کہ2010 سے پہلے جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹ66 زمروں کے لیے درست نہیں ہیں۔ اس لیے کہا گیا ہے کہ 2010 سے پہلے جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹ ایس آئی آر کے عمل میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔عدالت کے حکم کے بعد ریاستی حکومت نے پسماندہ طبقات کی نئی فہرست کے تعین کے لیے سروے کرایا اور نوٹیفکیشن جاری کیا۔اس نئی فہرست کی بنیاد پر2010 کے بعد جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹس کو قانونی طور پر درست مانا گیا ہے۔اس کے علاوہ13 دسمبر2025 کو الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر 2026 کے لیے دستاویز پر مبنی اس نئے سرٹیفکیٹ کو اپنانے کی منظوری دی۔انتظامی حلقوں کے مطابق اس فیصلے کے نتیجے میں ایس آئی آر کے عمل میں او بی سی شناخت پر مبنی دعوے اور اعتراضات اٹھانے والے ووٹروں کے لیے مزید غیر یقینی صورتحال نہیں رہے گی۔باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن کی طرف سے عدالت کے حکم کی تعمیل میں اٹھایا گیا یہ قدم قانونی طور پر ایس آئی آر کے عمل کو تقویت دے گا۔

☆

نارکل ڈانگہ میں دوشیزہ کا گلہ دبا کر قتل

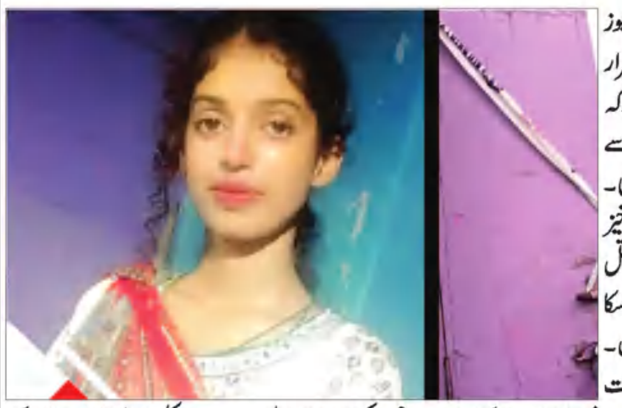

کولکاتا ، 16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک دوشیزہ کا پراسرار طور پر قتل کی خبر سامنے آئی ہے۔واضح ہو کہ 14 جنوری کو ایک بند کمرے کے اندر سے نوجوان خاتون کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ خاتون کی پوسٹ مارٹم کے بعد سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں کہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا تھا۔لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا کہ اس واقعے میں کون کون ملوث ہیں۔ نارکل ڈانگہ پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ متوفیہ دوشیزہ کا نام پشپا کماری ہے، جس کی عمر22 سال ہے۔ وہ نارکل ڈانگا تھانہ علاقہ کے 18/H/9 شیوتلا لین کی رہنے والی تھی۔14 تاریخ کو سہ پہر تقریباً3 بجے ایک پڑوسی نے پشپا کو گھر کے اندر بے ہوشی کی حالت میں پڑا دیکھا۔اس کے بعد اس کے والد راج نارائن شاہ کو اطلاع دی گئی۔موقع پر پہنچ کر پشپا کو خون آلود بستر پر پڑا دیکھا۔تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا یہ غم وغصہ محبت پر پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کی وجہ سے تھا۔پولس نے پہلے ہی علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج اور پڑوسیوں سے پوچھ تاچھ شروع کر دی ہے۔دوشیزہ کے موبائل فون کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

مغربی بنگال: سلیکون ویلی میں AI اور ڈیٹا سینٹر میں 30ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری

کولکاتا،16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کا آئی ٹی سیکٹر ریاست کے فلیگ شپ سلیکون ویلی پروجیکٹ میں تقریباً 30,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک بڑی توسیع کے لیے تیار ہے، آئی ٹی سکریٹری شوبھنجن داس نے جمعہ کو مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سینٹرز اور عالمی صلاحیتوں میں جارحانہ دباؤ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا۔یہاں STPI-ASSOCHAM کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، داس نے کہا کہ 250 ایکڑ پر محیط سلیکون ویلی پروجیکٹ شاندار رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے اور اس سے کم از کم7,500 ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔اب تک 41 کمپنیوں کو پہلے ہی زمین الاٹ کی جا چکی ہے، اور معائنہ سے پتہ چلتا ہے کہ تعمیر بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے، اور ہم30,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی توقع کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ ریاست کے طویل مدتی ڈیجیٹل روڈ میپ کا ایک اہم ستون ہے۔

آئی ٹی سکریٹری نے کہا کہ ریاست کا ٹکنالوجی کا نقشہ کولکاتا سے آگے سلی گوڑی اور درگا پور جیسے مراکز تک پھیل گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں اس وقت32 سرکاری آئی ٹی پارکس اور60 سے زیادہ پرائیویٹ آئی ٹی پارکس ہیں، جن میں2,800 سے زیادہ آئی ٹی اور آئی ٹی سے چلنے والی کمپنیاں ہیں اور دو لاکھ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کر رہا ہے۔اعلیٰ درجے کی کمپیوٹنگ میں ریاست کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے، داس نے کہا کہ مغربی بنگال ڈیٹا سینٹر کی گنجائش کے لحاظ سے اب ہندوستان میں چھٹے نمبر پر ہے، جہاں 11 پرائیویٹ ڈیٹا سینٹرز پہلے سے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے ریاست کے زیر انتظام سلی گوڑی ڈیٹا سینٹر کی طرف اشارہ کیا، جس میں GPUNvidiaH10040 چپس اور L10040 چپس سمیت اعلیٰ درجے کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔جدت کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک اہم اقدام میں، داس نے کہا کہ ریاستی حکومت ایک تجویز کو حتمی شکل دے رہی ہے کہ نجی کمپنیوں کو AI ٹریننگ اور ماڈل بنانے کے لیے اس بنیادی ڈھانچے تک رسائی کی اجازت دی جائے۔ہم خیالات اور تعاون کے لیے کھلے ہیں، اور مستقبل قریب میں آپ کا خیر مقدم کیا جائے گا۔انہوں نے اسوچیم میٹنگ میں صنعت کے نمائندوں سے کہا۔برآمدات پر سکریٹری نے کہا کہ ریاست نے سافٹ ویئر کی ترسیل میں غیر معمولی ترقی دیکھی ہے جو تقریباً15 سال پہلے8,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر اب40,000 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ بین ڈپارٹمنٹل مسائل کو حل کرنے اور پراجیکٹ پر تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے سنگل ونڈو سہولت کار کے طور پر کام کرے گا۔انہوں نے کہا کہ توسیع کی کسی بھی تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا، اور ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہاتھ پکڑیں گے کہ پراجیکٹس آسانی سے شروع ہوں۔داس نے آئی ٹی ماحولیاتی نظام میں تنوع کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی، ان کمپنیوں کی تعریف کی جو خواتین اور مختلف طور پر معذور افراد کو فعال طور پر ملازمت دیتی ہیں، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ریاست کی صنعتی ثقافت کے لیے بہت ہی مثبت ماحول پیدا ہوتا ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ورلڈ ٹریڈ سینٹر (WTC)، سالٹ لیک کے چیئرمین سشیل موہتا نے کہا کہ بنگال اپنے تعلیمی اداروں، گہرے ٹیلنٹ پول اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کی وجہ سے GCCs کے لیے ایک مضبوط منزل کے طور پر ابھر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں خود کو بہتر طور پر مارکیٹ کرنے اور ریاست کو جی سی سی کی منزل کے طور پر پوزیشن دینے کے لیے اپنی کامیابیوں کو خاص طور پر یورپ میں ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ محفوظ، اسمارٹ اور پائیدار ماحولیاتی نظام طویل مدتی ترقی کے لیے اہم ہیں۔موہتا نے کہا کہ ڈبلیو ٹی سی سالٹ لیک ٹیکنالوجی کمپنیوں، جی سی سی اور اسٹارٹ اپس کے لیے عالمی سطح پر منسلک کاروباری ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اس تقریب میں، ایس ٹی پی آئی کولکاتا نے مختلف زمروں میں ریاست کی سرکردہ سافٹ ویئر برآمد کرنے والی کمپنیوں کو اعزاز سے نوازا، جن میں 5 کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات والی فرم بھی شامل ہیں۔ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز کو مغربی بنگال سے سب سے زیادہ سافٹ ویئر برآمد کرنے پر آئی ٹی رتنا ایوارڈ ملا۔ٹی سی ایس فی الحال ریاست میں تقریباً54,000-55,000 افراد کی ایک تمام شامل افرادی قوت کو ملازمت دیتا ہے۔

میرے شوہر کی موت SIR کام کی وجہ سے ہوئی، شکایت درج

کولکاتا ، 16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مشرقی جادب پور کے تحت مکنداپور علاقہ کے متوفی بی ایل او اشوک داس کی بیوی سدیپتا نے پولس سے رجوع کیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ اشوک نے کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کی۔ جمعہ کو مشرقی جادب پور پولس اسٹیشن میں جمع کرائی گئی شکایت میں، انہوں نے لکھا کہ میرے شوہر کی موت ایس آئی آر کے اس کام کی وجہ سے ہوئی، اس لیے میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ اس معاملے کی تحقیقات کریں۔واضح رہے کہ مکنداپور کے اہلیہ نگر میں جمعرات کی صبح پیشے سے اسکول ٹیچر اشوک کی غیر فطری موت کو لے کر کشیدگی پیدا ہوگئی۔خاندانی ذرائع کے مطابق اسے صبح اس کے گھر والوں نے باتھ روم میں لٹکا ہوا پایا۔اسے فوری طور پر بچایا گیا اور ای ایم بائی پاس پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔بی جے پی کونسلر سجل گھوش نے الزام لگایا کہ ترنمول کونسلر انیا بنرجی اور ترنمول بی ایل اے2 راجو بسواس نے بی ایل او اشوک اور ان کے خاندان کو دھمکی دی تھی۔اسی خوف سے اس نے خودکشی کرلی۔لیکن اشوک کی بیوی سدیپتا نے جمعہ کو براہ راست الیکشن کمیشن کی طرف شکایت کی انگلی اٹھائی۔اس نے صاف زبان میں لکھا کہ بی ایل او کام کی ذمہ داری ملنے کے بعد کافی ذہنی تناؤ تھا۔مشرقی جادب پور پولس اسٹیشن کے ذرائع کے مطابق اس واقعہ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 108 (خودکشی کے لیے اکسانے) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ایک ذرائع نے بتایا کہ پولس نے اشوک کے گھر کی میز سے ایک سوسائڈ نوٹ برآمد کیا ہے۔ وہاں بھی کام کے دباؤ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا کہ میں سرکا دباؤ قبول نہیں کر سکتا، میری طبیعت خراب ہو رہی ہے، اس لیے میں اس دنیا کو چھوڑ کر اپنے والدین کے پاس جا رہا ہوں۔ذہن نشیں رہے کہ اشوک جنوبی 24 پرگنہ کے جے نگر علاقے کے بہاروہائی اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر تھے۔اس کے علاوہ وہ بنگال میں اس سال کے اسپیشل انٹینسیو کریکشن یا ایس آئی آر پروگرام میں بی ایل او کے طور پر کام کر رہے تھے۔ وہ مشرقی جادب پور کے چھکالیکاپور ایف پی اسکول کے بوتھ نمبر110 کے بی ایل او تھے۔اپنے ساتھیوں کے مطابق اپنے انتخابی فرائض کے ساتھ ساتھ، وہ باقاعدگی سے اسکول میں پڑھاتے تھے۔اپنے خلاف دھمکیوں کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انیا نے جمعرات کو کہا کہ میں اس شریف آدمی کو جانتی تھی، ہمارے خاندانی روابط ہیں، ہم نے انہیں ٹیچرز ڈے پر مبارکباد بھی دی، میں ان کی موت سے صدمے میں ہوں، اس واقعے میں کوئی سیاست نہیں ہے۔ اہلیہ نگر کے پارٹ نمبر 110 میں973 ووٹر ہیں، اس لیے ان میں سے زیادہ تر نے مکمل کرلیا ہے، ایسا لگتا ہے کہ ایس آئی آر کا کوئی دباؤ نہیں ہے، ایسا لگتا ہے کہ کوئی دباؤ نہیں ہے۔میرے علاقے کے57 حصے ہیں، کیا بی جے پی کے ایک کونسلر اور بی ایل اے کے 2 ممبر نے شکایت کی ہے کہ بی جے پی کا2 ممبر اس علاقے سے نہیں ہے اور وہ کبھی کبھار میرے خلاف شکایت کرتے ہیں۔

فروری کے دوسرے ہفتے سے موسم سرما کا الوداعی وقت

کولکاتا،16 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ موسم سرما کو الوداع کرنے کا وقت آگیا ہے۔مکر سنکرانتی پر کولکاتا میں پارہ13 ڈگری رہا۔تاہم درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہونے کے باوجود سردی ابھی رخصت نہیں ہو رہی ہے۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سردی ماگھ کے پہلے ہفتے تک جاری رہے گی۔تاہم فی الحال شدید سردی کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔واضح ہو کہ ریاست میں دسمبر کے آخر سے جنوری کے پہلے ہفتے تک سردی تھی۔ وہ سردی اب نہیں رہی۔اگرچہ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ موسم سرما کا اثر ریاست بھر میں اگلے چند دنوں تک محسوس کیا جائے گا۔تاہم اس ہفتے کے آخر سے ریاست میں سردی میں کمی آنے والی ہے۔ریاست کے ہر ضلع میں کم سے کم درجہ حرارت دو سے تین ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق19 تاریخ تک ریاست میں موسم سرما کا شدید طوفان دیکھا جاسکتا ہے۔موسم سرما کا سخت مزاج اگلے ہفتے سرسوتی پوجا کے دن تک جاری رہے گا۔جنوری کے آخر تک صبح اور رات کو سردی کا سلسلہ جاری رہے گا۔فروری کے دوسرے ہفتے سے موسم سرما آہستہ آہستہ بنگال سے نکل سکتا ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ اگلے48 گھنٹوں میں جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں پارہ معمول سے تھوڑا نیچے رہے گا۔یعنی ماگھ کے شروع میں کچھ دن سردی رہے گی۔شمالی ہوائیں متحرک رہیں گی۔کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں سرد ماحول رہے گا۔مغرب میں بانکوڑہ اور بیربھوم جیسے اضلاع میں سردی زیادہ شدید ہوگی۔تاہم اتوار سے سردی میں کمی آنے والی ہے۔جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں صبح دھند چھائی رہے گی۔اگرچہ دن چڑھنے کے ساتھ ساتھ دھند آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔خاص طور پر شمالی24 پرگنہ، بیربھوم، مرشد آباد اور ندیا میں گھنی دھند پڑنے کا امکان ہے۔کولکاتا، ہگلی، شمالی24 پرگنہ، جنوبی24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیربھوم، مرشد آباد اور ندیا میں ہر جگہ موسم خشک رہے گا۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوبی بنگال کے کسی بھی ضلع میں فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔تاہم شمالی بنگال کے اضلاع میں سردی اپنے عروج پر ہوگی۔دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری سیلسیس رہے گا۔شمالی بنگال کے دیگر اضلاع میں درجہ حرارت8 سے11 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔اگلے پانچ روز تک شمالی اضلاع میں کہیں بھی رات کے درجہ حرارت میں بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔تاہم اس ہفتے دھند میں مزید اضافہ ہوگا۔دارجلنگ اور شمالی دیناج پور میں حد نگاہ 50 میٹر تک گر سکتی ہے۔ان تمام اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ دھند تمام اضلاع بشمول جلپائی گوڑی اور کوچ بہار کو متاثر کرے گی۔کولکاتا میں اگلے 5-6 دنوں تک کم از کم درجہ حرارت12-14 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شہر میں مزید چند روز تک موسم سرما کی مکمل فضا برقرار رہے گی۔

مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ابھیشیک نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ سے فون پر بات کی

کولکاتا:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) بیلڈانگہ کے مہاجر کو 'قتل' کرنے والے مجرموں کو سخت سزا دی جانی چاہیے۔ ترنمول آل انڈیا کے صدر ابھیشیک بنرجی نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو فون کیا اور کہا۔ انہوں نے جمعہ کی دوپہر کو فون کیا۔ مرشد آباد کا بیلڈنگا بی جے پی کے زیر اقتدار جھارکھنڈ میں بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کو 'قتل' کر رہا ہے۔ ریلوے لائنیں اور قومی شاہراہیں بلاک کر کے احتجاج جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔
بنگال کا ایک نوجوان علاء الدین شیخ کام کے سلسلے میں بی جے پی کے زیر اقتدار جھارکھنڈ گیا۔ وہ مرشد آباد کے بیلڈنگا تھانے کے کمار پور پنچایت کے سوجا پور تلپارہ کا رہنے والا ہے۔ وہ تقریباً پانچ سال پہلے پیسے کمانے کی امید میں جھارکھنڈ گیا تھا۔ وہ وہاں ہاکر کا کام کرتا تھا۔ جھارکھنڈ میں گاؤں گاؤں فیری کے دوران انھیں ہراساں کیا گیا۔ علاؤالدین نے اپنے گھر والوں کو فون پر اپنے خوف کے بارے میں بتایا تھا۔ جمعرات کی سہ پہر اس نے اپنے اہل خانہ سے بھی بات کی۔ بعد ازاں اس کا موبائل فون بند پایا گیا۔ آج جمعہ کی صبح گھر پر خبر آئی کہ علاؤالدین کا انتقال ہوگیا ہے۔ اس کی لاش گھر میں گلے سے لٹکی ہوئی ملی۔
مقتول کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اسے بنگلہ دیشی نے قتل کیا ہے۔ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ بیلڈنگا میں احتجاج اور تحریکیں شروع ہوگئیں۔ نوجوان کی موت کی خبر سن کر اہل خانہ اور پڑوسیوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ ٹرین بیلڈنگا اسٹیشن پر روک دی گئی۔ اس کے نتیجے میں سیالدہ-لالگولہ برانچ پر ٹرین خدمات متاثر ہوئیں۔ اس کے علاوہ مشتعل ہجوم نے قومی شاہراہ نمبر 12 پر ٹائر جلا کر احتجاج شروع کر دیا۔ قومی شاہراہ نمبر 12 بند ہونے کی وجہ سے کولکاتا سے شمالی بنگال جانے والی ٹریفک کی نقل و حرکت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ملزمان کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔
ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 'قتل' کے واقعے پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ دریں اثنا، دوپہر کے قریب مظاہرین نے مرشد آباد کے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ضلع مجسٹریٹ سے بات کی۔ متوفی تارکین وطن مزدور کے خاندان کے ایک رکن کو سرکاری نوکری اور مالی امداد کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے اپنا موقف بدل لیا۔
ڈائمنڈ ہاربر سے ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس واقعہ پر تشویش اور غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو فون کیا۔ انہوں نے بیلڈنگا مہاجر 'قتل' کی پولیس تحقیقات اور مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ تحقیقات میں کوئی کوتاہی نہیں چھوڑی جائے گی۔ مجرموں کو مناسب سزا دی جائے گی۔ ☆

بنگالی بولنے کی سزا، اب یوگی راج میں سنگور کے ایک کارکن کو 'قتل' کردیا گیا

ہگلی: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگالی بولنے کی سزا، اب بنگال میں سنگور کے ایک کارکن کو اتر پردیش میں قتل کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کی بیوی لڑتے لڑتے بچ گئی۔ ہگلی کے سنگور تھانہ کے دیوانوپری گاؤں میں اس واقعہ کو لے کر زبردست ہنگامہ ہوا۔ خبر ملنے کے بعد ہری پال کے ایم ایل اے کربی منا متوفی کے گھر گئے۔ انہوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ وہ ان کے ساتھ ہوں گے۔
معلوم ہوا ہے کہ مقتول کا نام شیخ سعید اللہ ہے۔ اس کی عمر 32 سال ہے۔ وہ ہگلی کے سنگور تھانے کے دیوان ویری کا رہنے والا ہے۔ وہ کافی عرصے سے اتر پردیش میں مقیم تھے۔ وہ سونے کی دکان میں کام کرتا تھا۔ اس کی بیوی اور بچے بھی وہیں رہتے تھے۔ حال ہی میں، سید اللہ کی اہلیہ کو ایس آئی آر (ایس آئی آر ان ویسٹ بنگال) کی سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ اس لیے وہ گاؤں واپس آ گئی تھی۔ نوجوان کو 19 تاریخ کو واپس آنا تھا۔ ایک تابوت میں نوجوان کی لاش اس سے پہلے گاؤں واپس آئی۔ مبینہ طور پر سید اللہ کو اتر پردیش میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔
مقتول کی اہلیہ ارمینہ بیگم کا دعویٰ ہے کہ انہیں کافی عرصے سے مختلف طریقوں سے ہراساں کیا جا رہا تھا کیونکہ ان پر بنگالی بولنے کی وجہ سے بنگلہ دیشی ہونے کا شبہ تھا۔ اس نے الزام لگایا کہ سید اللہ کو موقع ملتے ہی قتل کیا گیا۔ وہاں کے پولیس اسٹیشن میں پہلے ہی شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ اتفاق سے یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ ایک طویل عرصے سے دیگر ریاستوں میں بنگالی مزدوروں پر تشدد کے الزامات لگائے جاتے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود احتجاج کیا ہے۔ دیگر ریاستوں میں تشدد کا نشانہ بننے والے کئی کارکنوں کو بھی ترنمول کی پہل پر گھر واپس کر دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ جھارکھنڈ میں ایک مہاجر مزدور کے قتل کے الزام کو لے کر بیلڈنگا آج مشتعل ہوگیا ہے۔

وارڈ 22 میں اسٹریٹ لائٹ لگانے کا کام شروع

آسنسول: 16 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروجیکٹ کے تحت آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 22 کے رونیارڈیہی علاقے میں ایک مقامی تالاب کے ساتھ سڑک پر اسٹریٹ لائٹس لگانے کا کام شروع کیا گیا اس موقع پر بورو کے چیئرمین انیمیش داس نے کہا کہ 'امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان' ?? پروجیکٹ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت آج یہاں یہ کام شروع کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ تالاب کے ساتھ والی سڑک پر چھ اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں گی جس کے لیے مکینوں نے 'امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان' کیمپ میں درخواست دی تھی انیمیش داس نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد مقامی مسائل کو حل کرنا اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

خدا کے فضل سے اور اپنے والدین کی مہربانی سے آج مجھے لالبازار میں کولکتہ پولیس کے ایل ڈی کمشنر کی طرف سے بہترین آفیسر پرفارمنس کا انعام ملا

پیرزادہ الحاج صابن صدیقی کو مہتوش نندی کالج جنگی پارہ کی سالانہ تقریب میلاد النبیؐ کے موقع پر اعزاز سے نوازا گیا۔ معروف مولانا ڈاکٹر رفیق الاسلام اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

مرشد آباد: جھارکھنڈ میں بنگال کے مہاجر مزدور کے قتل کے خلاف ہنگامہ، قومی شاہراہ اور ریل روکی گئی

مرشد آباد: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد کے بیلڈانگا علاقے میں اُس وقت شدید کشیدگی پھیل گئی جب جھارکھنڈ میں کام کے دوران ایک مہاجر مزدور کی مشتبہ موت کے خلاف مقامی لوگوں نے قومی شاہراہ اور ریل پٹری پر احتجاج شروع کر دیا۔ الزام ہے کہ جھارکھنڈ میں بنگال کے ایک مزدور کو مار پیٹ کے بعد پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ متوفی کی شناخت علاؤالدین شیخ (73) کے طور پر ہوئی ہے، جو بیلڈانگا کے سُجا پور کمار پور گرام پنچایت کے رہائشی تھے۔ جمعرات کے روز جھارکھنڈ میں ایک مکان سے ان کی لاش پھانسی کی حالت میں برآمد ہوئی۔ اہلِ خانہ کا دعویٰ ہے کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ قتل ہے، اور بنگالی مہاجر مزدور ہونے کی وجہ سے انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لاش کو مرشد آباد لائے جانے کے بعد جمعہ کی صبح مقامی گاؤں والوں اور لواحقین نے بیلڈانگا کے قومی شاہراہ نمبر 21 کو مکمل طور پر بند کر دیا۔ احتجاج کے دوران سڑک پر ٹائر جلا کر نعرے بازی کی گئی، جس کے باعث کولکاتا سے شمالی بنگال جانے والی اس اہم شاہراہ پر طویل ٹریفک جام لگ گیا۔ اس کے ساتھ ہی بیلڈانگا میں ریل پٹری پر بھی دھرنا دے کر ٹرینوں کی آمد و رفت روک دی گئی۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ واقعے کی اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ جانچ کی جائے، قصورواروں کو فوری گرفتار کیا جائے اور مہاجر مزدوروں کی حفاظت کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ اطلاع کے مطابق مقامی انتظامیہ اور پولیس موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کرنے اور مظاہرین سے بات چیت کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر دوسرے ریاستوں میں کام کرنے والے بنگالی مہاجر مزدوروں کی سلامتی پر سنگین سوال کھڑا کرتا ہے، جس پر ریاستی اور مرکزی سطح پر توجہ دینا ناگزیر ہے۔

بارانگر پولیس کی انسانیت نوازی، گمشدہ خاتون کو خاندان سے ملایا

برانگر: 16 جنوری (نور عالم) انسانیت اور ذمہ داری کی ایک قابلِ تقلید مثال پیش کرتے ہوئے بارانگر پولیس نے ایک گمشدہ معمر خاتون کو بحفاظت اس کے اہلِ خانہ سے ملا دیا۔ اطلاعات کے مطابق 15 جنوری 2026 کو رات 9:15 بجے کے قریب نیرنجن سین نگر کے قریب ریلوے لائن کے پاس ایک 61 سالہ خاتون کو بے مقصد گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ مقامی لوگوں نے انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر خاتون کو برانگر تھانے پہنچایا۔ تھانے میں ابتدائی پوچھ تاچھ کے دوران خاتون نے صرف اپنا نام جگپتی دیوی اور شوہر کا نام بتانے کے قابل ہوئیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ چپے پور، پوکھرا، وارانسی (اتر پردیش) کی رہنے والی ہیں۔ معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سب انسپکٹر سووینڈو کمار گوسوامی نے فوری طور پر شیو پور تھانہ وارانسی کے SHO سے رابطہ قائم کیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ خاتون اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ گنگا ساگر یاترا پر آئی تھیں اور واپسی کے دوران بچھڑ گئی تھیں۔ خبر ملتے ہی خاتون کے شوہر لالمن پٹیل اور بیٹے سنجے کمار پٹیل برانگر تھانے پہنچے۔ مکمل تصدیق اور قانونی کارروائی کے بعد خاتون جگپتی دیوی، زوجہ لالمن پٹیل، ساکن چپے پور، پوسٹ گھما پور، تھانہ شیو پور، ضلع وارانسی (یوپی) کو بحفاظت ان کے اہلِ خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ اہلِ خانہ نے بارانگر پولیس اور مقامی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر بروقت مدد نہ ملتی تو کوئی بڑا حادثہ پیش آ سکتا تھا۔

ایم ایل اے کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا، کمیشن جمہوریت کو تباہ کر رہا ہے: ذاکر حسین

جنگی پور: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات امرتیہ سین، اداکار اور ترنمول کے ایم پی دیو کے بعد اب جنگی پور ترنمول ایم ایل اے اور سابق وزیر مملکت برائے محنت ذاکر حسین کو ایس آئی آر سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ جنگی پور حلقہ سے 2016 سے مسلسل دو بار ترنمول کے نشان پر جیتنے والے ایم ایل اے کو الیکشن کمیشن نے اپنے جمہوری حق کو ثابت کرنے کے لیے طلب کیا ہے۔ اس تناظر میں، ایم ایل اے ذاکر حسین نے جمعہ کی سہ پہر کہا، "مجھے ایس آئی آر کی سماعت کے لیے نوٹس بھیجنا جمہوریت کی توہین ہے، کیونکہ میں ایک عوامی نمائندہ اور تاجر ہوں، میں حکومت کو قواعد کے مطابق انکم ٹیکس ادا کرتا ہوں، اگر مجھے اس طرح پریشان ہونا پڑے تو میں عام لوگوں کی حالت کو سمجھتا ہوں۔ میں نے سنا ہے کہ ہمارے ووٹوں کی سماعت کے لیے 600 سے 700 لوگوں کو بلایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس آدھار کارڈ، PAN کارڈ، اور پاسپورٹ بھی ہیں، ہم یہاں دس نسلوں سے رہ چکے ہیں، یہ صرف میری ہی نہیں بلکہ پوری قوم کے لیے الیکشن کمیشن کے لیے شرم کی بات ہے۔ اور ہم ہر روز دیکھ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو کس قدر ہراساں کیا جا رہا ہے، میں الیکشن کمیشن سے اپیل کرتا ہوں کہ انہیں مزید تنگ نہ کیا جائے۔ رگھوناتھ گنج 1 بلاک ترنمول کانگریس کے صدر گوتم گھوش نے کہا، "بی جے پی کے حکم پر قومی الیکشن کمیشن عام لوگوں کو ہراساں کر رہا ہے۔ اس بار ترنمول ایم ایل اے کو بھی نہیں چھوڑا گیا۔ ذاکر حسین کے پاس طویل عرصے سے بین الاقوامی پاسپورٹ ہے، اس کے علاوہ، وہ گزشتہ 30 سال سے مرکزی حکومت کو ٹیکس ادا کر رہے ہیں، انہیں جائیداد کے معاملے میں صرف 30 سال سے نوٹس بھیجا گیا ہے۔ ذاکر حسین کو ہراساں کرنا۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "ذاکر حسین کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں چمک رہا ہے اور ان کا نام 2025 کی ووٹر لسٹ میں بھی ہے۔ الیکشن کمیشن کو ہمیں بتانا چاہئے کہ ترنمول ایم ایل اے کو کیوں ہراساں کیا جا رہا ہے۔" ترنمول کانگریس کی طرف سے جنگی پور شہر میں اتوار کو ایک احتجاجی مارچ بلایا گیا ہے۔ جنگی پور کے ایم ایل اے اور سابق ریاستی وزیر ذاکر حسین، جو مرشد آباد میں کئی نسلوں سے مقیم ہیں، کو ایس آئی آر سماعت کے لیے طلب کیے جانے سے ضلع کے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔

ایس ایف آئی کا 4 نکاتی مطالبات کے ساتھ سخت احتجاج

کولکاتا، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا روایتی ہندو اسکول جہاں کبھی کئی مشہور شخصیات نے تعلیم حاصل کی تھی، اس وقت مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ مبینہ طور پر یہ تعلیمی ادارہ اساتذہ کی کمی سے شروع ہو کر مالی مسائل کا شکار ہے۔ لہٰذا اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) کی کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی نے اس احتجاج اور مظاہرے میں شامل ہو کر بنیادی ڈھانچے کی تشکیل نو کے ذریعے ہندو اسکولوں کی روایت کو برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا۔ اسکول کے موجودہ طلبہ نے بھی شرکت کی۔ ایس ایف آئی نے ہندو اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو ڈیپوٹیشن دیا۔ واضح ہو کہ ایس ایف آئی ریاست میں ناقص تعلیمی نظام، اسکولوں کی بندش، اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی، اور میرٹ اسکالرشپ کو ختم کرنے کے الزامات سمیت متعدد مسائل پر اسکول بچائیں تحریک چلا رہی ہے۔ یہ تحریک اب کولکاتا کی سڑکوں پر بھی ہے۔ ایس ایف اے ای کے اراکین ہندو اسکول کے سامنے متعدد مطالبات کے ساتھ احتجاج میں شامل ہوئے۔ انہوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور فلیکس لے کر مظاہرہ کیا۔ احتجاجی اجلاس بھی ہوا۔ ہندو اسکول کے طلباء بھی احتجاج میں شامل ہوئے اور اپنے اسکول کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری کا مطالبہ کیا۔ احتجاج اور مظاہرے کی قیادت تنظیم کے کولکاتا ضلع صدر ورانہ مکھرجی اور سکریٹری دویدھیتی رائے نے کی۔ مظاہرین نے کہا کہ اس عرصے کے دوران، ہم نے ریاست بھر کے سرکاری اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر بگاڑ دیکھا ہے۔ اہم محکموں میں مستقل اساتذہ کی ضرورت نہیں ہے۔ کولکاتا کے نشاۃ ثانیہ کے مراکز میں سے ایک ہندو اسکول کے پاس اسکول چلانے کے لیے ضروری سامان نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جامع گرانٹ کی رقم کا حساب نہیں ہے۔ 240 روپے سے زیادہ فیس وصول نہیں کر سکتے۔ کامرس، انگلش، ریاضی، معاشیات، سائنس کے پاس پیسے ختم ہو رہے ہیں اور نہ ہی تعلیمی کارکنان ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ روایتی ہندو اسکول کو بند ہونے سے بچایا جا سکے۔ ایس ایف آئی نے اس دن چار مطالبات کے ساتھ احتجاج کیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ تمام اہم شعبہ جات میں ہر 30 طلبہ کے لیے ایک، ایک مستقل استاد کا تقرر کیا جائے۔ دو، فیس 240 روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے جیسا کہ حکومت نے مقرر کیا ہے۔ تین، جامع گرانٹ رقم کے ذریعے ضروری اسکول کا سامان فراہم کیا جانا چاہیے۔ چار، مالی طور پر پسماندہ طلباء کو وظائف دیے جائیں۔ ایس ایف آئی کے ریاستی سکریٹری دیبنجن ڈے، جو ڈیپوٹیشن پر ہیں، نے کہا کہ ہندو اسکول کے پرنسپل نے ہمارے تمام مطالبات سن لیے ہیں۔ پرنسپل نے کہا کہ میں نے آپ کو اسکول کے مسائل کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کر دیا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وزیر اعلیٰ نے سلی گوڑی

17.41 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جائے گا۔ مندر کی تعمیر کا کام ٹرسٹ کرے گا۔ آج سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے پہلے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مندر میں کیا کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ یہ مندر سڑک سے نظر آئے گا۔ ہر روز کم از کم ایک لاکھ زائرین آسکیں گے۔ مرکزی مندر کے ساتھ ساتھ اس کمپلیکس میں مہادرشن کے لیے دنیا کی سب سے اونچی مہاکال مورتی بھی ہوگی۔ اس کی کل اونچائی 216 فٹ ہے۔ کانسی کے اصل مجسمے کی اونچائی 108 فٹ ہے۔ مجسمہ 108 فٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ مندر میں مہاکال میوزیم اور ثقافتی ہال ہوگا۔
مندر کے مشرق اور مغربی اطراف میں 2 نندی گھر بھی ہوں گے۔ مندر کی حدود میں 12 ابھیشیک لنگا مندر ہوں گے۔ پورے ہندوستان سے 12 جیوتر لنگوں کی نقلیں ہوں گی۔ مندر 10,000 عقیدت مندوں کے لیے 2 طواف راستوں سے قابل رسائی ہوگا۔ مندر کے چاروں کونوں پر چار دیوتا موجود ہوں گے۔ جنوب مغرب میں گنیش، شمال مغرب میں کارتک، شمال مشرق میں شکتی، جنوب مشرق میں وشنو نارائن۔ دونوں طرف دو اسمبلی ہال ہوں گے۔ جہاں روزانہ 6000 سے زائد افراد بیٹھ سکتے ہیں۔ مندر میں مہاکال کی کہانی اور شان کو اجاگر کیا جائے گا۔ رودرکش اور امرت کنڈ ہوں گے۔ جہاں سے عقیدت مند ابھیشیک کا مقدس پانی گھر لے جا سکتے ہیں۔ مندر کے احاطے میں پرساد کی تقسیم کا مرکز، تحائف، کیفے ٹیریا اور ایک ڈالا کمپلیکس ہوگا۔ مندر کے احاطے میں پجاریوں کی رہائش بھی ہوگی۔ مندر کے سنگ بنیاد کے اسٹیج سے ممتا کا چیلنج ''میں نے کہا تھا کہ میں بنگال کو نمبر ون بناؤں گی، اور کروں گی''۔

بقیہ: ایران کو ہائبرڈ جنگ

طرح کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ کوئی بھی جارحانہ اقدام ہوا تو فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن پر امریکہ نے ایران کو خبردار کرتے ہوئے سخت وارننگ دی تھی جس کے بعد خطے میں جنگ کے سائے مزید گہرے ہونے لگے تاہم اب یہ خطرہ کسی حد تک ٹل چکا ہے۔ برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر نے ایران پر حملے کا فیصلہ تبدیل کرلیا اور یہ تبدیلی خلیجی ملکوں کی سفارتی کوششوں کے باعث عمل میں آئی۔

بقیہ: الیکشن کمیشن نے

متعلقہ فریقین کو انتخابی فہرستوں سے متعلق دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کے لیے مزید وقت مل گیا ہے۔ کمیشن نے چیف الیکٹورل افسران کو ہدایت دی ہے کہ اس توسیع کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے تا کہ تمام اہل ووٹروں کو بروقت اور مناسب معلومات حاصل ہو سکے۔ اس کے علاوہ تمام متعلقہ افسران کو سختی سے نظرِ ثانی شدہ شیڈول پر عمل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے مزید کہا ہے کہ توسیع سے متعلق نوٹیفکیشن متعلقہ ریاستی گزٹ کے اہم شمارے میں فوری طور پر شائع کیا جائے اور نوٹیفکیشن کی تین نقول سرکاری ریکارڈ کے کمیشن کو ارسال کی جائیں۔ واضح رہے کہ خصوصی جامع نظرِ ثانی ایک اہم عمل ہے جو وقتاً فوقتاً انجام دیا جاتا ہے تا کہ انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کیا جا سکے اور آئندہ انتخابات سے قبل ان کی درستگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ: نیتن یاہو نے ٹرمپ

ایران پر حملے کا فیصلہ تقریباً کر چکے تھے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے فوجی کمانڈرز کی جانب سے پیش کردہ فوجی آپشنز کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا ہے اور حملے کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ایرانی سکیورٹی ادارے ملک گیر احتجاج کے معاملے پر آگے کیا اقدام کرتے ہیں۔ اس معاملے پر وائٹ ہاؤس نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا، جبکہ اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر کی جانب سے بھی فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے کا فیصلہ آخری لمحوں میں تبدیل کیا۔ دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی خلیجی ملکوں کی سفارتی کوششوں کے باعث عمل میں آئی۔ سعودی عرب، قطر اور عمان نے واشنگٹن سے ہنگامی مذاکرات کیے اور ٹرمپ کو فوجی کارروائی مؤخر کرنے پر یہ کہہ کر آمادہ کیا کہ تہران کو اپنے 'اچھے عمل' کا مظاہرہ کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

بقیہ: کسی بھی جارحیت

کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایرانی سول سوسائٹی کے نمائندوں کے نام پر دراصل امریکی اور اسرائیلی مؤقف کو پیش کیا گیا، جو سلامتی کونسل جیسے عالمی فورم کی ساکھ پر سوالیہ نشان ہے۔ امیر سعید ایروانی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ایران مسائل کے حل کیلئے سفارتی راستے پر یقین رکھتا ہے اور بات چیت کو ترجیح دیتا ہے لیکن اگر براہ راست یا بالواسطہ طور پر ایران کیخلاف کسی قسم کی جارحیت کی گئی تو اس کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔

بقیہ: زلزلے نے اسرائیل

اسرائیل ایران پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کو روکے۔ جون 2025 میں اسرائیل اور امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے۔ ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی تھی لیکن حال ہی میں کہا ہے کہ مظاہرین کا قتل روک دیا گیا ہے۔ ایران اسرائیل کو اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتا ہے اور حملے کی صورت میں اسے نشانہ بنا سکتا ہے۔ اسرائیل نے حال ہی میں اپنی فوجی تیاریوں میں اضافہ کیا ہے۔

بھوجپور میں 2 لاکھ روپے کا انعامی دیپک نے کورٹ میں کیا سرنڈر

قتل سمیت نصف درجن سے زیادہ معاملات میں مطلوب، ویڈیو جاری کر مخالفین پر لگائے الزام

آرہ (اے این بی): بھوجپور پولیس کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد، انتہائی مطلوب دیپک پانڈے نے جمعہ کو روہتاس ضلع کی دہری عدالت میں خودسپردگی کی۔ تاراری پولیس اسٹیشن کے تحت بھکورا گاؤں کا رہنے والا دیپک پانڈے بھوجپور اور روہتاس پولیس کو متھن، ہرشیت اور یوگیندر کے قتل سمیت نصف درجن سے زیادہ معاملات میں مطلوب تھا۔ اس کی مجرمانہ تاریخ کو دیکھتے ہوئے، 2025 میں اس کے خلاف 2 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس نے 7 نومبر 2019 کو روہتاس کے دریہاٹ تھانہ علاقے میں اینٹوں کے بھٹے کے قریب نکو سنگھ کو گولی مارے جانے کی واردات سے جڑے کیس میں خودسپردگی کیے جانے کی بات سامنے آرہی ہے۔ وہ تقریباً دس سال سے پولیس کو مطلوب تھا۔ مطلوب شخص نے ہتھیار ڈالنے سے قبل ویڈیو پیغام بھی جاری کیا۔ ادھر بھوجپور کے ایس پی راج نے مطلوب مجرم کے ہتھیار ڈالنے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام کیسز میں ریمانڈ لیا جائے گا۔ ان کے ہتھیار ڈالنے سے پولیس اور انتظامیہ کو راحت ملی ہے۔ ایس پی کے مطابق دیپک پانڈے کے خلاف ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں سنگین جرائم کے مقدمات درج تھے۔ وہ کئی سنگین مقدمات میں مطلوب تھا، بشمول گھناؤنے قتل اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے، جو کہ نوادہ، سکرہٹا، سہار، اور چندی پولیس اسٹیشن کے علاقوں میں پیش آئے۔

بھوجپور پولیس نے اس کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے، لیکن وہ کافی دیر تک پولیس سے بچ گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مسلسل دباؤ، ممکنہ گرفتاری، اور سخت قانونی دباؤ کی وجہ سے دیپک پانڈے نے آخر کار عدالت میں خودسپردگی کا انتخاب کیا۔ ہتھیار ڈالنے کے بعد اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 27 نومبر 2025 کو نوادہ پولیس نے تاراری تھانہ علاقے کے بھکورا گاؤں کے رہنے والے مطلوب مجرم دیپک پانڈے کے گھر پر قبضہ کیا تھا، جو بدنام زمانہ متھن قتل کیس میں مفرور تھا۔ پولیس نے گھر سے میز، کرسیاں، پاخانہ اور دیگر اشیاء ضبط کر لیں۔ 27 ستمبر 2020 کو نوادہ تھانہ علاقے کے جگ دیو نگر میں درگا مندر کے قریب پراپرٹی ڈیلر اوپیندر سنگھ عرف متھن سنگھ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کے دوست جے ڈی یو لیڈر پرنس سنگھ بجرنگی بھی گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد متھن سنگھ کے والد سیتارام سنگھ نے دیپک پانڈے اور دیگر کے خلاف نوادہ پولیس اسٹیشن میں نامزد ایف آئی آر درج کرائی۔ قتل کیس میں دیپک پانڈے اور ایک اور ملزم ابھی تک فرار ہے۔ تاراری پولیس اسٹیشن کے تحت بھکورا گاؤں کے رہنے والے ہسٹری شیٹر دیپک پانڈے نے جمعہ کو روہتاس کی دہری عدالت میں خودسپردگی سے قبل ایک ویڈیو پیغام جاری کیا۔ ویڈیو پیغام میں پانڈے نے بتایا کہ ان کے دو کزنز کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ اس دوران ان کے مخالفین نے ان کا نام قتل میں شامل کرنے کی سازش کی۔ اسے 2018 میں بھی گولی ماری گئی، تمام کیسز جھوٹے ہیں۔

طالبہ کی مشتبہ موت پر اہل خانہ سے ملے پرشانت کشور

پولیس پر سنگین الزامات لگائے، نئے سرے سے جانچ کا کیا مطالبہ

پورنیہ/جہان آباد (اے این بی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور پٹنہ کے ایک گرلز ہاسٹل میں طالبہ کی مشتبہ موت کے بعد جمعہ کو جہان آباد پہنچے اور متاثرہ طالبہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بچی کے ساتھ بدسلوکی کے خدشات سامنے آنے کے بعد پولیس کو اس معاملے کی نئے سرے سے جانچ کرنی چاہیے۔ مسٹر کشور نے آج میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طالبہ کی موت کے معاملے میں پولیس کی کارروائی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس معاملے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ اہل خانہ کا الزام ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی بھی ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد زیادتی کے خدشے سے انکار نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ موجودہ جانچ افسران پر دباؤ ڈال رہے ہیں اور کیس واپس لینے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگر ابتدائی جانچ میں پولیس انتظامیہ کی جانب سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو اسے درست کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج کے کارکنان کل متاثرہ خاندان کے ساتھ سینئر پولیس افسران سے ملاقات کر کے غیر جانبدار اور گہری جانچ کا مطالبہ کریں گے تاکہ ہر حال میں بچی کو انصاف مل سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر انصاف نہیں ملا تو جن سوراج آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے ہر ضروری اور جمہوری قدم اٹھائے گا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ متاثرہ کی ماں ایک بہادر خاتون ہیں اور تمام تر لالچوں سے دور رہتے ہوئے وہ اپنی بیٹی کے لیے انصاف چاہتی ہیں اور جن سوراج پارٹی انہیں انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن مدد کرے گی۔

صدر عالم میموریل سیکنڈری اسکول میں تقسیم انعامات تقریب

بہارشریف (اے این بی) صدر عالم میموریل سیکنڈری اسکول موہن پور نالندہ میں تقسیم انعامات کی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر اسکول کے احاطے میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ بچوں نے ڈانس، میوزک اور ڈرل سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی مسٹر ونئے پاٹھک (فلم اسٹار) اور عاصم بجاج فلم کیمرہ مین ممبئی شمع روشن کر کے اور پرچم لہرا کر کیا۔ اس موقع پر محمد خورشید عالم ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل 12 پٹنہ ہائی کورٹ، فلم ڈائریکٹر سرفراز عالم، ڈاکٹر غنچہ عالم، صدر عالم میموریل سکنڈری اسکول بہارشریف برانچ کے پرنسپل روبینہ نشاط، صدر عالم میموریل سکنڈری اسکول موہن پور برانچ کی پرنسپل غوثیہ پروین، صدر عالم میموریل سکنڈری اسکول کے ڈائریکٹر خالد عالم بھٹو موجود تھے۔ بچوں نے فلیگ مارچ اور استقبالیہ گیت کے ساتھ مہمان خصوصی کا استقبال کیا۔ اسکول میں کئی دنوں سے کھیلوں کے مقابلے ہو رہے تھے۔ مہمان خصوصی بمبئی فلم اسٹار ونئے پاٹھک نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندگی میں نظم وضبط کے راستے پر چل کر ہی روشن مستقبل حاصل کیا جا سکتا ہے، خواہ وہ تعلیمی میدان ہو یا کھیل۔ انہوں نے پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو کھیلوں کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے، کیونکہ کھیل ورزش کی بہترین شکل ہے، ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور صحت مند جسم کو برقرار رکھتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر غنچہ عالم نے بچوں کو نظم وضبط کا سبق سکھایا۔ محمد خورشید عالم نے کھیلوں کی اہمیت بیان کی اور محب وطن بننے کی ترغیب دی۔ روبینہ نشاط پرنسپل مین برانچ کاغذی محلہ نے بچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کا خیال رکھیں۔ اپنے فرائض سے انحراف ان کی منزل تک پہنچنے میں مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ پرنسپل غوثیہ پروین نے بھی بچوں کو روشن مستقبل بنانے کی ترغیب دی۔ آخر میں مہمان خصوصی نے مختلف کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں انجلی کماری، اُمنہ ہاشمی، ساکشی کماری، ماہرہ مریم، شیوانی، روشن کمار، مجیب رحمن، روی راج، شیوم راج، زارا حیات خاں، سندھیا کماری، ریتیکا کماری اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر آر پی ایس اسکول کے ڈائریکٹر اروند کمار، ڈاکٹر محمد صابری احسن، ڈاکٹر غزالہ شاہد، ڈاکٹر نائب علی و دیگر معززین موجود تھے۔

پروفیسر محمد ذاکر کی رحلت پر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعزیتی جلسے کا انعقاد

ارریہ (اے این بی): پروفیسر محمد ذاکر کا سانحۂ ارتحال شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ ہی نہیں بلکہ ادبی خاندان کے لیے ایک جاں کاہ صدمہ ہے۔ درس و تدریس سے ان کی والہانہ شیفتگی، ادب فہمی کا منفرد اور ذاتی طرز، فارسی اور انگریزی میں ماہرانہ دسترس، کلاسیکی ادبیات کے انگریزی تراجم اور اپنی نوعیت کی وضع دار شخصیت کے نقوش تادیر علم دوست اذہان پر مرتسم رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ترجمہ نگار، ادیب اور سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد ذاکر کی رحلت پر شعبے میں منعقدہ تعزیتی جلسے میں صدر شعبہ پروفیسر کوثر مظہری نے کیا۔ واضح رہے کہ پروفیسر محمد ذاکر کا انتقال گزشتہ دنوں ۲۸ر دسمبر ۲۰۲۵ کو دہلی میں ہو گیا تھا۔ تعزیتی جلسے میں صدر شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے مرحوم سے اپنی کچھ ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں ان سے بہت متاثر ہوا۔ لفظوں سے غیر معمولی دلچسپی اور الگ زاویے سے شعر کی قرأت کے حوالے سے وہ اپنے عہد میں ممتاز نظر آتے تھے۔ صدر شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ پروفیسر اسلم جمشید پوری نے گہرے صدمے اور جذباتی کیفیت میں کہا کہ میں ان کا باقاعدہ شاگرد ہوں۔ وہ ان اساتذہ میں سے تھے، جن کے دم سے اردو کے شعبوں میں آج بھی رونق و رعنائی ہے۔ لسانیات پر ان کی گہری نظر سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ جلسے میں رنج وملال کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر شہزاد انجم نے کہا کہ مرحوم اپنی ہر ادا میں منفرد تھے۔ گفتگو، وضع قطع، تقریر و تحریر، سب میں ایک شائستگی اور وقار کی آمیزش تھی۔ پروفیسر احمد محفوظ نے ان سے وابستہ یادوں کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ میں نے انھیں کبھی علم و ادب کے علاوہ کوئی فضول بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب بھی ملتے کسی لفظ، کسی شعر کے حوالے سے ہی باتیں کرتے۔ پروفیسر ندیم احمد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ذاکر صاحب جب بھی ملتے تو نہایت خلوص، شفقت اور محبت کا مظاہرہ کرتے۔

زمین کے تنازع پر خاتون کا بے دردی سے قتل، ملزم فرار

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے میں ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ زمین کے تنازع پر خاتون کو اینٹوں اور پتھروں سے بے دردی سے قتل کر کے لاش کو کھیت میں دفن کر دی گئی۔ واقعے کا علم اس وقت ہوا جب مقتول کا بیٹا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا اور اس نے اپنی خالہ کو واقعے کی اطلاع دی۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے بعد ازاں نورسرائے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ متوفی کی شناخت روودال رام کی بیوی 28 سالہ سیما دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ نورسرائے پولیس نے سینئر پولیس افسر کی ہدایت پر ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل ٹیم کی مدد سے سرچ آپریشن شروع کیا۔ تفتیش کے دوران خاتون کی لاش بھکری گاؤں کے کھندھے کے ایک کھیت سے برآمد ہوئی اور اسے پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کی بہن لچھو دیوی نے بتایا کہ بدھ کے روز قریب رات 8 بجے کے قریب سیما دیوی کے بیٹے نے اسے فون کیا کہ اس کی ماں کو قتل کر دیا گیا ہے اور حملہ آور اس کا اور اس کے بہن بھائیوں کا پیچھا کر رہے ہیں۔ اپنی جان بچانے کے لیے وہ کسی اور کے گھر میں چھپ گیا۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچے لیکن سیما دیوی کا پتہ نہیں چل سکا جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ لچھو دیوی کے مطابق سیما دیوی گزشتہ 15 سالوں سے اپنے خاندان کے ساتھ دہلی میں رہ کر روزی کما رہی تھیں۔ وہ مکر سنکرانتی پر اپنے گاؤں واپس آئی اور اپنے کزن بندو رام سے کہا کہ وہ اپنے بچوں اور کھیتی باڑی کی تعلیم کے لیے گاؤں میں رہنا چاہتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ اسے زمین واپس کی جائے۔ اس پر دنود رام ناراض ہو گئے اور زمین کو اپنی ملکیت بتاتے ہوئے بحث کرنے لگے۔ الزام ہے کہ اس جھگڑے کے دوران سیما دیوی پر اینٹوں اور پتھروں سے حملہ کیا گیا۔ بہارشریف صدر ڈی ایس پی-2 سنجے کمار جیسوال نے بتایا کہ 15 جنوری کو شام 7 بجے کے قریب نورسرائے پولیس اسٹیشن کو ایک خاتون کے قتل اور اس کی لاش کو چھپانے کی اطلاع ملی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل ٹیم کی مدد سے لاش کو قبضے میں لے لیا۔

تیز رفتار پک اپ الٹنے سے عورت ہلاک

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے کے تحت واقع دستور پر گاؤں کے قریب جمعرات کے روز ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتار پک اپ وین بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھائی میں الٹ گئی جس سے 55 سالہ شیلا دیوی کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ تقریباً دو درجن افراد زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد تمام زخمیوں کو مقامی دیہاتیوں کی مدد سے چنڈی ریفرل اسپتال پہنچایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد 6 شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے پاواپوری ہسپتال ریفر کر دیا گیا جبکہ دیگر زخمی ماڈل اسپتال بہارشریف میں زیر علاج ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پک اپ وین میں کل 25 افراد سوار تھے۔ متوفی کے رشتہ دار وجے کمار نے بتایا کہ اس کے سسر کی چند روز قبل کولکتہ میں ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔ 13 ویں دن کی رسومات کے بعد نوادہ ضلع سے پورا خاندان گنگا میں نہانے کے لیے پک اپ وین ست فتوہا، پٹنہ جا رہا تھا۔ جیسے ہی گاڑی دستور پر گاؤں کے قریب پہنچی تو مخالف سمت سے آنے والا ایک ٹرک اچانک چکمہ دے دیا جس سے پک اپ وین ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا جس کے باعث گاڑی دو بار الٹ کر سڑک کے کنارے جا گرا پھر کھڑا ہو گیا اس کے بعد حادثے سے کہرام مچ گیا۔ ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہو گیا۔ آس پاس کے دیہاتیوں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں، زخمیوں کو نکال کر ہسپتال لے گئے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ حالیہ شردھ کی رسومات کے بعد پورے خاندان نے گنگا میں نہانے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن یہ سفر افسوسناک ہو گیا۔ اس واقعہ سے پورے خاندان میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ شدید زخمیوں میں یوگیندر کمار، روی کمار، روہت کمار، کشوم دیوی، اور سمن دیوی شامل ہیں، جنہیں بہتر علاج کے لیے پاواپوری ہسپتال ریفر کر دیا گیا ہے جبکہ اس دوران بندو دیوی، ببلو کمار، دامودر کمار، نیلم دیوی، پریانشو کمار، پریتم کمار، کشوم کماری، سونالی کماری، ممتا دیوی، رنکو دیوی، سونا دیوی، راکھی کماری، گولو کمار اور چندن کمار اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس واقع کی اطلاع ملتے ہی چنڈی تھانہ انچارج سمن کمار پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور متوفی کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل اسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا۔

نالندہ میں سولر انرجی پائنیئر ایوارڈ تقریب کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت ضلع نالندہ میں جمعہ کے روز ٹاؤن ہال، بہارشریف میں سولر انرجی پائنیر ایوارڈ کی تقریب منعقد ہوئی۔ یہ تقریب ضلعی محکمہ بجلی کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز چراغاں سے ہوا۔ الیکٹریکل سپرنٹنڈنٹ انجینئر مسٹر منیش کانت نے ضلع مجسٹریٹ کا گلدستے اور یادگاری نشان سے استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، بہارشریف اور چیف انجینئر (پروجیکٹ)، ودیوت بھون، پٹنہ موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے وزیر اعظم سوریہ گھر یوجنا کے تحت سولر پلانٹ لگا کر صفر بجلی بل حاصل کرنے والے 30 صارفین کو سرٹیفکیٹس اور انعامات سے نوازا۔ اعزازی صارفین میں سندیپ کمار، انیتا دیوی، انیل کمار، محمد امیاز جعفری، سونی کماری اور شمبھولال وشوکرما اور دیگر شامل تھے۔ غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پانچ منتخب دکانداروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے شمسی توانائی کو آج کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صاف قابل تجدید اور ماحول دوست توانائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے محکمہ بجلی کو 2026 تک ضلع میں 2000 چھتوں پر سولر پلانٹس لگانے کا ہدف مقرر کرنے کی ہدایت کی اور اس منصوبے کے لیے بینکنگ سپورٹ کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ محکمہ بجلی کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق نالندہ ضلع میں اب تک 949 صارفین کے گھروں میں سولر پلانٹ لگائے گئے ہیں، جس سے ضلع بہار میں دوسرے نمبر پر ہے۔ پروگرام کے آخر میں اسکول کے طلباء کے لیے کوئز مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ایگزیکٹو انجینئر وکاس کمار نے تقریب کی نظامت کی۔ اس تقریب میں ضلع کے سینئر افسران، ملازمین، صارفین، دکانداروں اور میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔

قتل کیس کا 72 گھنٹوں میں انکشاف، باپ بیٹا گرفتار

بہارشریف (اے این بی) تھرتھری تھرتھری پولیس تھانہ میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سب ڈویژنل پولیس آفیسر ہلسا-01 کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی اور سائنسی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ قتل جائے وقوعہ کے قریب ہوا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ متوفی کا اسی گاؤں کے رہنے والے سویرا کمار کے ساتھ تقریباً پانچ ماہ قبل جھگڑا ہوا تھا۔ جیسے جیسے پولیس کی تفتیش تیز ہوئی، سویرا کمار واقعہ کے بعد سے مفرور پایا گیا۔ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اسے پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران سویرا کمار نے قتل میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ اس کے بیان کی بنیاد پر قتل میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کر کے قانونی تحویل میں لے لیا گیا۔ پولیس نے سویرا کمار اور اس کے والد کارو پاسوان عرف سبودھ کمار کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں پیش کر جیل بھیج دیا گیا ہے۔ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ تھانہ حلقہ کے رائے پور کوئل بگھہ میں ہونے والے قتل کیس کو پولیس نے 72 گھنٹے میں کامیابی سے حل کر لیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے مرکزی ملزم سویرا کمار کو اس کے والد کارو پاسوان عرف سبودھ کمار کے ساتھ گرفتار کر لیا ہے۔ 12 جنوری کو پولیس کو اطلاع ملی کہ تھانہ کی حدود میں کھیت میں گھر کے قریب ایک شخص کی لاش بوری میں ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے اعلیٰ حکام کو اطلاع دی اور جائے وقوعہ سے لاش برآمد کر لی۔ شناخت کے بعد متوفی کی شناخت انشوراج (والد ونے کمار) کے طور پر کی گئی جو نالندہ ضلع کے تھرتھری تھانہ رائے پور کوئل بگھہ کے رہائشی تھے۔ متوفی کی والدہ منجو دیوی کی تحریری درخواست کی بنیاد پر

کرنل اشوک کمار نے ڈپٹی میئر پلوی گپتا کو مبارکباد پیش کی

پورنیہ (اے این بی) مکر سنکرانتی کے پرمسرت موقع پر ریٹائرڈ بی جے پی رکن کرنل اشوک کمار

سنگھ نے پورنیہ نگر نگم کی ڈپٹی میئر محترمہ پلوی گپتا کی مدھوبنی پورنیہ میں واقع رہائش گاہ پر جا کر مبارکباد پیش کی اس موقع پر دہی چوڑا، گڑ، تلکٹ اور سبزیوں کی شاندار دعوت کا انعقاد کیا گیا جس میں این ڈی اے NDA اور اپوزیشن کے کئی لیڈروں کے ساتھ ساتھ مقامی شہریوں نے بھی شرکت کی۔ مکر سنکرانتی کی تقریبات باہمی بھائی چارے کی علامت ہیں۔ کرنل اشوک کمار سنگھ نے کہا کہ سورج کی اترائین کا تہوار مکر سنکرانتی ہر ایک کی زندگی میں نئی توانائی اور مٹھاس لاتا ہے۔ یہ تہوار محض عید نہیں بلکہ باہمی بھائی چارے اور محبت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات آپس کے اختلافات بھلا کر معاشرے میں بھائی چارے کو فروغ دینے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس موقع پر ثقافتی پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں تمام فنکاروں کی پرفارمنس کو تالیوں کی گرج سے خوب داد ملی۔ کرنل نے ڈپٹی میئر پلوی گپتا کو مبارکباد دی اور شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مکر سنکرانتی کے پرمسرت تہوار کو اتنے اچھے طریقے سے منعقد کیا۔ وہاں موجود لوگوں نے مکر سنکرانتی کی مبارکبادوں کا تبادلہ کیا اور اس مبارک موقع سے لطف اندوز ہوئے۔

جیویکا بہنوں کے لیے میگا کریڈٹ کیمپ: 666 گروپوں کو 10 کروڑ روپے کے قرضے ملے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور جیویکا کے ساتھ مل کر جمعہ کو پورنیا کے آڈیٹوریم کم آرٹ گیلری میں ایک میگا کریڈٹ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح مشترکہ طور پر مسٹر آر نٹراجن، جنرل منیجر، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، نارتھ بہار نیٹ ورک، پٹنہ ڈویژن، جیویکا ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینیجر اوم پرکاش منڈل، مائیکرو فنانس منیجر محمد بہاؤالدین، ڈپٹی جنرل منیجر منیش کمار مشرا، علاقائی منیجر ونائی کمار جھا اور جیو کمار نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ جیویکا سسٹرز نے استقبالیہ گیت کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس میگا کریڈٹ کیمپ میں، پورنیہ ضلع کے 666 جیویکا سیلف ہیلپ گروپس کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی طرف سے 10 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے گئے۔ اسی پروگرام میں، خطے کے 9 سے زیادہ اضلاع سے جیویکا سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کے لیے ڈیمو چیک کے ذریعے خواتین کو کل 60 کروڑ کے قرضے تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے جنرل منیجر نے بتایا کہ چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت خواتین کو 10,000 روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔ اس سے خواتین نے چھوٹے کاروبار شروع کر دیے ہیں۔ جن لوگوں کو اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے کے لیے مزید مالی مدد کی ضرورت ہے وہ اپنے آدھار اور پین کارڈ کے ساتھ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی قریبی برانچ میں جا سکتے ہیں اور پرسنل لون حاصل کر سکتے ہیں۔ قرض کی حد 1 لاکھ سے 4 لاکھ تک ہوگی۔

جھاڑیوں سے خاتون کی لاش ملنے سے سنسنی

سستی پور (اے این بی) نگر تھانہ علاقہ کے بہادر پور میں دریا کے کنارے ڈھاب (نشیبی علاقہ) کی جھاڑیوں سے ایک نوجوان خاتون کی لاش ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعہ کے روز دریا کے کنارے لوگوں نے ایک لڑکی کی لاش دیکھی اور اس کی اطلاع دیگر لوگوں کو دی۔ خبر پھیلتے ہی بڑی تعداد میں لوگ لاش دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے، لیکن متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی۔ مقامی لوگوں کو خدشہ ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی کرنے کے بعد اسے قتل کیا گیا اور پھر لاش کو یہاں لا کر پھینک دیا گیا ہے۔ بعد ازاں مقامی لوگوں نے اس معاملے کی اطلاع نگر تھانہ پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات شروع کی۔ خاتون کی شناخت مفصل تھانہ حلقہ کے بازو پور جیل چوک باشندہ اشوک یادو کی بیوی انیتا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوکہ 15 جنوری کو گھریلو تنازعہ کے سبب گھر سے نکل گئی تھی۔ اہل خانہ نے کافی تلاش کیا لیکن کچھ پتہ نہیں چلا۔

مرکزی اور ریاستی حکومت کسان اور مزدور مخالف پالیسیاں واپس لے: دنیش

بہارشریف (مرشد دسنوی) ہلسا میں جمعہ کے روز آل انڈیا کسان مہاسبھا نے ہلسا کی سڑکوں پر ایک احتجاجی مارچ کا اہتمام کیا، جس میں کسانوں سے دھان کی خرید کی ضمانت، زرعی منڈیوں کی بحالی، منریگا کی بحالی، بجلی ترمیمی بل 2025 اور چار لیبر کوڈ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مارچ کی مشترکہ قیادت سی پی آئی (ایم ایل) کے سکریٹری اروِن یادو اور کسان مہاسبھا کے ضلع نائب صدر دنیش کمار یادو نے کی۔ یہ مارچ کالی استھان سے شروع ہو کر سینما موڑ سے ہوتا ہوا جوگی پور موڑ پہنچا، جہاں یہ ایک ریلی میں اختتام پذیر ہوا۔ اس ریلی کی صدارت کھیت گرامین مزدور سبھا کے بلاک صدر شیو شنکر پرساد نے کی۔ کسان مہاسبھا کے ضلع نائب صدر دنیش کمار یادو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اور نتیش کمار کی حکومتوں کے دور میں مسلسل کسان مخالف اور مزدور مخالف قوانین متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کاشتکاری اور زراعت کو خسارے کا کاروبار بنایا جا رہا ہے جبکہ لیبر کوڈ میں ترامیم سے مزدوروں کے حقوق کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ پالیسیاں کارکنوں کو کارپوریٹ غلامی میں دھکیل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیڈ بل 2025، بجلی ترمیمی بل 2025 اور لیبر کوڈ ترمیمی ایکٹ جیسے قوانین مکمل طور پر کارپوریٹ اور کسان اور مزدور مخالف ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ملک بھر کے کسان اور مزدور متحد ہو کر ان قوانین کے خلاف لڑیں اور حکومت کو ان کو منسوخ کرنے پر مجبور کریں، جیسا کہ کسانوں کی پہلی تحریک کے دوران کیا گیا تھا۔ اجلاس میں کسان مہاسبھا بلاک صدر روجے یادو، ڈاکٹر شیلیش یادو، ڈاکٹر سریندر رائے، کسان لیڈر پچو پاسوان، دواریکا یادو، بھیم بند اور سنجے پاسوان نے بھی خطاب کیا۔ مارچ میں کسانوں اور مزدوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سارن: شراب مافیا کا پولیس ٹیم پر حملہ، چھاپے جاری

چھپرہ: ضلع کے پانا پور تھانہ علاقے میں پولیس نے شراب مافیا کو پکڑنے گئی پولیس پر حملہ کر دیا جس میں ایک سب انسپکٹر سمیت کل چار پولس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سب انسپکٹر کنچن کمار کی قیادت میں تھانہ پولیس چھاپہ مارنے کے لیے جمعرات کی رات دیر گئے موڑا گاؤں گئی تھی۔ چھاپے کے دوران شراب مافیا نے "چور، چور" کا شور مچاتے ہوئے اینٹوں، پتھروں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا جس سے سب انسپکٹر سمیت کل چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔

اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ریلوے ملازم کی بیوی کو ایک کروڑ روپے کا چیک دیا

چھپرہ: اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی راجندر کالج کیمپس برانچ نے اولی گاؤں کے باشندہ آنجہانی

رام نریش رائے کی بیوی شیو کماری دیوی کو ایک کروڑ روپے کا چیک پیش کیا۔ آنجہانی رام نریش رائے ہندوستانی ریلوے کے لیے کام کرتے تھے۔ ایس بی آئی کی ریجنل منیجر پرینکا پریہ درشی نے چیک پیش کرتے ہوئے وضاحت کی کہ یہ رقم اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے سیلری اکاؤنٹ کے تحت ریلوے سیلری پیکج میں شامل مفت ایکسیڈنٹ انشورنس اسکیم کے تحت فراہم کی گئی۔ یہ مفت ایکسیڈنٹ انشورنس کی سہولت اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی طرف سے تمام سیلری پیکج اکاؤنٹ ہولڈرز بشمول RSP کو فراہم کی جاتی ہے۔ تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں تنخواہ دار ملازمین کے اہل خانہ کو مالی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر چیف منیجر (قرض) راجیش کمار، چیف منیجر (ڈپازٹس) رام مہیش سنگھ، برانچ کے چیف منیجر چندن کمار اور سروس منیجر انورادھا کماری موجود تھے۔

آرزو لکھنوی: مشاعروں سے فلموں تک کا سفر

'دیوداس' کے ایک گیت نے بدلی تقدیر

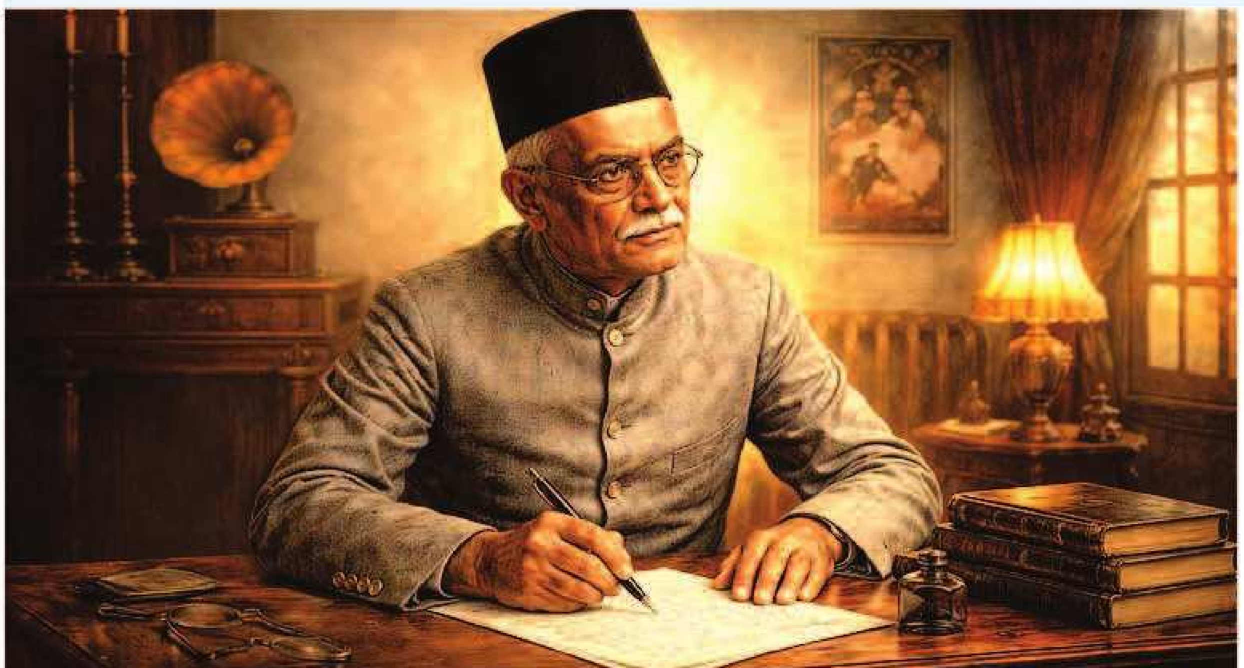

اردو شاعری کی تاریخ میں کچھ نام ایسے ہیں جنہوں نے صرف مشاعروں تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ بدلتے وقت کے ساتھ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو نئے میدانوں میں بھی منوایا۔ انہی میں ایک نمایاں نام آرزو لکھنوی کا ہے، جنہوں نے فلمی دنیا میں قدم رکھ کر ثابت کر دیا کہ خالص شاعری بھی پردۂ سیمیں پر زندہ رہ سکتی ہے۔

آرزو لکھنوی کا اصل نام سید انور حسین تھا۔ ان کی پیدائش 16 فروری 1873 کو لکھنؤ کے ایک علمی و ادبی ماحول رکھنے والے خاندان میں ہوئی۔ والد میر ذاکر حسین یاس خود بھی شاعر تھے، جبکہ والدہ آمنہ بیگم کا تعلق بھی ادبی گھرانے سے تھا۔ یہی وجہ تھی کہ آرزو کو بچپن ہی سے شعر و ادب کا ذوق ورثے میں ملا۔ گھر کا ماحول ایسا تھا جہاں زبان، بیان اور خیال کی تربیت فطری طور پر ہوتی تھی۔

آرزو نے باقاعدہ طور پر جلال لکھنوی سے اصلاح لی۔ محض بارہ تیرہ برس کی عمر میں وہ نہ صرف شاعری کی باریکیوں کو سمجھنے لگے بلکہ خود بھی شعر کہنے لگے۔ چودہ برس کی عمر میں لکھنؤ کے ایک نواب کے یہاں منعقدہ مشاعرے میں ان کی پہلی باضابطہ شرکت نے اہل محفل کو چونکا دیا۔ نوعمری ہی میں ان کی شاعری نے توجہ حاصل کر لی اور وہ باقاعدگی سے مشاعروں میں مدعو ہونے لگے۔

آرزو لکھنوی نے شاعری کی تقریباً تمام اصناف میں طبع آزمائی کی — غزل، مرثیہ، نعت، سلام، قصیدہ، مثنوی، رباعی اور گیت۔ یہی نہیں، نثر پر بھی انہیں عبور حاصل تھا۔ اسٹیج ڈرامے لکھنا اور برجستہ مکالمے تخلیق کرنا ان کی فطری صلاحیتوں میں شامل تھا۔ ان کے کئی ڈرامے مثلاً چاند گرہن، چراغ توحید اور حسن کی چنگاری کتابی صورت میں شائع ہوئے اور خوب مقبول ہوئے۔ بعد ازاں ان کے دو شعری مجموعے جان آرزو اور فغان آرزو بھی منظر عام پر آئے۔

وقت کے ساتھ آرزو کا سفر لکھنؤ سے دہلی اور پھر کلکتہ تک پہنچا۔ اس دور میں کلکتہ فلمی سرگرمیوں کا سب سے بڑا مرکز تھا اور ہندی اور بنگالی فلموں کی تیاری اپنے عروج پر تھی اور نیو تھیٹرز ایک نمایاں فلم کمپنی کے طور پر ابھر چکی تھی۔ آرزو لکھنوی اسی ادارے سے وابستہ ہو گئے۔ ابتدا میں وہ فلموں کے اردو اسکرپٹ کی جانچ کرتے اور فنکاروں کے تلفظ کی اصلاح پر مامور رہے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب خاموش فلموں کا دور اختتام پذیر ہو رہا تھا اور بولتی فلموں کا آغاز ہو چکا تھا۔ فلمی گیت ابھی ادبی معیار سے دور تھے اور محض منظر کو گرمانے کا ذریعہ سمجھے جاتے تھے۔ ایسے ماحول میں ایک سنجیدہ شاعر کا فلموں سے جڑنا غیر معمولی بات تھی۔

سال 1936 میں فلم دیوداس نے آرزو لکھنوی کی تقدیر بدل دی۔ ہدایت کار پرتھیش بروا کی اس فلم میں کندن لال سہگل کے گائے ہوئے گیت 'بالم آئے بسو مورے من میں' نے غیر معمولی مقبولیت حاصل کی۔ یہی وہ لمحہ تھا جب فلمی دنیا نے تسلیم کیا کہ شاعری محض تک بندی نہیں بلکہ جذبات کی ترجمان بھی ہو سکتی ہے۔

اس کامیابی کے بعد نیو تھیٹرز کی بیشتر فلموں کے گیت آرزو لکھنوی نے لکھے۔ اسٹریٹ سنگر، آندھی، لگن، ابھاگن، زندگی اور جیت جیسی فلموں کے نغمات نے عوام کے دلوں میں جگہ بنائی۔ ان کے گیتوں کی خاص بات سادگی، روانی اور جذبے کی سچائی تھی۔

بعد میں اپنے قریبی دوست کندن لال سہگل کے بمبئی منتقل ہونے پر آرزو لکھنوی بھی 1942 میں کلکتہ چھوڑ کر بمبئی آ گئے۔ یہاں جیمنی فلم اسٹوڈیو نے انہیں خوش آمدید کہا۔ روٹی، لالہی اور جوانی جیسی فلموں کے گیت بے حد مقبول ہوئے۔ اس مرحلے پر آرزو مکالمہ نگاری میں بھی سرگرم رہے۔

تقسیم ہندوستان کے بعد فلمی صنعت کا منظرنامہ بدل گیا۔ 1948 میں بے قصور اور رات کی رانی آرزو لکھنوی کی آخری فلمیں ثابت ہوئیں۔ عمر کے آخری دور میں وہ ایک مشاعرے کے سلسلے میں کراچی گئے، جہاں 17 اپریل 1951 کو ان کا انتقال ہو گیا۔ یوں اردو شاعری اور فلمی ادب کا ایک درخشاں باب اختتام پذیر ہوا، مگر ان کا تخلیقی ورثہ آج بھی زندہ ہے۔

مسلمان: درپیش مسائل اور اصلاح معاشرہ کی ضرورت

خصوصی مضمون: فہیم احمد

نئی دہلی، 16 جنوری (فہیم احمد، یو این آئی) اصلاح معاشرہ کے لیے تین باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور وہ ہیں تعلیم، تربیت اور اخلاق۔ یہ تینوں الفاظ ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں، کیونکہ ان میں سے کسی کی عدم موجودگی میں مکمل اور صالح معاشرے کی تشکیل ناممکن ہے۔ مگر ان کا مفہوم اور دائرہ کار الگ الگ ہے۔ پہلے بات کرتے ہیں تعلیم کی، تعلیم سے مراد علم کی منتقلی اور ذہنی شعور کی نشوونما ہے۔ یہ بنیادی طور پر معلومات، حقائق، علوم، مہارتیں اور نظریات سکھانے کا عمل ہے۔ اس کا دائرہ کار زیادہ تر دماغی اور فکری سطح پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پڑھنا، لکھنا، ریاضی، سائنس، تاریخ، کمپیوٹر، انجینئرنگ وغیرہ۔ اس کا مقصد انسان کو دنیاوی علوم سے آراستہ کرنا، مسائل حل کرنے کی صلاحیت سازی اور معاشرے میں کارآمد بنانا ہوتا ہے۔ یعنی تعلیم وہ عمل ہے جس سے انسان کی معلومات اور فکری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اب بات کرتے ہیں تربیت کی، اس کا مطلب ہے پرورش کرنا، بڑھانا، نشوونما کو فروغ دینا۔ یہ کردار سازی، شخصیت کی تعمیر اور رویوں کی درستگی کا نام ہے۔ اس میں ظاہری اور باطنی دونوں پہلو شامل ہیں جیسے: ظاہری پہلو میں آداب، لباس، میل جول، طرز زندگی اور باطنی پہلو میں عادات، اقدار، جذبات، اور اخلاقی رجحانات شامل ہیں۔ تربیت کا مقصد انسان کی فطری صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور غیر فطری (بری) عادات کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ مختصراً، یہ وہ عمل ہے جس سے انسان کا کردار، رویہ اور شخصیت مکمل اور متوازن طور پر پروان چڑھتی ہے۔ تیسری چیز اخلاق ہے، یہ سرشت، عادت، مزاج سے منسوب ہے۔ یہ انسانی رویوں، اقدار اور کردار کا مجموعہ ہے، جو دل میں رچ بس جاتا ہے۔ سچائی، امانت، عفو، صبر، ایثار، رحم، عدل، حیا اور وفاداری وغیرہ اچھے اخلاق میں آتے ہیں۔ جھوٹ، دھوکہ، حسد، غصہ، تکبر، ظلم وغیرہ برے اخلاق کی مثالیں ہیں۔ یعنی اخلاق وہ اندرونی صفات اور رویے ہیں، جو انسان کے اعمال اور معاملات میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اگر صرف تعلیم ہو اور تربیت نہ ہو تو انسان عالم بن سکتا ہے مگر اچھا انسان نہیں بن پاتا۔ اگر تربیت ہو مگر اخلاق نہ ہوں تو شخص مہذب نظر آ سکتا ہے مگر خلوص سے محروم رہتا ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے مکمل انسان وہی ہے جس میں علم (تعلیم)، کردار سازی اور حسن اخلاق تینوں صفات موجود ہوں۔ ہم اکثر یہ بات سنتے اور پڑھتے ہیں کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان اس ضابطہ حیات پر مکمل عمل کرتے ہیں؟ جواب نہیں میں ہوگا۔ ضابطہ حیات وہ اصول و ضوابط ہیں جو ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ ضابطے سماجی، اخلاقی، مذہبی اور شخصی سطح پر ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت جدید ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے سماجی اصلاحات جنسی عدم مساوات، جدید تعلیم کی کمی اور توہم پرستی جیسے اندرونی مسائل سے نمٹنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ یہ اصلاحات قومی سیکولر اقدار کے ساتھ ہم آہنگی، انتہا پسندی کے خاتمے اور سماجی شمولیت کو فروغ دیتی ہیں۔ ہمیں مسلم خواتین کے مساوی حقوق، گھریلو تشدد اور تعلیم کی کمی جیسے مسائل کو حل کرنا ضروری ہے تاکہ معاشرے میں خواتین کی مکمل شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ تنقیدی سوچ کو پروان چڑھانا ناگزیر ہے تاکہ نوجوانوں کو روایتی نصاب سے آگے بڑھ کر جدید چیلنجز کے لیے تیار کیا جا سکے۔ جہیز، مسلم معاشرے کے اندر ذات پات کی بنیاد پر تفریق اور ترقی کی راہ میں حائل توہم پرستی جیسے معاملات کا مقابلہ کرنا ہوگا، بالکل اسی طرح جیسے تاریخی تحریکوں نے ستی اور بچوں کی شادی جیسی رسومات کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ انتہا پسندی اور بنیاد پرستی کی روک تھام ترقی پسند اصلاحات اسلام کی معتدل اور کثرت پسندانہ تشریح کو فروغ دیتی ہیں، جو روحانی ترقی، عقل اور مکالمے پر زور دے کر انتہا پسند نظریات کا مقابلہ کرتی ہیں۔ جمہوری اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر، سماجی اصلاحات دیگر کمیونٹیز کے ساتھ روابط استوار کرنے میں مدد دیتی ہیں، جس سے یہ یقینی بنتا ہے کہ مسلمان ہندوستان کی سیکولر اور ہمہ گیر جمہوریت میں فعال کردار ادا کریں۔ مختصر یہ کہ، عصری مسلم سماجی اصلاحات اندرونی مضبوطی، سماجی ہم آہنگی اور جدید ہندوستان میں مکمل شمولیت کے لیے ناگزیر ہیں۔ یہ اصلاحات ماضی کی تحریکوں کے ترقی پسند جذبے کی بازگشت ہیں، جو آج کے چیلنجوں کے مطابق ڈھل رہی ہیں۔ ہر مسلمان مرد و عورت کی ذمہ داری ہے کہ ایمان و عقیدہ کی درستگی کے ساتھ خود بھی نیک اعمال کا خوگر ہو، برائیوں سے پرہیز کرے اور دوسروں کو بھی صالح بنانے کی کوشش کرے، اچھائیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو مٹانے کی فکر اور جد وجہد کرے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ امت کا تعارف اس طرح کراتے ہیں "تم لوگ بہترین امت ہو جو لوگوں کو نفع رسانی کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم اچھائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور خود بھی ایمان والے ہو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی کسی منکر (غلط کام) کو دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے مٹائے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے نکیر کرے، اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے مٹائے یعنی دل میں برائی کو دیکھ کر کڑھن پیدا ہو اور اس برائی کو ختم کرنے کی فکر کرے اور یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ ذمہ داری بلا امتیاز ہر امتی کی ہے کہ اپنی آنکھیں کھلی رکھے۔ حالات کا جائزہ لے، اور اپنے ارد گرد جہاں بھی کوئی عملی، اخلاقی برائی نظر آئے اس کو ختم کرنے کی پوری کوشش کرے۔ اس وقت عام طور پر مسلم معاشرہ کی جو صورت حال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، سب سے اہم عبادت نماز سے غفلت عام ہے، نشہ بازی، جوا، سٹہ اور طرح طرح کی مخرب اخلاق اور تباہ کن عادتوں میں معاشرہ کا بڑا طبقہ مبتلا ہے، شادی کے موقعہ پر فضول خرچی، تلک، جہیز اور لایعنی رسوم کی پابندی کی وجہ سے کتنے گھرانے تباہ ہو رہے ہیں، ملٹی میڈیا موبائل کے غلط استعمال سے نوجوان طبقہ بے حیائی اور فحاشی کا شکار ہو رہا ہے۔ گھروں میں ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ یہ اور اس جیسی متعدد عملی اور اخلاقی خرابیوں میں معاشرہ تباہ ہو رہا ہے۔ دوسری طرف ان جیسی خرابیوں کے ازالہ اور اصلاح معاشرہ کے لیے جیسی مسلسل اور منظم جد وجہد کی ضرورت ہے اس میں بھی عام طور پر کوتاہی ہو رہی ہے، جس کے نتیجہ میں امت میں عام طور پر بے چینی، پریشانی پھیلی ہوئی نظر آتی ہے۔ ان حالات میں تمام مسلمانوں اور خاص طور پر علماء کرام، ائمہ مساجد، متولیان مساجد، بستی اور برادری کے ذمہ دار افراد کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کے لیے خود محنت کریں اور اس سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کے ساتھ عملی اور فکری تعاون پیش کریں۔ جو حضرات بھی اس سلسلہ میں اپنی صلاحیت، محنت اور وقت صرف کریں یہ ان کے لیے موجب سعادت ہے۔ خوش دلی، بشاشت اور خندہ پیشانی کے ساتھ اس کام میں منہمک ہونا چاہیے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اس راہ میں مخالفت اور طعن و تشنیع کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر | ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ء

سیو انڈیا فاؤنڈیشن گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نام درج کرانا چاہتا ہے

کچھ لوگوں کے اندر یہ بیماری ہے کہ انہیں بھوک پیاس نہیں لگتی لیکن مسلمانوں اور مسجدوں کے خلاف خرافات ان کی زبان کبھی نہیں تھکتی، وہ کھاتے پیتے، اٹھتے بیٹھتے اور نجانے کیا کیا کرتے ہوئے وہ جس مسلمانوں اور مسجدوں کو نقصان پہنچانے کی فکر میں سرگرداں رہتے ہیں اور ایسے لوگوں کے والدین بھی بڑے حیران ہوتے ہیں کہ یہ شخص ان کی اولاد سے جس کی زبان میں کیا پورے جسم کے ایک ایک حصے میں زہر کی ملاوٹ ہے اور یہ پہلے ایسا نہیں تھا مگر نجانے کیوں 2014 سے ان کی فطرت ہی بدل گئی ہے اور وہ لحہ آگ لگانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اپنے آپ کو وطن پرست اور محافظ قوم بھی بتاتے ہیں۔ ایسے ہی ایک ادارہ Save India Foundation(سیو انڈیا فاؤنڈیشن) کی دہلی ہائیکورٹ نے زبردست مذمت کی جو وقفے وقفے سے مسجدوں کے خلاف مفاد عامہ کی تحریک (پی آئی ایل) ہائیکورٹ میں داخل کرتا رہا ہے اور ایسی حرکت کر کے وہ ادارہ سمجھتا ہے کہ اس نے ہندستان کو محفوظ بنا لیا۔ جس ملک میں اکثریتی طبقہ کی آبادی 82% ہے اور وہ طبقہ 18% طبقہ سے خوفزدہ ہے کیونکہ ان کے گرو گھنٹالوں نے ملک میں اکثریتی طبقہ اقلیتی میں آجائے گا لہذا اقلیتی طبقہ کو ابھی سے ختم کرنا شروع کر دو بلکہ کئی دھرم سنسد جو دہلی اور دوسری ریاستوں می ہوئے وہاں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ان کے مذہبی گرو نے ہندوؤں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھر میں قیمتی تفریح، واشنگ مشین، موبائل نہ خریدیں بلکہ اس کی جگہ پر خطرناک ہتھیار خرید کر گھر میں جمع کریں اور موقع ملتے ہی....! ایسے فضول، بکواس اور قابل مذمت پٹیشن عدالت میں داخل کرنے پر عدالت نے سیو انڈیا فاؤنڈیشن کی سخت مذمت کی اور کہا کہ ادارے کو شرم آنی چاہیئے۔ ایک ڈویژن بینچ جس میں چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تیجاس کریا نے محسوس کیا کہ یہ ادارہ پٹیشن کے ذرائع اور افادیت کو غلط فائدہ اٹھا رہا ہے۔ بینچ مذکورہ نے کہا کہ شکایت کنندہ نے اپنی پٹیشن میں کہا کہ راجدھانی دہلی کے تمام مسجدوں کے ارد گرد غیر قانونی ڈھانچے دکان و اسٹال کے ہیں اور اس کے خلاف عدالت کو کارروائی کرنی چاہیئے۔ ججوں نے کہا کہ شکایت کنندہ ادارہ یہ دیکھ رہا ہے کہ صرف مسجدوں کے ارد گرد غیر قانونی ڈھانچے ہیں اور مندروں کے ارد گرد نہیں ہیں۔ انہوں نے شکایت کنندہ سے کہا کہ آپ درخواست داخل کرنے کے نام پر عدالت کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا آپ کا صرف یہی کام رہ گیا ہے کہ روز شہر کی تمام مسجدوں کے ارد گرد گھومیں اور عدالت میں مسجدوں کے خلاف کیس دائر کر دیں۔ کیا یہی آپ کا ارادہ ہے۔ آپ خود کو انسانیت کے خدمتگار کہتے ہیں، کیا انسانیت کے خدمتگار صرف مسجدوں کے ارد گرد گھوم کر کیڑے نکالنا چاہتے ہیں، کیا آپ کے لئے یہ بہتر نہیں ہے کہ مسجدوں کو چھوڑ مندروں، گرودواروں اور گرجا گھروں کا بھی طواف کریں، مذہبی ادارہ نہ سہی قدیم اور تاریخی عمارتوں کے ارد گرد طواف کریں اور دیکھیں کہ کس قدر غیر قانونی ڈھانچہ وہاں موجود ہے آپ کو صرف مسجدوں کے ارد گرد خرابی نظر آ رہی ہے اور اسی بنیاد پر آپ خود کو انسانیت کے خدمتگار سمجھتے ہیں ججوں کی زبردست لتاڑ نے سیو انڈیا فاؤنڈیشن کے چہرے مسخ کر دیئے۔ جج نے یہ تضحیک آمیز ریمارک میں لکھا کہ کیا آپ اپنا نام گنیز بک ورلڈ ریکارڈ میں درج کرانا چاہتے ہیں کہ سب سے زیادہ عدالت میں مقدمہ آپ نے درج کرایا۔ آپ کو شرم آنی چاہیئے۔ (خ الف ف)

سلطان کائنات کی عظیم سلطنت میں اللہ کے آخری نبی ﷺ کا ارتقائی سفر

محمد عبدالحفیظ اسلامی

(دوسری و آخری قسط)

"صرف اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے"

مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں اللہ تبارک وتعالیٰ ہی کی وہ ذات ہے جو ہر چیز کو سننے اور ہر شئے کو دیکھنے کی قدرت اپنے اندر رکھتی ہے مثلاً اللہ تبارک وتعالیٰ کی کئی صفات ہیں خالق، مالک، رزاق، حاکم وغیرہ اسی طرح وہ سمیع (اپنے بندوں کی دعاؤں کو سننے) بصیر (اپنے بندوں کے احوال) دیکھنے والا ہے۔ اس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مناجات کو سنا اور احوال رفیعہ کو دیکھا۔ اس کے بعد آپ کو اسراء ومعراج میں دیکھنے والی آنکھ سے وہ نشانیاں دکھلائیں جو آپ کی استعداد کامل اور شان رفیع کے مناسب تھیں۔ تفسیر جلالین میں سمیع و بصیر کے سلسلہ میں یوں لکھا ہے کہ لفظ اسریٰ اور انہٗ میں اول و آخر غائب کی ضمیریں استعمال کیں اور درمیان میں بطور التفات کے ضمیر متکلم استعمال کی۔ اس سے کلام میں تجدید ونشاط مقصود ہے۔ اور آیات و برکات کے معانی کی عظمت پیش نظر ہے اور اسراء کے بعد قرب خداوندی کے زیادہ ہونے کی طرف اشارہ کرنا ہے کیونکہ قرب کے وقت اصل متکلم کا صیغہ ہوتا ہے اور اللہ کی ان دونوں صفتوں یا تخصیص ذکر کرنے کا منشا آنحضرتؐ کی تسلی وتشفی ہے کہ ہم آپ کے حال وقال سے بھی واقف ہیں اور مخالفین کی طرف سے بھی بے خبر نہیں ہیں اس لئے فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ نیز یہ بھی بتلانا کہ گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عجائب وغرائب کا مشاہدہ فرمالیا ہے مگر پھر بھی علم میں ہمارے برابر نہیں ہو گئے کیونکہ ذاتی طور پر سمیع وبصیر ہم ہیں۔ ہم نے جتنی چیزیں آپ کو سنوادیں اور آپ نے سن لیں اور جتنی باتیں آپ کو دکھلانی چاہیں وہ آپ نے دیکھ لیں۔ اور ہم مطلقاً سمیع و بصیر ہیں۔ (علی اجماعہ' بحوالہ جلالین' بنی اسرائیل ۱۵)

ارتقائی منازل کا آغاز سفر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمائے جانے کے بعد ۱۲ سال گذر چکے تھے اور آپ کی عمر شریف ۵۲ برس کو پہنچ چکی تھی اور اس وقت آپ حرم کعبہ میں سو رہے تھے کہ اچانک حضرت جبرئیل امین (فرشتہ) نے آکر آپ کو جگایا۔ نیم خفتہ اور نیم بیدار حالت میں اٹھا کر آپ کو زمزم کے پاس لے گئے۔ سینہ چاک کیا' زمزم کے پانی سے اس کو دھویا پھر اسے حلم اور برد باری اور دانائی اور ایمان ویقین سے بھر دیا۔ اس کے بعد آپ کی سواری کے لئے ایک جانور پیش کیا جس کا رنگ سفید اور قد خچر سے چھوٹا تھا، برق کی رفتار سے چلتا تھا اور اسی مناسبت سے اس کا نام براق تھا۔ پہلے انبیاء بھی اس نوعیت کے سفر میں اسی سواری پر جایا کرتے تھے۔ جب آپ سوار ہونے لگے تو وہ چوکا' جبرئیل نے تھپکی دی اور کہا دیکھ کیا کرتا ہے آج تک محمدؐ سے بڑی شخصیت جیسا کوئی، تجھ پر سوار نہیں ہوا ہے۔ پھر آپ اس پر سوار ہوئے اور جبرئیل آپ کے ساتھ چلے۔ پہلی منزل مدینہ کی تھی جہاں اتر کر آپ نے نماز پڑھی' جبرئیل نے کہا اس جگہ آپ ہجرت کر کے آئیں گے۔ دوسری منزل طور سینا کی تھی جہاں خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوا۔ تیسری منزل بیت اللحم تھی جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ چوتھی منزل پر بیت المقدس تھا جہاں براق کا سفر ختم ہوا۔ بیت المقدس پہنچ کر آپ براق سے اتر گئے اور اسی مقام پر اسے باندھ دیا گیا جہاں پہلے انبیاء اسے باندھا کرتے تھے۔ ہیکل سلیمانی میں داخل ہوئے تو ان سب پیغمبروں کو موجود پایا جو ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے پہنچتے ہی نماز کیلئے صفیں بندھ گئیں۔ سب منتظر تھے کہ امامت کے لئے کون آگے بڑھتا ہے۔ جبرئیل علیہ السلام نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھا دیا اور آپ نے سب کو نماز پڑھائی۔ پھر آپ کے سامنے تین پیالے پیش کئے گئے ایک میں پانی دوسرے میں دودھ اور تیسرے میں شراب' آپ نے دودھ کا پیالہ اٹھالیا، جبرئیل علیہ السلام نے مبارکباد دی کہ آپ فطرت کی راہ پاگئے۔ (یعنی یہاں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ اللہ کا محبوب بندہ پاک کو چن لیتا ہے، ہم بھی ہمیشہ پاکیزہ زندگی اختیار کریں)

اسریٰ کا اختتام اور معراج کا آغاز

اس طرح یہاں تک اسریٰ یعنی حرم کعبہ سے لے کر بیت المقدس تک کی تفصیلات ہمارے سامنے آئی ہیں۔ اب یہاں سے معراج النبیؐ کا آغاز ہوتا ہے۔ ایک سیڑھی آپ کے سامنے پیش کی گئی اور جبرئیل علیہ السلام اس کے ذریعہ سے آپ کو آسمان کی طرف لے چلے۔ عربی زبان میں سیڑھی کو معراج کہتے ہیں۔ اور اسی مناسبت سے یہ سارا واقعہ معراج کے نام سے مشہور ہے۔

مورث اعلیٰ سے ملاقات

پہلے آسمان پر تشریف لے گئے تو اس کا دروازہ بند تھا اور وہاں متعین فرشتوں نے دریافت کیا کہ کس کی آمد ہے؟ جب جبرئیل علیہ السلام نے اپنا نام بتایا تو پھر دریافت کیا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب دیا گیا کہ میرے ساتھ محمدؐ ہیں۔ پھر سوال کیا گیا کہ کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ جواب دیا گیا کہ ہاں پھر اس کے بعد پہلے آسمان کا دروازہ کھلا۔ اور آپ کا عالیشان طریقہ سے استقبال وخیر مقدم کیا گیا' پھر اس کے بعد بڑی بڑی شخصیتوں' انسانی ارواح اور فرشتوں سے آپ کا تعارف ہوا جو اس وقت وہاں موجود تھیں ان میں انسان اول حضرت آدم علیہ السلام جن میں جسم کی بناوٹ و ساخت اور چہرے وغیرہ میں کسی طرح کا کوئی نقص ظاہر نہ ہوتا تھا شامل تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو بتایا کہ یہ آدم علیہ السلام ہیں آپ کے مورث اعلیٰ۔ (حضرت آدم علیہ السلام اور خوشی وغم) حضرت آدم علیہ السلام کے سیدھے جانب اور بائیں طرف بہت سے لوگ تھے۔ جب آدم علیہ السلام سیدھے جانب نظر ڈالتے تو خوش ہوجاتے اور جب آپ کی نظر بائیں طرف پڑتی تو غمگین ہوجاتے اور روتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ یہ کیا بات ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ نسل آدم ہے۔ آپ اپنی اولاد کے نیک لوگوں کو دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں اور بدکار و نافرمان لوگوں کو دیکھ کر غمگین ہو رہے ہیں۔

خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے

پھر یہاں سے آپ کو وہاں کی چیزوں کا تفصیلی مشاہدہ کرنے کا موقع عطا کیا جاتا ہے۔ ایک مقام پر آپ یہ دیکھتے ہیں کہ لوگوں کی ایک جماعت لہلہاتی کھیتی کاٹ رہی ہے اور یہ جتنی کاٹی جاتی ہے اتنی ہی اضافہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ آپ اس سلسلہ میں بھی دریافت فرماتے ہیں اس کا جواب آپ کو یہ ملتا ہے کہ یہ خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے لوگ ہیں۔

نماز کیلئے نہ اٹھنے والوں کا مشاہدہ

پھر آپ نے یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جن کے سروں کو پتھروں سے کچلا جارہا ہے۔ آپ نے اس کا سبب دریافت فرمایا، جواب دیا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سرگرانی انہیں نماز کو اٹھنے نہیں دیتی یعنی جو لوگ نماز کیلئے نہیں اٹھتے ان کا یہی حال ہوتا ہے کہ ان کے سروں کو سخت طریقہ سے کچلا جائے۔

خیرات سے جی چرانے والے

آپ نے اپنی آنکھوں سے اس بات کا بھی مشاہدہ کیا کہ کچھ لوگ گھاس کھا رہے ہیں اور ان کے لباس میں ہر طرف پیوندے پڑے ہوئے ہیں اور جنگلی حالت جانوروں جیسی تھی، اس سلسلہ میں تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے مال عطا کیا مگر یہ اس میں سے زکوٰۃ' خیرات کچھ نہ دیتے تھے یعنی جس طرح یہ لوگ غریبوں کا حق ادا نہ کرتے تھے اور مسکینوں کو خیرات نہ دیتے تھے اس کی وجہ سے یہ لوگ آج غریب حالت میں ہیں کہ نہ تو ان کو کھانے کیلئے لذیذ نعمت ہے اور نہ ہی تن ڈھانکنے کے لئے مناسب لباس۔

ذمہ داری کا حق ادا نہ کرنے والے

پھر آپ کی نظر ایک ایسے آدمی پر پڑی جو لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور اٹھا نہیں پاتا اور اس گٹھے کو کم کر کے اٹھانے کے بجائے مزید لکڑیاں اس میں شامل کرتے چلا جاتا ہے۔ آخر کار اس کو اٹھا ہی نہیں پاتا۔ آپ اس شخص کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ کون احمق ہے؟ کہا گیا کہ یہ وہ شخص ہے جس پر پہلے ہی سے امانتوں، ذمہ داریوں اور جواب دہی کا بوجھ اس کے سر تھا لیکن پھر بھی مزید ذمہ داریاں اور امانتوں کو اپنے اوپر لادتا رہا بجائے کی وہ ہلکا کرنے کے۔

فتنہ برپا کرنے والے مقرر

پھر آپ نے یہ بھی مشاہدہ فرمایا کہ کچھ لوگوں کی زبانیں اور ہونٹ قینچیوں سے کترے جا رہے ہیں اس کا سبب آپ نے دریافت فرمایا؟ معلوم ہوا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی زبان پر کنٹرول نہیں رکھتے اور جو جی میں آتا اپنی تقریر میں کہہ دیتے جس کی وجہ سے فتنہ کھڑا ہوجایا کرتا۔ اس طرح ان غیر ذمہ دار مقررین کا یہ حشر ہورہا ہے کہ ان کی زبانوں اور ہونٹوں کو کترا جارہا ہے جس طرح یہ اپنی چرب زبان چلا کر انسانوں میں فتنہ برپا کیا کرتے تھے اور اپنی تقریر کے ذریعہ دلوں کو کاٹ اور جسموں کو جدا کرتے تھے اسی لئے آج ان کی یہ زبان اور ہونٹ ان کے جسموں سے علیحدہ کئے جاتے ہیں۔

فتنہ انگیزی اور ندامت

ایک اور مقام پر آپ نے یہ بھی دیکھا کہ ایک پتھر میں ذرا سا شگاف ہوا اور اس سے ایک بڑا موٹا سا بیل نکل آیا۔ پھر وہ بیل اسی شگاف میں واپس جانے کی کوشش کرنے لگا مگر اس شگاف میں واپس نہ ہوسکا۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے؟ بتایا گیا کہ یہ اس شخص کی مثال ہے جو کہ اپنی زبان سے غیر ذمہ دارانہ طور پر ایسی باتیں پھیلاتا جس سے لوگوں کے درمیان فتنہ کھڑا ہوجاتا پھر یہ دیکھ کر نادم ہوتا اور اس کی تلافی کی مقدور بھر کوشش کرتا پھر بھی اس کی تلافی نہیں ہوتی۔

لوگوں پر لعن طعن کرنے والے

ایک جگہ پر آپ نے کچھ لوگوں کا حال یہ دیکھا کہ اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر تناول کر رہے تھے' انکا یہ حال دیکھ کر آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں جو اس طرح اپنے ہی جسموں کا گوشت کھا رہے ہیں؟ کہا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں پر اپنی زبان طعن چلاتے تھے۔

لوگوں کی عزت پر حملہ کرنے والے

طعن کرنے والے لوگوں کے قریب ہی کچھ لوگ ایسے بھی تھے جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے منہ اور سینے نوچ رہے تھے۔ آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے پیٹھ پیچھے ان کی برائیاں کرتے اور ان کی عزت' وقار شرافت پر حملہ کرتے جسکی وجہ سے ماحول میں نفرت اور کدورت پیدا ہوجاتی ہے۔

یتیموں کا مال کھانے والے

یتیموں کا مال کھانے والے لوگوں کو اس حال میں دیکھا گیا کہ ان کے ہونٹ اونٹوں کے مشابہ تھے اور یہ لوگ آگ کھا رہے تھے۔ (جو لوگ یتیموں بیواؤں کا مال ہضم کرتے ہیں آج ہی توبہ کرلیں اور انکا مال ان تک لوٹا دیں ورنہ آپ نے جو حال یتیموں کا مال ہضم کرنے والوں کا مشاہدہ فرمایا تھا اس سے دوچار ہونا پڑے گا۔)

سود خور

پھر آپ نے کچھ لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ جن کے پیٹ انتہائی بڑے اور سانپوں سے بھرے ہوئے تھے اور ہر آنے جانے والا شخص ان کو روندے ہوئے چلا جاتا اور وہ اپنے بھاری پیٹ کی بنا پر اپنی جگہ سے نہ اٹھ سکتے اور نہ چل سکتے۔ ان کے متعلق آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو سودی کاروبار کرتے اور سود کھاتے ہیں۔

زنا کرنے والے مرد وخواتین

پھر آپ کو کچھ لوگ نظر آئے جن کا حال ہی تھا کہ ایک طرف نفیس وچکنا گوشت رکھا تھا اور دوسری طرف سڑا ہوا گوشت جس سے سخت بدبو آرہی تھی مگر وہ لوگ اچھا نفیس گوشت چھوڑ کر سڑا ہوا اور بدبو دار گوشت کھا رہے تھے۔ آپ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ عرض کیا گیا یہ وہ مرد اور عورتیں ہیں جنہوں نے حلال بیویوں اور شوہروں کے ہوتے ہوئے حرام ذریعہ سے اپنی نفسانی پیاس بجھائی۔

حرام کا نطفہ اور عورتیں

پھر آپ نے اس چیز کا مشاہدہ کیا کہ کچھ خواتین اپنی چھاتی کے بل لٹک رہی ہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کون عورتیں ہیں جو اس طرح لٹک رہی ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جنہوں نے اپنے شوہروں کے سر ایسے بچے منڈھ دیئے جو ان کے نہ تھے یعنی کسی مرد کے نطفہ کو اپنے پیٹ میں داخل کیا اور اپنے شوہر سے یہ کہہ دیا کہ یہ آپ کا نطفہ ہے۔

ان کے پاس ہنسی کا کیا کام

اسی سلسلہ میں مشاہدات میں آنحضرتؐ کی ملاقات ایک ایسے فرشتہ سے ہوئی جو نہایت ہی سخت و ترش روئی سے ملا۔ آپ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا اب تک جتنے فرشتے مجھ سے ملے تھے یہ سب کے سب خندہ پیشانی اور بشاش چہروں کے ساتھ ملے۔ ان صاحب کی خشک مزاجی کا کیا سبب ہے؟ جبرائیل نے کہا ان کے پاس ہنسی کا کیا کام! یہ تو دوزخ کے داروغہ ہیں۔ یہ جان کر آپ کو دوزخ دیکھنے کی خواہش ہوئی اس کے بعد یکا یک آپ کی نظر کے سامنے سے پردہ اٹھا دیا۔ اور دوزخ پوری ہولناکیوں کے ساتھ نمودار ہوئی۔

نبیؐ دوسرے آسمانوں پر

ان مشاہدات سے گذر کر آپ دوسرے آسمان پر پہنچے اور آپ کی ملاقات دو ممتاز نوجوانوں سے ہوئی تعارف کروانے پر معلوم ہوا کہ یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ (چودھویں کا چاند تیسرے آسمان پر) تیسرے آسمان پر آپ جب تشریف لے گئے تو ایک ایسی بزرگ شخصیت سے آپکا تعارف کروایا گیا جن کا حسن عام انسانوں کے مقابلہ میں ایسا تھا جیسے تاروں کے مقابلے میں چودھویں کا چاند۔ معلوم ہوا کہ یہ خوبصورت بزرگ شخصیت حضرت یوسف علیہ السلام کی ہے۔ اس طرح چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام پانچویں پر حضرت ہارون علیہ السلام چھٹے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام آپؐ سے ملے۔ ساتویں آسمان پر پہنچے تو ایک عظیم الشان محل (بیت المعمور) دیکھا جہاں بے شمار فرشتے آتے اور جاتے تھے پھر یہاں آپ کی ملاقات ایک ایسے بزرگ سے ہوئی جو خود آپؐ سے بہت مشابہ تھے تعارف پر معلوم ہوا کہ یہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ (سدرۃ المنتہیٰ اور جنت کا مشاہدہ) پھر آگے بڑھے، مزید ارتقا شروع ہوا یہاں تک کہ آپؐ سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچ گئے جو پیش گاہ رب العزت اور عالم خلق کے درمیان حد فاصل کی حیثیت رکھتا ہے یعنی نیچے سے جانے والے یہاں رک جاتے ہیں اور اوپر سے احکام اور قوانین براہ راست یہاں آتے ہیں اور اسی مقام کے قریب سے آپ کو جنت کا مشاہدہ کرایا گیا اور آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اللہ رب العزت نے اپنے صالح و نیک فرمان بردار بندوں کے لئے وہ سب کچھ تیار رکھا ہے جسے کسی آنکھ نہ دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی ذہن میں اس کا تصور تک گذر سکا۔ سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت جبرئیل علیہ السلام رک گئے اور آپ آگے تشریف لے گئے ایک اونچی اور ہموار سطح پر بارگاہ جلال سامنے تھی پھر آپ کو ہم کلامی کا شرف بخشا گیا اور جو باتیں اس مرحلہ پر ہوئیں ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔ ہر روز پچاس نمازیں فرض کی گئیں اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات تعلیم فرمائی گئیں تیسرا یہ کہ شرک کے سوا دوسرے سب گناہوں کی بخشش کا امکان ظاہر کیا گیا چوتھا یہ کہ ارشاد ہوا جو شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں مگر جو برائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے خلاف کچھ نہیں لکھا جاتا اور جب وہ اس پر عمل کرتا ہے تو ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے پھر آپ بارگاہ خداوندی کی پیشی سے واپسی کے موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات فرمائے اور پچاس نمازوں کی فرضیت کا حکم سنایا تو حضرت موسیٰ نے آپ سے کہا کہ میری امت کا مجھے تلخ تجربہ ہے لہٰذا آپ واپس جا کر اللہ سے ان نمازوں میں کمی کروالیجئے۔ اس طرح آپ اس میں کمی کرواتے ہوئے صرف پانچ وقت کی نمازیں کروالی اور کہا گیا کہ ثواب کے لحاظ سے پچاس نمازوں کا اجر عطا کیا جائے گا۔

"واقعہ معراج اور منکرین حدیث"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ عظیم الشان سفر پورا کر کے واپس حرم شریف تشریف لائے اور دوسرے دن اس واقعہ کی تفصیلات کو لوگوں کے سامنے رکھیں تو جو لوگ اہل ایمان تھے ان کے ایمان میں اور بھی اضافہ ہوا اور جو منکر حق تھے ان لوگوں نے اس واقعہ کا مذاق اڑایا اور بعض مسلمانوں نے بھی ان کافروں کی باتوں میں آکر اپنے ایمان کو متزلزل کرلیا۔ الغرض اس واقعہ کے متعلق حدیث نبیؐ کی زائد تفصیلات قرآن کے خلاف نہیں ہیں لیکن منکرین حدیث ان زائد تفصیلات پر کئی طرح کے اعتراضات کئے ہیں جن میں دو اعتراض بظاہر دیکھنے سے وزنی معلوم ہوتے ہیں۔ اعتراض نمبرا: اس سے اللہ تعالیٰ کا کسی خاص مقام پر مقیم ہونا لازم آتا ہے ورنہ اس کے حضور بندے سے پیشی کیلئے کیا ضرورت تھی کہ اسے سفر کرا کے ایک مقام خاص تک لے جایا جاتا؟ اعتراض نمبر ۲: نبیؐ کو دوزخ اور جنت کا مشاہدہ اور بعض لوگوں کے مبتلائے عذاب ہونے کا معائنہ کیسے کروادیا گیا جب کہ ابھی بندوں کے مقدمات کا فیصلہ ہی نہیں ہوا؟ اس لئے کہ سزا و جزا کا فیصلہ تو ہونا ہے قیامت کے بعد اور کچھ لوگوں کو سزا دے ڈالی گئی ابھی سے یہ تھے منکرین حدیث کے اعتراضات۔ (منکرین حدیث اور قلت فکر) اس سلسلہ میں حضرت علامہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسکا معقول جواب دیا۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دراصل یہ دونوں اعتراض بھی غلط ہیں قلت فکر کا نتیجہ ہیں پہلا اعتراض اس لئے غلط ہے کہ خالق اپنی ذات میں تو بلاشبہ اطلاقی شان رکھتا ہے مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنے میں وہ کسی کمزوری کی بناء پر نہیں بلکہ مخلوق کی کمزوروں کی بناء محدود وسائل اختیار کرتا ہے۔ مثلاً جب وہ مخلوق سے کلام کرتا ہے تو کلام کا وہ محدود طریقہ استعمال کرتا ہے جسے ایک انسان سن اور سمجھ سکے حالانکہ بجائے خود اس کا کلام ایک اطلاقی شان رکھتا ہے اسی طرح جب وہ اپنے بندے کو اپنی سلطنت کی عظیم الشان نشانیاں دکھانا چاہتا ہے تو اسے لے جاتا ہے اور جہاں جو چیز دکھانی ہوتی ہے اسی جگہ دکھاتا ہے کیونکہ وہ ساری کائنات کو بیک وقت اس طرح نہیں دیکھ سکتا جس طرح خدا دیکھتا ہے خدا کو کسی چیز کے مشاہدے کے لئے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بندے کو ہوتی ہے۔ یہی معاملہ خالق کے حضور باریابی کا بھی ہے کہ خالق بذات خود کسی مقام پر متمکن نہیں ہے مگر بندہ اس کی ملاقات کے لئے ایک جگہ کا محتاج ہے جہاں اس کیلئے تجلیات کو مرکوز کیا جائے ورنہ اس کی شان اطلاق میں اس سے ملاقات بندہ محدود کیلئے ممکن نہیں ہے۔ رہا دوسرا اعتراض تو وہ اس لئے غلط ہے کہ معراج کے موقعہ پر بہت سے مشاہدات جو نبیؐ کو کرائے گئے تھے ان میں بعض حقیقتوں کو مثل کر کے دکھایا گیا تھا مثلاً ایک فتنہ انگیز بات کی یہ تمثیل کہ ذرا سے شگاف میں سے ایک موٹا سا بیل نکلا اور پھر اس میں واپس نہ جاسکا۔ یا زناکاروں کی تمثیل کہ ان کے پاس تازہ نفیس گوشت موجود ہے مگر وہ اسے چھوڑ کر سڑا ہوا گوشت کھا رہے ہیں اسی طرح برے اعمال کی جو سزائیں آپ کو دکھائی گئی وہ بھی تمثیلی رنگ میں عالم آخرت کا پیشگی مشاہدہ تھیں۔ اصل بات جو معراج کے سلسلہ میں سمجھ لینی چاہئے وہ یہ ہے کہ انبیاء علیہ السلام میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے ان کے منصب کی مناسبت سے ملکوت سماوات وارض کا مشاہدہ کرایا ہے اور مادی حجابات بیچ میں سے ہٹا کر آنکھوں سے وہ حقیقتیں دکھائی ہیں جن پر ایمان بالغیب لانے کی دعوت دینے پر وہ مامور کئے گئے تھے۔ تا کہ ان کا مقام ایک فلسفی کے مقام سے بالکل ممیز ہوجائے۔ فلسفی جو کچھ بھی کہتا ہے قیاس اور گمان سے کہتا ہے وہ خود اگر اپنی حیثیت سے واقف بھی ہوتو کبھی اپنی رائے کی صداقت پر شہادت نہ دے گا۔

مگر انبیاء جو کچھ کہتے ہیں وہ براہ راست علم اور مشاہدہ کی بنا پر کہتے ہیں اور وہ خلق کے سامنے یہ شہادت دے سکتے ہیں کہ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں اور یہ ہماری دیکھی حقیقتیں ہیں۔ حوالہ (تفہیم القرآن' جلد دوم صفحہ نمبر ۵۸۹ تا ۵۹۰) (معراج کا پیغام) جیسا کہ مضمون کی ابتداء میں ہم تحریر کر چکے کہ قرآن میں جو واقعات آئے ہیں یا قرآن جن جن واقعات کو نقل کرتا ہے پھر اسلامی تاریخ میں جو واقعات گزرے ہیں اسکا تعلق نسل انسانی سے ہے کہ ان واقعات پر غور کریں اور آگے کا پروگرام ترتیب دیں۔ سعی وعمل میں لگ جائیں۔ جہاں تک معراج النبیؐ کا تعلق ہے اس کا پیغام کیا تھا اس کو جاننا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا مودودی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ، اس سفر سے واپس آکر جو پیغام آپ نے دیا وہ قرآن مجید کی سترہویں سورۃ سورۂ بنی اسرائیل میں آج تک لفظ بہ لفظ محفوظ ہے۔ اس کو دیکھیں اور اس کے تاریخی پس منظر کو نظر میں رکھیں تو آپ کو صاف معلوم ہوجائے گا کہ اسلام کے اصولوں پر ایک نئی ریاست کا سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے وہ ہدایات دی جارہی ہیں جن پر نبیؐ (اور آپ کے خلفاء راشدینؓ اور صحابہ کرامؓ) کو آگے کام کرنا تھا۔ اس پیغام میں معراج کا ذکر کرنے کے بعد سب سے پہلے بنی اسرائیل کی تاریخ سے عبرت دلائی گئی ہے مصریوں کی غلامی سے نکل کر بنی اسرائیل نے جب آزاد زندگی شروع کی تھی تو خداوند عالم نے ان کی رہنمائی کے لئے کتاب عطا فرمائی تھی اور تاکید کردی تھی کہ میرے سوا اب اپنے معاملات کی تکمیل کسی اور کے ہاتھ میں نہ دینا۔ مگر بنی اسرائیل نے خدا کی اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے بجائے کفران نعمت کیا اور زمین میں مصلح بننے کے بجائے مفسد وسرکش بن کر رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے ایک مرتبہ ان کو بابل والوں سے پامال کردیا اور دوسری مرتبہ رومیوں کو ان پر مسلط کردیا۔ اس سبق آموز تاریخ کا حوالہ دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خبر دار کیا کہ صرف قرآن ہی وہ چیز ہے جو تمہیں ٹھیک ٹھیک راستہ بتائے گی اس کی پیروی میں کام کروگے تو تمہارے لئے بڑے انعام کی بشارت ہے دوسری اہم حقیقت جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہر انسان خود اپنی ایک مستقل اخلاقی ذمہ داری رکھتا ہے اس کا اپنا عمل اس کے حق میں فیصلہ کن ہے۔ سیدھے چلے گا تو آپ اپنا بھلا کرے گا غلط راہ پر جائے گا تو خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ اس شخصی ذمہ داری میں کوئی کسی کا شریک نہیں ہے۔ اور نہ کسی کا بار دوسرے پر پڑسکتا ہے۔ لہٰذا ایک صالح معاشرہ کے ہر ہر فرد کو اپنی ذمہ داری پر نگار رکھنی چاہئے جو کچھ بھی کر رہے ہوں اسے پہلی فکر ہونی چاہئے کہ وہ خود کیا کر رہا ہے۔ تیسری بات جس پر متنبہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ایک معاشرہ کو آخر کار جو چیزیں تباہ کرتی ہیں وہ اس کے بڑے لوگوں کا بگاڑ ہے۔ جب کسی قوم کی شامت آنے کو ہوتی ہے تو اس کے خوشحال اور مالدار اور صاحب اقتدار لوگ فسق وفجور پر اتر آتے ہیں ظلم وستم اور بدکاریاں اور شرارتیں کرنے لگتے ہیں اور آخر یہی فتنہ پوری قوم کو لے ڈوبتا ہے۔ لہٰذا جو معاشرہ آپ اپنا دشمن نہ ہوا سے فکر رکھنی چاہئے کہ اس کے ہاں سیاسی اقتدار کی باگیں اور معاشی دولت کی کنجیاں کم ظرف اور بداخلاق لوگوں کے ہاتھوں میں نہ جانے پائیں۔ پھر مسلمانوں کو وہ بات یاد دلائی گئی ہے جو قرآن میں بار بار دہرائی جاتی رہی ہے کہ اگر تمہارے پیش نظر صرف یہی دنیا اور اس کی کامیابیاں اور خوشحالیاں ہوں تو یہ سب کچھ تمہیں مل سکتا ہے مگر آخری انجام بہت برا ہے مستقل اور پائیدار کامیابی جو اس زندگی سے لے کر دوسری زندگی تک کہیں نامرادی سے داغدار نہ ہونے پائے تمہیں صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے جب کہ تم اپنی کوششوں میں آخرت اور اس کی باز پرس پر نظر رکھو۔ دنیا پرست کی خوشحالی بظاہر تعمیر کی شان رکھتی ہے مگر اس تعمیر میں ایک بہت بڑی خرابی کی صورت مضمر ہے وہ اخلاق کی اس فضیلت سے محروم ہوتا ہے جو صرف آخرت کی جوابدہی کا احساس رکھنے ہی سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ یہ فرق تم دنیا ہی میں دونوں طرح کے آدمیوں کے درمیان دیکھ سکتے ہو۔ یہی فرق بعد کی منازل حیات میں اور زیادہ نمایاں ہوجائے گا یہاں تک کہ ایک کی زندگی سراسر ناکامی اور دوسرے کی زندگی سراسر کامیابی بن کر رہے گی۔ (اقتباس) اس ضمن میں ۱۴ راصول ہیں جن پر آئندہ اسلامی ریاست اور معاشرے کی تعمیر ہونی تھی، ان ہی اصولوں پر نبی کریمؐ مکہ سے ہجرت فرمانے کے بعد اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی ان چودہ ۱۴ راصول کے سلسلہ میں مضمون کی طوالت سے بچتے ہوئے صرف اشارات پیش ہیں۔

۱۔ خدائے واحد لاشریک کے سوا کسی کی خداوندی نہ مانی جائے۔

۲۔ انسانی حقوق میں سب سے اہم اور مقدم حق والدین کا ہے۔

۳۔ اجتماعی زندگی میں تعاون' ہمدردی اور حق شناسی' حق رسانی کی روح جاری وساری رہے۔

۴۔ لوگ اپنی دولت کو غلط طریقوں سے ضائع نہ کریں۔

۵۔ لوگوں میں اتنا اعتدال ہونا چاہئے کہ وہ نہ تو بخیل بن کر دولت کی گردش کو روکیں اور نہ فضول خرچ بن کر اپنی معاشی طاقت کو ضائع کریں۔

۶۔ خدا نے اپنے رزق کی تقسیم کا جو نظام قائم کیا ہے انسان اپنی مصنوعی تدبیروں سے اس میں دخل انداز نہ ہو۔

۷۔ نسلوں کی افزائش کو اس ڈر سے روک دینا کہ کھانے والے بڑھ جائیں گے تو معاشی ذرائع تنگ ہوجائیں گے ایک بہت بڑی غلطی ہے جو لوگ اس اندیشے سے آنے والی نسلوں کو ہلاک کرتے ہیں وہ انتہائی سنگین جرم کرتے ہیں۔ کسی قسم کے حالات میں بھی نسل کشی کا میلان پیدا نہ ہونے پائے۔

۸۔ زنا عورت اور مرد کے تعلق کی بالکل ایک غلط صورت ہے۔ اس کو نہ صرف بند ہونا چاہئے بلکہ معاشرے کے اندر ان اسباب کا بھی سد باب کیا جانا چاہئے جو انسان کو اس کے قریب لے جاتے ہیں۔

۹۔ انسانی جان کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام ٹھہرایا ہے کوئی شخص نہ اپنی جان لینے کا حق رکھتا ہے اور نہ کسی دوسرے کی جان (مگر حق کے ساتھ)

۱۰۔ یتیموں کے مفاد کی اس وقت تک حفاظت ہونی چاہئے جب تک وہ خود اپنے بل بوتے پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہوجائیں۔

۱۱۔ عہد و پیماں خواہ افراد ایک دوسرے سے کریں یا ایک قوم دوسری قوم سے کرے' بہر حال ایمانداری کے ساتھ پورے کئے جائیں۔

۱۲۔ ناپ اور پیمانے اور اوزان ٹھیک رکھے جائیں اور لین دین میں صحیح تول تولا جائے۔

۱۳۔ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کے صحیح ہونے کا تمہیں علم نہ ہو اپنی سماعت اور بینائی کا اور دلوں کی نیتوں کا اور خیالات اور ارادوں کا تمہیں خدا کو حساب دینا ہے۔

۱۴۔ زمین میں جباروں اور متکبروں کی چال نہ چلو۔ تم نہ اپنی اکڑ سے زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں سے سربلند ہو سکتے ہو۔

آج ہم اپنے چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ صاف نظر آتا ہے کہ جن اصولوں کو لے کر نبی کریمؐ نے اپنے کام کو آگے بڑھایا اور نسل انسانی کو نقصان عظیم سے بچایا تھا آج ان اصولوں کو نسل انسانی بھول چکی، حتی کہ اس کام کو وہ گروہ بھی چھوڑ بیٹھا ہے جس کا شمار خیر امت میں کیا جاتا ہے، آج دیکھئے چاروں طرف ظلم وبربریت کا دور دورہ ہے انسان انسان کا غلام بنا ہوا ہے زمین پر خدا سے علانیہ بغاوت ہورہی ہے یہ آئے دن عصمت دری کے واقعات ڈاکہ زنی، قتل وخون غارتگری بم کے دھماکے انسانوں کے درمیان بغض وعداوت قرض حسنہ کا فقدان سودی کاروبار کا عروج خود غرضی خود پسندی والدین کی نافرمانی ازدواجی زندگی میں عدم اعتماد و عدم اطمینان کی کیفیت چور بازاری رشوت خوری عصبیت و مذہبی جنون کمزوروں کے ساتھ زیادتی حقوق کی عدم ادائی وغیرہ وغیرہ۔ یہ ساری چیزیں اس بات کی گواہی دے رہی ہیں کہ انسانوں نے خدا تعالیٰ کے قوانین کو پس پشت ڈالدیا اور مسلمانوں نے اپنی ڈیوٹی، فریضہ دین کی اقامت کے لئے کوششیں نہیں کیں۔ بلکہ الا ماشاءاللہ دنیا پرستوں کی طرح دنیا برائے دنیا میں لگی رہی گویا یہ ہماری کارکردگی کی یہ ایک رپورٹ ہے جو سامنے آرہی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خواب غفلت سے جاگیں اپنے وجود ومقصد حیات پر غور کریں اور اپنے فرائض منصبی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی طرف توجہ دیں۔ خلاصہ یہ کہ ہم نے واقعہ معراج کا جو ابھی مطالعہ کیا ہے اور جو چیزیں ۱۴ باتوں پر مشتمل تھیں اس پر عمل کرنا شروع کردیں اور دیگر بندگان خدا کو بھی اس پر غور کرنے اور عمل کرنے کی طرف بلائیں۔ واقعہ معراج النبیؐ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہم اپنے خیر امت ہونے کی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور باعمل بن جائیں۔ اللھم صل وسلم علی عبدک ورسولک صلوٰۃ دائمًا ابدًا ابدًا (نوٹ) مضمون کی تیاری میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مفتی محمد شفیع صاحبؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ جیسے جید علمائے کرام کی تحریروں سے استفادہ لیا گیا اور جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا متعلقہ حوالوں کے ساتھ عبارت نقل کردی گئی۔

نوجوانوں ہوشیار

محمد پرویز انور

ایران میں گزشتہ تین ہفتوں سے عوام خاص کر نوجوان طبقے کے ذریعے جو احتجاجی مظاہرے کیے جارہے ہیں اس کی خبر کسی سے چھپی نہیں ہے اور اس تشدد کے منفی اثرات سے بھی عوام دوچار ہورہے ہیں۔ سینکڑوں مظاہرین کو ایران کی سرکار نے موت کی سزا دے دی اور ہزاروں نوجوان قید کر لیے گئے۔ ان مظاہروں کی وجہ یہ بتائی گئی کہ ڈالر کے مقابلے میں ایرانی کرنسی بہت نیچے آگئی۔ مہنگائی اسمان چھونے لگی۔ پینے کے پانی کی قلت ہوگئی وغیرہ وغیرہ۔ خیر کہنے کی بات یہ ہے کہ میں یہ مضمون نیوز رپورٹنگ کے لیے نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ ایک اہم پہلو کی طرف قارئین کی توجہ چاہتا ہوں۔ بے وجہ بے گناہ لوگ مارے جارہے ہیں۔ ملک میں افراتفری کا ماحول ہے۔ سرکار غیر مستحکم حالت میں پہنچ گئی ہے اور امریکہ ایران میں گھسنے کی فراق میں بیٹھا ہے۔ کچھ روز پہلے ہی اپ نے دیکھا کیسے ڈونالڈ ٹرمپ نے وینزویلا میں گھس کر وہاں کے پریزیڈنٹ کو اغوا کرلیا اور عوام جو آزاد زندگی گزار رہے تھے ایک جھٹکے میں امریکہ کی غلام ہوگئے۔ یوں ہی احتجاج اور مظاہرے ایران میں ہوتے رہے تو وہ گھڑی دور نہیں جب ایران کے حکمران کو بھی ان کے تخت سے ہٹا دیا جائے گا اور امریکہ خود قابض ہو کر ایران کے خزانے جو تیل کے کنویں کی شکل میں وہاں موجود ہیں اسے لوٹ لے گا اور عوام کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیا جائے گا۔ تب کیا مصیبت ہوگی اس کا اندازہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے کیونکہ ہم ہندوستانی لوگوں نے انگریزوں کے ذریعے چلائے جانے والی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ظلم کو جھیلا ہے۔ عراق جیسے خوشحال ملک کو تباہ ہوتے دیکھا ہے۔ جب اپ کی اپنی سرکار رہتی ہے۔ اپ کے اپنی ملک کی حکومت تو وہاں آپ آزاد ہوا میں سانس لیتے ہیں اور چین سکون کے ساتھ زندگی گزرتی ہے۔ لیکن جب تختہ پلٹ ہوتا ہے تب ملک کیسے برباد ہوجاتا ہے اس کی کئی مثالیں دنیا میں موجود ہیں۔ بنگلہ دیش کی ہی مثال لیجئے وہاں عوام نے احتجاجی مظاہرے کیے۔ تختہ پلٹ کردیا۔ نئی سرکار آئی لیکن کیا وہ سرکار کامیاب رہی؟ بنگلہ دیش کی کیا حالت ہے۔ پوری دنیا کو اس کی واقفیت ہے۔ بدنظمی پھیلی ہے اکثریت طبقہ اقلیتوں پہ ظلم کر رہا ہے اور سرکار اسے روکنے میں ناکام۔ کیا اس طرح کی بدنظمی سے کسی ملک کا فروغ ہو پائے گا؟ وہی بنگلہ دیش کے عوام سوجھ بوجھ سے کام لیتے اور مظاہرے اور احتجاج کی حد طے کرتے اور جو موجودہ سرکار تھی اسی سے اپنے مسئلوں کا حل نکلواتے تو بنگلہ دیش میں امن وسکون ہوتا۔ خوشحالی ہوتی اور ملک میں ایک مستحکم ترقی پسند سرکار ہوتی اور سماج کے ہر طبقے کے حقوق محفوظ رہتے۔ اب ان باتوں سے ہمیں جو عبرت لینی ہے وہ یہ کہ ہمارا ملک اتنا بڑا ہے تو ظاہر ہے مسائل بھی بہت ہیں جیسے مذہبی لحاظ سے اقلیتی سماج کو ظلم وستم وتشدد کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ ماب لنچنگ۔ بلڈوزر ایکشن اس کی ایک بڑی مثالیں ہیں اور بھی دیگر مسائل ہیں جس سے اقلیت سماج پریشان رہتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اقلیت کے نوجوان سڑکوں پہ آجائیں اور حکومت کی سختی کا شکار ہوں کیونکہ ماں باپ کتنی محنت کرتے ہیں تب جا کر ایک بچہ جوان ہوتا ہے۔ لیکن قوم کی بدنصیبی یہ ہے کہ کچھ لیڈران اپنے فائدے اور اپنی سیاسی پہچان بنانے کے لیے معصوم نوجوانوں کو بہکا دیتے ہیں جس سے وہ ایسا قدم اٹھا لیتے ہیں کہ حکومت سخت رویہ اپناتے ہوئے جیل میں ڈال دیتی ہے اور زندگی ایک طرح سے برباد ہی ہو جاتی ہے۔ ایران کے وہ نوجوان جو مارے گئے یا جیلوں میں بھر دیے گئے۔ اس سے ان کے والدین کے دل پہ کیا گزر رہی ہوگی کوئی انہی سے پوچھے۔ اس لیے قوم کے بچوں کو مشورہ ہے کہ وہ پڑھائی لکھائی اور اپنے مستقبل پر دھیان دیں تا کہ وہ خود۔ اپنے والدین اور بھائی بہنوں کا سہارا بن سکیں۔ جوش میں آکر اٹھائے گئے قدم سے اپ کو سوائے نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

قوم کے رہنماؤں سے میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ نوجوانوں کو گمراہ نہ کریں۔ ایسی تقریریں نہ کریں جس سے عوام میں غصہ پروان چڑھے اور ایک چنگاری بھی شعلے کی شکل اختیار کرلے۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ ہمیں کوئی یہاں سے بے دخل نہیں کرسکتا۔ بس ہمیں چاہیے کہ دماغ کو ٹھنڈا رکھ کے نوکری یا مستحکم تجارت کے لیے ضروری منصوبے بنائیں اور ملک کے ترقی میں اپنی حصے داری درج کریں۔

سپریم کورٹ نے جسٹس ورما کی عرضی مسترد کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کی جانب سے دائر اس رِٹ عرضی کو خارج کر دیا، جس میں انہوں نے جج (جانچ) ایکٹ، 1968 کے تحت تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کے لوک سبھا اسپیکر کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا، یہ فیصلہ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس ستیش چندر شرما پر مشتمل بنچ نے سنایا۔ قابلِ ذکر ہے کہ جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ سے مبینہ طور پر بے حساب نقدی ملنے کے بعد ان کے خلاف شروع کی گئی مواخذے کی تحریک کے سلسلے میں یہ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ جسٹس ورما کی جانب سے پیش ہوئے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی اور لوک سبھا سکریٹریٹ کی نمائندگی کرنے والے ہندوستان کے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ کے دلائل سننے کے بعد 8 جنوری کو فیصلہ محفوظ کرلیا گیا تھا۔ جسٹس ورما نے تحقیقاتی کمیٹی کے قیام کو اس بنیاد پر چیلنج کیا تھا کہ مواخذے کے نوٹس لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں ایک ہی دن 21) جولائی) پیش کیے گئے تھے، اس کے باوجود لوک سبھا اسپیکر نے راجیہ سبھا کے چیئرمین کے فیصلے کا انتظار کیے بغیر اور لازمی مشترکہ مشاورت کے بغیر یکطرفہ طور پر کمیٹی تشکیل دی۔ عرضی میں دلیل دی گئی کہ اختیار کیا گیا طریقہ کار جج (جانچ) ایکٹ، 1968 کی دفعہ 3(2) کے منافی تھا۔ اس میں دفعہ 3(2) کی شق کا حوالہ دیا گیا، جس کے مطابق اگر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ایک ہی دن کسی تجویز کے نوٹس پیش کیے جائیں تو اس وقت تک کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی جائے گی، جب تک کہ تجویز دونوں ایوانوں میں منظور نہ ہو جائے اور اگر منظور ہو جائے تو

کمیٹی لوک سبھا اسپیکر اور راجیہ سبھا چیئرمین کی مشترکہ منظوری سے تشکیل دی جانی چاہیے۔ یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ 21 جولائی 2025 کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں جسٹس ورما کے مواخذے کا مطالبہ کرنے والی الگ الگ قراردادیں پیش کی گئی تھیں۔ اسی دن اُس وقت کے راجیہ سبھا چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد 11 اگست کو راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین نے ایوانِ بالا میں پیش کی گئی قرارداد کو مسترد کر دیا۔ ایک دن بعد 12 اگست کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے سپریم کورٹ کے جسٹس اروِند کمار، الہٰ آباد ہائی کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس ایم۔ ایم۔ شری واستو اور سینئر ایڈوکیٹ بی۔ وی۔ آچاریہ پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا۔ سماعت کے دوران مسٹر روہتگی نے دلیل دی کہ چونکہ تجاویز دونوں ایوانوں میں بیک وقت پیش کی گئی تھیں، اس لیے تحقیقاتی کمیٹی صرف اسپیکر اور چیئرمین کی مشترکہ منظوری سے ہی تشکیل دی جا سکتی تھی۔ ان کے مطابق ڈپٹی چیئرمین کو راجیہ سبھا کی قرارداد مسترد کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا۔ تاہم سالیسٹر جنرل نے دلیل دی کہ کمیٹی کی تشکیل راجیہ سبھا کی قرارداد مسترد ہونے کے بعد ہی کی گئی تھی۔ بنچ نے تبصرہ کیا کہ چیئرمین کی عدم موجودگی میں ڈپٹی چیئرمین ان کے فرائض انجام دینے کے مجاز تھے۔ عدالت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ اگر کمیٹی کی تشکیل میں کسی قسم کے طریقہ کار کی خامی مان بھی لی جائے تو اس سے جسٹس ورما کو کس نوعیت کا نقصان پہنچا ہے۔ فیصلہ سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہونے کے بعد مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔

وارانسی کی تزئین کاری پر کانگریس برہم

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے وارانسی میں جاری تزئین کاری اور راستے چوڑے کرنے مہم پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کرتے ہوئے جمعہ کو الزام عائد کیا کہ تزئین کاری کے نام پر گھاٹ کو پوری طرح تباہ کر دیا گیا ہے۔ دہلی کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ پوری دنیا میں منی کرنیکا گھاٹ کی کافی اہمیت ہے۔ ہندو سماج میں جب کسی کی موت ہوتی ہے تو اس کی آخری خواہش ہوتی ہے کہ اس کا جسد خاکی منی کرنیکا گھاٹ پر جلایا جائے۔ بیرونِ ملک رہنے والے لوگ بھی چاہتے ہیں کہ ان کے جسدِ خاکی کی آخری رسومات منی کرنیکا گھاٹ پر ادا کی جائیں۔ مسٹر رائے نے کہا کہ جس منی کرنیکا گھاٹ کی تزئین و مرمت لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر جی نے کرائی تھی، بی جے پی حکومت نے وہاں ان کے مجسموں کو، مہادیو کے شِولنگ کے ساتھ ماتا پاروتی کی منی کو بھی توڑ دیا ہے۔ ہر سال منی کرنیکا گھاٹ پر 'پنچ کوشی یاترا' ہوتی ہے، جس میں کروڑوں لوگ شامل ہوتے ہیں اور سنکلپ لیتے ہیں۔ انہوں نے منی کرنیکا گھاٹ پر جاری تزئین کاری پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری مانگ ہے کہ منی کرنیکا گھاٹ پر جاری کارروائی کو فوری طور پر روکا جائے، کاشی کے دھرم آچاریوں سے بات چیت کر کے آگے کا کام کیا جائے، دال منڈی کو برباد کرنے کا عمل روکا جائے اور اس کے باز آبادکاری کا مکمل انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "کانگریس پارٹی بنارس میں اس طرح کے غلط کام ہونے نہیں دے گی۔ ہم مضبوطی سے عوام کے ساتھ ہیں اور ڈٹ کر اس حکومت کا مقابلہ کریں گے۔ یوگی اور مودی حکومت صرف ہندوتوا کا دکھاوا کرتی ہیں، حقیقت میں یہ مکمل طور پر ناستک ہیں۔ "واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے سال 2023 میں منی کرنیکا گھاٹ کی تزئین کاری کے لیے سنگِ بنیاد رکھا تھا۔

دارالحکومت میں درجہ حرارت میں قدرے اضافہ، گروگرام میں شدید سردی، کم سے کم درجہ حرارت 1.8 ڈگری سیلسیس

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) راجدھانی دہلی میں جمعہ کو کم سے کم درجہ حرارت میں معمولی اضافے سے گزشتہ چار دنوں سے شدید سردی کی لہر کا سامنا کرنے والے لوگوں کو کچھ راحت ملی ہے۔ تاہم قریبی گروگرام میں کم از کم درجہ حرارت 1.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ جیسے جیسے دہلی میں دن چڑھتا گیا، چمکدار دھوپ نے آسمان صاف کر دیا، مرئیت میں بہتری آئی اور سردی میں کمی آئی۔ دہلی کے اہم موسمی مرکز، صفدر جنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 4.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ 24 گھنٹوں میں تقریباً 1.5 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق قومی دارالحکومت میں صبح کے وقت دھند چھائی رہی۔ تاہم، دھند کے بتدریج صاف ہونے کے بعد بصارت میں بہتری آئی اور صبح 8:30 بجے تک مرئیت تقریباً 800 میٹر تک پہنچ گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پالم میں صبح 6 بجے حدنگاہ 800 میٹر تھی جو صبح 7:30 بجے تک گر کر 150 میٹر رہ گئی، جو "ہلکی" سے "انتہائی گھنی" دھند میں تبدیل ہوگئی۔ صبح 8 بجے تک مرئیت میں قدرے بہتری آئی، جو 300 میٹر تک پہنچ گئی۔

وزیر اعظم مودی 'امرت بھارت ایکسپریس' ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) انڈین ریلوے کی جانب سے شروع کی جارہی 'امرت بھارت ایکسپریس' ٹرینوں میں سے مغربی بنگال کے نیو جلپائیگوڑی اور تمل ناڈو کے نگرکوئل کے درمیان چلنے والی ایک ٹرین شمال مشرق میں ہمالیہ کے دامن کو ملک کے جنوبی سرے سے جوڑے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ دو دنوں میں مغربی بنگال اور آسام کے دورے کے دوران ان دونوں ریاستوں کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے والی سات امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں اور دو وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ انڈین ریلوے کو یقین ہے کہ یہ ٹرین شمال مشرق کے داخلی دروازے اور بھوٹان و بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل علاقوں سے کنیا کماری کے درمیان ریل سفری سہولتوں میں اضافہ کرے گی۔ یہ راستہ اسٹریٹجک طور پر نہایت اہم ہے کیونکہ یہ سرحدی علاقوں، بڑی بندرگاہوں، صنعتی خطوں اور گنجان آبادی والے اندرونی علاقوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ انڈین ریلوے نے جمعہ کے روز بتایا کہ نیو جلپائیگوڑی۔ نگرکوئل امرت بھارت ایکسپریس ٹرین ہفتہ وار بنیاد پر چلائی جائے گی۔ یہ ٹرین بدھ کے روز شام 4:45 بجے نیو جلپائیگوڑی سے روانہ ہوگی اور جمعہ کی رات 11:00 بجے نگرکوئل پہنچے گی۔ نگرکوئل۔ نیو جلپائیگوڑی امرت بھارت ایکسپریس ٹرین نگرکوئل سے اتوار کی رات 11:00 بجے روانہ ہوگی اور بدھ کی صبح 5:00 بجے نیو جلپائیگوڑی پہنچے گی۔ اس سروس سے مغربی بنگال کے جلپائیگوڑی، مالدہ، مغربی مدنا پور، ہاوڑہ، ہگلی اور بیر بھوم، بہار کے کشن گنج اور کٹیہار، اڈیشہ کے گنجام، کھوردھا، کٹک، جاجپور اور بھدرک، آندھرا پردیش کے ایس پی ایس آر نیلور، پرکاشم، مغربی گوداوری، مشرقی گوداوری، وشاکھاپٹنم، وجین نگرم، شری کاکولم اور چتور، اور تمل ناڈو کے کنیا کماری، ترونیل ویلی، تھوتھوکڈی، وِرودھ نگر، مدورئی، ڈنڈیگل، تروپور، کوئمبٹور، ایروڈ، سیلم اور ویلور اضلاع کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کے راستے میں نیو جلپائیگوڑی کے قریب خوبصورت دارجلنگ۔ ڈُوآرس خطہ، وشاکھاپٹنم کے وسیع ساحلی علاقے، مدورئی کا میناکشی مندر اور تمل ناڈو کا دلکش نیلگری پہاڑی خطہ بھی شامل ہے۔ بہتر ریل سہولتوں سے علاقائی ترقی کو تقویت ملے گی، ساتھ ہی ثقافتی تبادلے کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

اگلے پانچ سال میں ہر انسان کا اپنا ذاتی 'اے آئی ساتھی' ہوگا: مصطفیٰ سلیمان

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک ایسا انقلاب دستک دے رہا ہے جو انسانی زندگی کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کر کے رکھ دے گا۔ مائیکروسافٹ اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ٹیکنالوجی کے معروف برطانوی ماہر مصطفیٰ سلیمان نے پیشین گوئی کی ہے کہ اگلے پانچ سال کے اندر ہر انسان کے پاس اپنا ایک مخصوص 'اے آئی ساتھی' ہوگا، جو نہ صرف اسے سمجھے گا بلکہ اس کی زندگی کے ہر فیصلے میں ایک وفادار دوست کی طرح ساتھ رہے گا۔ مصنوعی ذہانت یا آرٹیفیشل انٹیلیجنس دراصل کمپیوٹر سائنس کی وہ شاخ ہے جس کا مقصد ایسی مشینوں اور سافٹ ویئر سسٹمز کی تخلیق ہے جو انسانی ذہانت کی طرح سوچنے، سمجھنے، سیکھنے اور فیصلہ سازی کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ جہاں روایتی کمپیوٹر پروگرام صرف دی گئی ہدایات پر عمل کرتے تھے، وہیں 'ڈیپ لرننگ' اور 'نیورل نیٹ ورکس' پر مبنی جدید اے آئی نظام انسانی حواس (دیکھنے، سننے اور محسوس کرنے) کی نقل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ مصطفیٰ سلیمان، جو کہ مشہورِ زمانہ 'پائی' چیٹ بوٹ کے بانی بھی ہیں، کا کہنا ہے کہ مستقبل کا اے آئی محض ایک ٹول (آلہ) نہیں بلکہ ایک ڈیجیٹل وجود ہوگا۔ ان کے مطابق، 'پانچ سال میں آپ کا اے آئی ساتھی وہ سب کچھ دیکھ سکے گا جو آپ دیکھ رہے ہیں، وہ سب سن سکے گا جو آپ سن رہے ہیں اور وہ آپ کے مزاج، ترجیحات اور محرکات سے اس قدر واقف ہوگا کہ زندگی کے بڑے چیلنجز میں آپ کا ہم سفر بن جائے گا۔ "سلیمان کا نظریہ ہے کہ اے آئی کو انسان کی ترجیحات کے تابع ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی توجہ ایسے نظاموں پر ہے جو انسانی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ جذباتی تعاون بھی فراہم کر سکیں۔ سوشل میڈیا پر اس پیشین گوئی نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ جہاں ٹیکنالوجی کے مداح اسے ایک نئے روشن دور کا آغاز قرار دے رہے ہیں، وہیں بعض لوگ اسے انسانی رازداری کے لیے خطرہ اور کارپوریٹ غلامی کی ایک نئی شکل قرار دے رہے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ پانچ سال کا عرصہ بہت زیادہ ہے، کیونکہ ٹیکنالوجی اس سے کہیں تیز رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے۔ تاہم، اس ٹیکنالوجی کا عروج جہاں سہولتوں کے نئے در وا کر رہا ہے، وہیں انسانی رازداری اور مشینوں پر بڑھتے ہوئے انحصار نے کئی اخلاقی سوالات کو بھی جنم دیا ہے۔ ماہرینِ عمرانیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ اے آئی ساتھی تنہائی کے خاتمے اور کام کی رفتار بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گے، لیکن اصل چیلنج انسان اور مشین کے درمیان ایک متوازن حدِ فاصل قائم رکھنا ہوگا تاکہ انسانی جذباتی خودمختاری متاثر نہ ہو۔

دھلی، ممبئی، چنئی اور پونے میں 200 خودکار موسمیاتی اسٹیشن قائم کیے جائیں گے

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) ارضیاتی سائنس کے وزیر جتیندر سنگھ نے چار بڑے شہروں میں 200 خودکار موسمیاتی اسٹیشن (اے ڈبلیو ایس) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو محکمہ موسمیات کے 151 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنجان آبادی والے شہروں دہلی، ممبئی، چنئی اور پونے میں موسم سے متعلق پیش گوئی کو بہتر بنانے اور آفات سے نمٹنے کی تیاری کو مضبوط کرنے کے لیے اس سال ہر شہر میں 50-50 اے ڈبلیو ایس نصب کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موسمی نگرانی اسٹیشنوں کا یہ نیٹ ورک زیادہ درست اور بہتر ڈیٹا فراہم کرے گا، جس سے اچانک ہونے والی موسلا دھار بارش، گرج چمک کے ساتھ طوفان، شدید گرمی کے واقعات اور دیگر تیز رفتار موسمی تبدیلیوں کی زیادہ درست پیش گوئی ممکن ہو سکے گی۔ مسٹر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیٹا پر مبنی پیش گوئی کا اثر صرف آفات کے خطرات کو کم کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ زراعت، ہوابازی اور شہری منصوبہ بندی سمیت ان تمام شعبوں میں فیصلہ سازی کی صلاحیت کو بھی مضبوط بناتا ہے جو موسمی ڈیٹا سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس موقع پر 'مشن موسم' کے تحت 'کلپ' اور 'سنکلپ' نامی دو آن لائن پورٹل بھی لانچ کیے گئے۔ یہ منصوبہ گزشتہ سال ہندوستانی کسانوں کو فصل کے انتظام میں مدد فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ وزارت کے حکام کے مطابق، 'کلپ' ایک زرعی مشاورتی پورٹل ہے جو مقامی موسم کی بنیاد پر معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے فصل کی قسم اور اس کے نشوونما کے مرحلے کے مطابق کسانوں کو ضروری معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔ یہ پورٹل خودکار طور پر کسان کے مقام کے مطابق درجۂ حرارت، نمی، بارش، بادلوں کی حالت، ہوا کی رفتار اور سمت وغیرہ کی بنیاد پر پانچ دن کی موسمی پیش گوئی فراہم کرتا ہے۔ کسان پنچایت سطح پر بھی اپنی صورتحال درج کر سکتے ہیں۔ یہ پورٹل فصلوں سے متعلق بیماریوں اور ان کے خطرات پر رہنمائی فراہم کرتا ہے اور انفیکشن سے بچاؤ کے لیے مناسب کیڑے مار ادویات کی سفارش بھی کرتا ہے۔ افسران نے بتایا کہ یہ مشورے ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں جاری کیے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ارضیاتی سائنس، سائنس اور ٹیکنالوجی کے سابق وزیر ہرش وردھن نے زرعی مشاورت کے لیے اسی طرح کا ایک ایپ 'میگھ دوت' کا افتتاح کیا تھا، جو 150 اضلاع کے کسانوں کو مقامی زبانوں میں مقام، فصل اور مویشیوں سے متعلق موسم پر مبنی زرعی مشورے فراہم کرتی ہے۔

ھندستان میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ کا ماحولیاتی نظام: وزیر اعظم

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے اسٹارٹ اپ انڈیا کے قومی دن کے موقع پر اسٹارٹ اَپ کی دنیا سے وابستہ تمام افراد کو دلی نیک خواہشات پیش کیں۔ اس برس کی تقریبات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ تقریبات اسٹارٹ اَپ انڈیا پہل کے آغاز کے دس برس مکمل ہونے کی علامت ہیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ دن اُن لوگوں خصوصاً نوجوانوں کے حوصلے، اختراعی سوچ اور کاروباری جذبے کا جشن منانے کا موقع ہے، جنہوں نے عالمی اسٹارٹ اَپ ماحولیاتی نظام میں ہندستان کے عروج کو توانائی بخشی ہے۔ اسٹارٹ اَپس کے انقلابی کردار پر زور دیتے ہوئے مسٹر نریندر مودی نے کہا: "اسٹارٹ اَپس تبدیلی کے محرک ہیں جو ہماری معیشت اور معاشرے کے مستقبل کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ یہ ہمارے سیارے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں غیر معمولی کام کر رہے ہیں اور ساتھ ہی لوگوں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ مجھے اُن تمام افراد پر فخر ہے جنہوں نے بڑے خواب دیکھنے کی ہمت کی، روایتی حدود کو چیلنج کیا، خطرات کا سامنا کیا اور اپنے اسٹارٹ اَپس کے ذریعے بامعنی اور انقلابی اثرات مرتب کیے۔ "وزیرِ اعظم نے مزید کہا کہ ہندستانی حکومت تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مل کر اسٹارٹ اَپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے تئیں مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندستان کی جانب سے شروع کی گئی ریفارم ایکسپریس نے اسٹارٹ اَپس کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کیا ہے، جس کے نتیجے میں وہ اب خلاء اور دفاع جیسے اُن شعبوں میں بھی قدم رکھ پا رہے ہیں جنہیں کبھی ناقابلِ تصور خیال کیا جاتا تھا۔ انہوں نے اس بات پر فخر کا اظہار کیا کہ اسٹارٹ اَپس آتم نربھر کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ خطرات مول لینے اور مسائل کا حل تلاش کرنے والے نوجوانوں کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔ مسٹر مودی نے سرپرست، انکیوبیٹرز، سرمایہ کار، تعلیمی ادارے اور دیگر شراکت دار سمیت اسٹارٹ اَپس کے وسیع تر ماحولیاتی نظام کے کردار کو بھی سراہا۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ ان کی رہنمائی اور بصیرت نوجوان اختراع کاروں کی حوصلہ افزائی میں نہایت معاون ثابت ہوگی ہے اور ہندستان کی ترقی کی داستان میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وزیرِ اعظم نے اختراع، استقامت اور قومی ترقی کے محرک کے طور پر ہندستان کے اسٹارٹ اَپس پر اپنے بھرپور اعتماد کا بھی اعادہ کیا۔ ایک سنسکرت شلوک کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے ہندستانی نوجوان کاروباریوں کے عزم و استقلال اور لگن کی ستائش کی اور کہا کہ ان کی انتھک کوششیں اسٹارٹ اَپ کی دنیا میں نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ وزیرِ اعظم نے زور دیا کہ ان کی توانائی اور جذبہ ہی وکست بھارت کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی سب سے بڑی طاقت ثابت ہوگا۔ مسٹر مودی نے 'ایکس' پر سلسلے وار پوسٹ میں لکھا کہ: "اسٹارٹ اپ انڈیا کے قومی دن کے موقع پر اسٹارٹ اَپس کی دنیا سے وابستہ تمام افراد کو دلی نیک تمنائیں۔ آج کا دن اس لیے نہایت خاص ہے کہ ہم اسٹارٹ اَپ انڈیا کے آغاز کے دس برس مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ یہ دن ہمارے عوام، خصوصاً نوجوانوں، کے حوصلے، اختراعی اور کاروباری جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا موقع ہے، جنہوں نے عالمی اسٹارٹ اَپ ماحولیاتی نظام میں ہندستان کے عروج کو نئی توانائی بخشی ہے۔" "ہندستانی حکومت تمام متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ مل کر ہندستان کے اسٹارٹ اَپ ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ہندستان کی جانب سے شروع کی گئی ریفارم ایکسپریس یعنی (اصلاحات کے سلسلے) نے اسٹارٹ اَپس کے لیے ایک نہایت سازگار ماحول پیدا کیا ہے، جس کے باعث وہ خلاء، دفاع اور دیگر ایسے شعبوں میں قدم رکھ پا رہے ہیں جو پہلے ناقابلِ تصور خیال کئے جاتے تھے۔ مجھے فخر ہے کہ ہمارے اسٹارٹ اَپس آتم نربھر کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہم اُن نوجوانوں کی حمایت کے تئیں پُرعزم ہیں جو خطرات مول لینا چاہتے ہیں اور مسائل کا حل تلاش کرنے والے بننا چاہتے ہیں۔" "یہ دن اُن سرپرستوں، انکیوبیٹرز، سرمایہ کاروں، تعلیمی اداروں اور دیگر افراد و اداروں کے ماحولیاتی نظام کو تسلیم کرنے کا بھی موقع ہے جو اسٹارٹ اَپس میں معاون ہیں۔ ان کی رہنمائی اور بصیرت ہمارے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ اختراع کرتے ہیں اور ملک کی ترقی میں اپنا رول ادا کرتے ہیں۔"

انڈیگو کے لائلٹی پروگرام میں شامل ہوا ٹریولر برانڈ نوبیرو

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو نے آدتیہ برلا گروپ کی فیشن یونٹ ٹی ایم آر ڈبلیو کے ٹریولر برانڈ نوبیرو کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ انڈیگو نے جمعہ کے روز جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ نوبیرو پر کی گئی خریداری پر اب انڈیگو بلوچپ لائلٹی پروگرام کے تحت صارفین کو لائلٹی پوائنٹس حاصل ہوں گے۔ ہر 100 روپے کی خریداری پر ایک انڈیگو بلوچپ پوائنٹ دیا جائے گا۔ انڈیگو کے چیف ڈیجیٹل اینڈ انفارمیشن آفیسر نیتن چوپڑا نے نوبیرو کے ساتھ اس شراکت داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے صارفین کے شاپنگ اور سفر کے تجربے کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

الیکٹرانک طریقے سے ڈاک کے ذریعے برآمدات پر ڈیوٹی، ٹیکس واپسی کے فوائد نافذ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) حکومت نے ای۔ کامرس اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) برآمد کنندگان کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک اہم قدم کے تحت ڈیجیٹل طریقے سے ڈاک کے ذریعے کی جانے والی برآمدات پر بھی ڈیوٹی ڈرا بیک اور ریاستی و مرکزی ٹیکسوں کی واپسی یا رعایت کی اسکیموں کے فوائد جمعرات سے نافذ کر دیے ہیں۔ ڈیوٹی ڈرا بیک ایک ایسی اسکیم ہے جس کے تحت برآمداتی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونے والے درآمداتی خام مال اور سامان پر عائد درآمدی محصول کو ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ حکومت برآمدی مصنوعات کو گھریلو ڈیوٹیوں، ٹیکسوں اور سیس کے بوجھ سے آزاد رکھنے کے لیے مختلف چھوٹ اور واپسی کی اسکیمیں بھی نافذ کرتی ہے۔ ریاستی سطح کے محصولات اور ٹیکس واپس کرنے کی اسکیم روڈٹیپ اور مرکزی و ریاستی سطح کے محصولات اور لیوی واپس کرنے کی اسکیم روسکٹل کے فوائد اب ای۔ کامرس کے ذریعے ڈاک سے بھیجے جانے والے سامان پر بھی دستیاب ہوں گے۔ ان اسکیموں کا نفاذ بالواسطہ ٹیکس ایجنسی، مرکزی بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز بورڈ (سی بی آئی سی) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جمعہ کو جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تاریخی قدم ڈاک چینل استعمال کرنے والے برآمد کنندگان کو مساوی مواقع فراہم کرنے اور الیکٹرانک مارکیٹ پلیس کے ذریعے بیرونِ ملک سامان فروخت کرنے کے امکانات کو وسعت دینے کے لیے ایک سازگار اور جامع ماحولیاتی نظام تشکیل دینے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ اس اقدام سے خاص طور پر چھوٹے شہروں اور دور دراز علاقوں میں قائم ایم ایس ایم ای برآمد کنندگان کی مسابقتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہونے اور ڈاک کے ذریعے برآمدات کو بڑا فروغ ملنے کی توقع ہے۔

وزیر اعظم مودی نے تروواللوور کو خراجِ عقیدت پیش کیا، تروکورل پڑھنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو تروواللوور دیوس کے موقع پر عظیم تمل شاعر اور فلسفی تروواللوور کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور انہیں رحم، ہم آہنگی اور تمل ثقافت کی اعلیٰ روایات کا دائمی پیکر قرار دیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ تروواللوور کی تخلیقات اور اصول نسل در نسل بے شمار لوگوں کو متاثر کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم دانشور نے ہمدردی اور ہم آہنگی پر مبنی معاشرے کا تصور پیش کیا تھا، جو اقدار آج کے دور میں بھی نہایت اہم ہیں۔ وزیر اعظم نے لکھا کہ "وہ ایک ہم آہنگ اور رحم دل معاشرے پر یقین رکھتے تھے۔ وہ تمل ثقافت کے بہترین پہلو کا مظہر ہیں۔ "انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ تروکورل کا مطالعہ کریں تاکہ وہ تروواللوور کی غیر معمولی فکری گہرائی کو سمجھ سکیں۔ تروواللوور دیوس تمل ناڈو میں ہر سال اس عظیم شاعر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ روایتی طور پر مانا جاتا ہے کہ ان کی پیدائش دو ہزار سال سے بھی پہلے ہوئی تھی۔ یہ دن تمل مہینے تھائی کے دوسرے دن کو منایا جاتا ہے اور تمل ادب و اخلاقی فلسفے میں ان کے ناقابلِ فراموش تعاون کو یاد کرنے کے لیے وقف ہے۔ تروواللوور کو سب سے زیادہ تروکورل کے لیے جانا جاتا ہے، جو ایک کلاسیکی تمل متن ہے جس میں 1,330 دوہے یا "کرل" شامل ہیں، جو تین حصوں میں تقسیم ہیں: - دھرم (ارم) - ارتھ (پورل)، - کام (انم) ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

17 جنوری کی اشاعت کے لیے

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 17 جنوری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں 1601: ۔ مغل بادشاہ اکبر، اسیر گڑھ کے قلعے میں داخل ہوئے۔

1706۔ بجلی کی ایجاد کرنے والے امریکی سائنسداں بنجامن فرینکلن کی پیدائش ہوئی۔

1757۔ جرمنی نے پرشیا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1852۔ جرمنی نے جنوبی افریقہ کے ٹرانسوال کی آزادی کو منظوری دی۔

1863۔ تھیٹر کی دنیا میں حقیقت پسندی کے رنگ بھرنے والی روسی ہدایت کار کانسٹے ٹن ستنسلو اسکی کا جنم ہوا۔

1902۔ ترکی کے ترقی پسند شاعر ناظم حکمت کی پیدائش ہوئی۔

1928۔ پہلی آٹومیٹک فوٹوگرافک فلم ڈیولپنگ مشین کا پیٹنٹ میں کرایا گیا۔

1929۔ بچوں کے مقبول کارٹون کرکٹر پوپئی دا سیلر کی پہلی اشاعت ہوئی۔

1941۔ کولکاتہ کے اپنے گھر میں نظر بند نیتاجی سبھاش چندر بوس ماسکو کے راستے جرمنی کیلئے نکل بھاگے۔

1945۔ روسی فوجیوں نے نازی فوج کو ہٹا کر پولینڈ کی راجدھانی وارسا پر کنٹرول حاصل کیا۔

1945۔ ہندی فلموں کے معروف نغمہ نگار جاوید اختر کی پیدائش ہوئی۔

1946۔ اقوامِ متحدہ سلامتی کونسل کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔

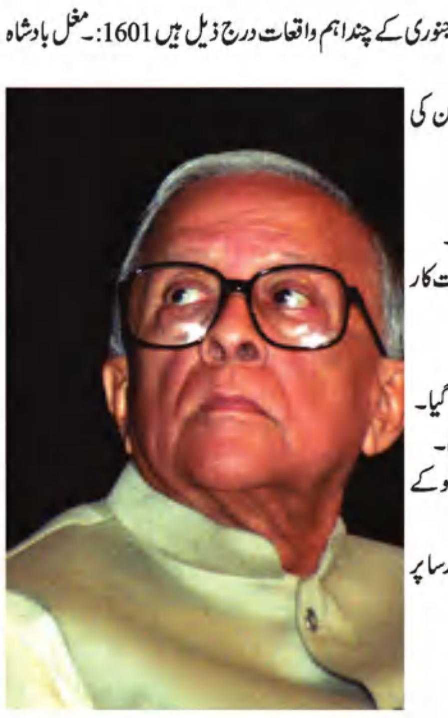

1948۔ نیدر لینڈ اور انڈونیشیا جنگ بندی پر رضامند ہوئے۔

1951۔ آسامی زبان کے مشہور فلم ساز جیوتی پرساد اگروال کا انتقال ہوا۔

1961۔ کانگو کے جمہوری طریقے سے منتخب وزیر اعظم پیٹرس لومبوا کا قتل ہوا۔

1979۔ سوویت یونین نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1987۔ ٹاٹا فٹ بال اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا۔

1989۔ کرنل جے کے بجاج قطب شمال پہنچنے والے پہلے ہندستانی بنے۔

1991۔ خلیجی جنگ میں عراقی فوجیوں کے خلاف مغربی ممالک کا آپریشن ڈیزرٹ اسٹارم شروع ہوا۔

1995۔ جاپان میں 7.2 کی شدت سے آئے زلزلہ سے 5372 افراد کی موت ہوئی۔

1998۔ امریکہ کے سابق صدر بل کلنٹن اور مونیکا لیونسکی کا معاشقہ روشنی میں آیا۔

2002۔ اسپین کے نوبل انعام یافتہ کمیلو جوز سیلا کا 85 برس کی عمر میں انتقال ہوا۔

2010۔ مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ اور کمیونسٹ لیڈر جیوتی بسو کا انتقال ہوا۔

2014۔ اداکارہ سچترا سین کا انتقال ہوگیا۔ ہندی اور بنگالی فلموں میں کام کرنے والی سچترا اداکارہ مون مون سین کی والدہ تھیں۔

2020۔ سابق ہندستانی کرکٹر باپو ناڈکرنی انتقال کر گئے۔

روس کی ایران میں مداخلت، اشتعال انگیزی اور طاقت کے استعمال کی دھمکیوں کی مذمت کی

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یو این آئی) روس نے ایران کے خلاف ہر قسم کی بیرونی مداخلت، تشدد پر اکسانے اور طاقت کی دھمکیوں کی مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ میں روس کے سفیر واسیلی نیبنزیا نے جمعرات کو کہا کہ ان کا ملک ایران کے خلاف بیرونی مداخلت، تشدد پر اکسانے اور طاقت کی دھمکیوں کی ہر قسم کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے ایران کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکہ سے اپنے بڑھتے ہوئے اقدامات کو روکنے ختم کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ حالیہ دنوں میں امریکی قیادت کی "انتہائی خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ بیان بازی "اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ وہ کھلے عام ایران کے سرکاری اداروں پر قبضہ کرنے اور مظاہرین کی مدد کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ، "اس طرح کے بیانات ایک خودمختار ملک کے آئینی نظام کو پرتشدد طریقے سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے اکسانے کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ مسٹر نیبنزیا نے کہا کہ "ایران میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کلر ریولوشن کے آزمائے ہوئے طریقوں کے استعمال کی ایک اور مثال ہے، جس میں خاص طور پر اکسانے والے پرامن احتجاج کو بے مطلب کے تشدد میں بدل دیتے ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا، "جیسا کہ ہم پہلے ہی کئی ممالک میں بار بار دیکھ چکے ہیں، یہ تمام کارروائیاں یا تو نام نہاد حکومت کی تبدیلی میں دلچسپی رکھنے والی بیرونی قوتوں کی طرف سے ہدایت کی جاتی ہیں یا ان کی حمایت کی جاتی ہے۔ "روسی سفیر نے کہا کہ امریکہ اور اس کے "حامی "عام ایرانیوں کو درپیش معاشی اور سماجی مشکلات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، جو مغربی ممالک کی جانب سے ایران پر عائد غیر قانونی پابندیوں کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ ان کا مقصد کشیدگی کو ہوا دینا اور ملک کی سیاسی صورتحال کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ مسٹر نیبنزیا نے کہا، "سب سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ امریکہ کا جارحانہ انداز، ایران کے خلاف فوجی طاقت استعمال کرنے کی دھمکی۔ ہم ایسے اقدامات کی مذمت کرتے ہیں، گرچہ انہیں جواز فراہم کرنے کے لیے کوئی بھی دلیل دی جائے، کیونکہ یہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "ہم امریکہ اور دیگر ممالک کے دارالحکومتوں میں موجود ان گرم دماغ والوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں، جو ایک اور فوجی آپریشن کے بارے میں سوچ رہے ہیں کہ وہ اپنے ہوش میں آئیں اور جون 2025 کے سانحے کو دہرانے سے گریز کریں، جب امریکی اسرائیلی جارحیت کے باعث ایک بڑا ایٹمی حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا تھا۔ "روسی سفیر نے کہا کہ روس مطالبہ کرتا ہے کہ امریکہ اور اس کے ہم خیال شراکت دار مزید کوئی لاپرواہ قدم اٹھانے سے گریز کریں، جس میں جوہری تنصیبات سے متعلق اقدامات شامل ہیں اور اس کے بجائے مزید تنازعات کو روکنے کے لیے ٹھوس یقین دہانیاں فراہم کرنے پر توجہ دیں اور ممکنہ حل تلاش کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں دوبارہ شروع کریں۔

ماریہ ماچاڈو نے اپنا 'امن نوبل انعام' امریکی صدر ٹرمپ کے حوالے کر دیا

واشنگٹن، 16 جنوری (یو این آئی) وینزوئیلا کی اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینا ماچاڈو نے اپنا امن نوبل انعام (میڈل) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دے دیا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق وینزوئیلا کی اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینا ماچاڈو نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی اور انہیں گزشتہ سال خود کو ملنے والا امن کا نوبل انعام (میڈل) پیش کیا، جو صدر ٹرمپ نے قبول کرلیا ہے۔ وائٹ کے ایک عہدیدار نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ صدر ٹرمپ میڈل اپنے پاس رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جمعرات کی شام کو سوشل میڈیا پر کی گئی ایک پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ 'ماریہ نے خدمات کے صلے کے طور پر مجھے نوبل امن انعام پیش کیا جو کہ باہمی احترام کی شاندار علامت ہے۔ شکریہ ماریہ 'ماریا ماچاڈو نے صدر ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں اس ملاقات کو بہت بہترین قرار دیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ یہ تحفہ ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا ہے۔ ان کے نزدیک صدر ٹرمپ نے وینزوئیلا کے عوام کی آزادی کے لیے کردار ادا کیا۔ امریکی صدر اور وینزوئیلا کی اپوزیشن لیڈر کے درمیان پہلی ملاقات ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہی۔ اس کے بعد ماریہ ماچاڈو نے کیپٹل ہل میں متعدد سینیٹرز، ریپبلکن اور ڈیموکریٹک رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ واضح رہے کہ یہ وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر کا یہ اقدام ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکی فوج نے وینزوئیلا پر حملہ کرکے صدر نکولس مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کرلیا اور وہاں عبوری حکومت قائم ہے۔ جب کہ ٹرمپ مادورو کی جگہ انہیں (ماریہ ماچاڈو) کو دینے کا امکان مسترد کرچکے ہیں۔ اس حوالے سے روئٹرز یہ بھی لکھتا ہے کہ ماریہ سے ملاقات سے ایک روز قبل جب ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ چاہتے ہیں کہ ماریہ اپنا نوبل انعام ان کو دیں تو امریکی صدر نے کہا کہ نہیں میں نے اس کے لیے نہیں کہا، کیونکہ انعام تو انہوں نے ہی جیتا ہے۔ اگرچہ ماریہ ماچاڈو نے اپنا امن نوبل میڈل صدر ٹرمپ کو دے دیا ہے تاہم ناروے کے نوبل انسٹیٹیوٹ پہلے ہی واضح کرچکا ہے کہ نوبل انعام جن کو دیا جاتا ہے، وہ اعزاز ان ہی کا رہتا ہے اور اس کو منتقل یا منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔

امریکہ کا ایران پر نئی پابندیوں کا اعلان

واشنگٹ، 16 جنوری (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ایران سے تعلق کی وجہ سے درجن بھر سے زائد شخصیات اور کمپنیوں پر پابندیوں کا اعلان کردیا ہے۔ امریکی وزارت خزانہ کی ویب سائٹ کے مطابق امریکہ نے ایران پر نئی پابندیوں کا اعلان کردیا ہے۔ متحدہ عرب امارات، سنگاپور، برطانیہ اور ایران میں قائم بارہ کمپنیوں پر نئی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ ایرانی نژاد 11 شخصیات پر بھی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سُک یول کو 5سال قید کی سزا

سیئول، 16 جنوری (یو این آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے ملک کے سابق صدر کو مارشل لاء کیس میں 5 سال قید کی سزا سنا دی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سُک یول کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور دسمبر 2024 میں مارشل لاء کا اعلان کرنے کے الزامات پر مجرم قرار دیا گیا۔ سابق صدر پر مارشل لاء کے اعلان پر حکام کو اپنی گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد سے روکنے اور سرکاری دستاویزات کو من گھڑت بنانے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ جنوبی کوریا کے میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سک یول کے خلاف عدالتی فیصلے کو براہِ راست دکھایا گیا۔ واضح رہے کہ استغاثہ نے سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ میں حتمی دلائل دیتے ہوئے کہا تھا کہ یون سوک یول اور ان کے سابق وزیرِ دفاع کم یونگ ہیون نے اقتدار میں برقرار رہنے کے لیے ایک منظم منصوبہ بنایا تھا۔

ڈچ شہر اوتریخت میں دھماکہ اور آگ 4 افراد زخمی

دی ہیگ، 16 جنوری (یو این آئی) ڈچ شہر اوتریخت میں جمعرات کی سہ پہر ایک دھماکے کے بعد آگ لگنے سے چار افراد زخمی ہو گئے، جس کی تصدیق مقامی حکام نے کی ہے۔ ڈچ سرکاری نشریاتی ادارے این او ایس کے مطابق، مقامی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے تین بجے ایک زور دار دھماکے کی آواز سنی گئی، جس کے بعد ایک رہائشی عمارت میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ اوتریخت کی میئر شارون ڈانگسما نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ دو افراد کو ایمبولینس کے عملے نے موقع پر ہی طبی امداد دی۔ جبکہ دیگر دو افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص شدید زخمی نہیں ہوا اور نہ ہی کسی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ اوتریخت سیفٹی ریجن کے مطابق شہر کے مرکز میں لگی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ ماہر ٹیمیں اس بات کا پتہ لگا رہی ہیں کہ آیا کوئی شخص ملبے تلے تو نہیں دبا، تاہم حکام کو کسی جانی نقصان کی توقع نہیں ہے۔ اس واقعہ میں قریبی کئی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ میئر ڈانگسما نے بتایا کہ دھماکے سے قبل گیس لیک ہو رہی تھی، تاہم یہ ابھی واضح نہیں ہو پایا ہے کہ آیا دھماکے کی براہِ راست وجہ کیا تھی۔ انہوں نے کہا، "تمام ممکنہ پہلوؤں کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

کویت جانے کے خواہشمند غیر ملکیوں کے لیے ملٹی پل ٹرپ ایگزٹ پرمٹ

کویت سٹی، 16 جنوری (یو این آئی) کویت جانے کے خواہشمند افراد کے لیے مملکت میں نئے قوانین لاگو کیے گئے ہیں جس کے تحت انھیں ملٹی پل ٹرپ ایگزٹ پرمٹ فراہم کیا جائے گا۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق کویت کی پبلک اتھارٹی فار مین پاور نے غیر ملکیوں کے لیے نئے "ملٹی پل ٹرپ ایگزٹ پرمٹ " کا اعلان کیا ہے، اس پرمٹ کا مقصد یہ ہے کہ آپریشنل کارکردگی کو بڑھایا جائے اور لوگوں کو سہولت فراہم کی جائے۔ نئے "ملٹی پل ٹرپ ایگزٹ پرمٹ " کے ذریعے آجر (مالک) اور ملازم (ورکرز) دونوں کو سہولت میسر آئے گی جبکہ نئے طریقہ کار کے تحت وقت کی بچت بھی ہوگی۔ کویت کی حکومت عوامی خدمات کو ڈیجیٹلی ٹرانسفارم کرنا چاہتی ہے جس کے تحت یہ اقدام سامنے آیا ہے تاکہ مملکت میں کام کے سلسلے میں آنے جانے والوں کو سہولت فراہم کی جاسکے۔ پی ایم اے نے بتایا کہ اس نئے ملٹی پل پرمٹ کے اجرا سے مخصوص مدت تک کے لیے فائدہ اٹھایا جاسکے گا اور ورکرز کو سنگل پرمٹ کی جھنجھٹ سے نجات ملے گی۔ حکام نے بتایا کہ ملٹی پلٹ ٹرپ ایگزٹ کے لیے درخواست "اشل "(Ashal) پورٹل پر جمع کرائی جاسکتی ہے جس میں درخواست دہندہ پرمٹ کی کیٹیگری کو منتخب کرسکتے ہیں۔

یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع، وائٹ ہاؤس کا ردعمل بھی آ گیا

گرین لینڈ، 16 جنوری (یو این آئی) یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہو گئے، جس پر وائٹ ہاؤس کا ردعمل بھی آ گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہو گئے، فرانس، جرمنی، ناروے اور سویڈن کی جانب سے اس آرکٹک جزیرے کی سکیورٹی مضبوط بنانے کے لیے محدود تعداد میں فوجی بھیجے گئے ہیں۔ اس اقدام کو 'ریکنائسنس مشن 'یعنی 'جائزہ لینے والا مشن 'قرار دیا جا رہا ہے، فرانسیسی صدر ایمانویل میکخواں نے کہا ہے کہ ابتدائی دستے کو جلد ہی زمینی، فضائی اور بحری اثاثوں کے ساتھ مزید مضبوط کیا جائے گا۔ یہ پیشرفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ڈنمارک، گرین لینڈ اور امریکہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات گرین لینڈ کے مستقبل پر کسی نتیجے تک نہیں پہنچ سکے اور فریقین کے درمیان بنیادی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ دوسری جانب ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ کا کہنا ہے کہ یورپی فوجی دستوں کی تعیناتی صدر کے فیصلے پر اثر انداز نہیں ہوگی اور نہ ہی گرین لینڈ کے حصول کے ہدف کو متاثر کرے گی۔

امریکہ کے ذریعہ ویزا پر عائد کی گئی پابندی سے پاکستان ہوا پریشان، جلد حالات بہتر ہونے کی کررہا امید

امریکہ 16 جنوری: امریکہ نے حال ہی میں 75 ممالک کے خلاف ویزا سے متعلق بڑا قدم اٹھایا تھا، جس نے پاکستان کو پریشان کردیا ہے۔ دراصل امریکہ نے پاکستان، روس، ایران اور افغانستان سمیت 75 ممالک سے آنے والے درخواست گزاروں کی ویزا پروسیسنگ روک دی ہے۔ اب جب امریکہ نے پاکستان سے آنے والے درخواست گزاروں کی ویزا پروسیسنگ روک دی ہے تو پاکستان نے گڑگڑانا شروع کردیا ہے۔ مشکل حالات دیکھ کر اب پاکستان 'امید' کے بھروسے بیٹھ گیا ہے۔ پاکستان نے امکان ظاہر کیا ہے کہ ویزا سے متعلق معمول کی کارروائی جلد ہی دوبارہ شروع ہوجائے گی۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ وہ اس فیصلے کو امریکہ کی داخلی جانچ (انٹرنل ریویو) کا حصہ سمجھتا ہے اور حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایک امریکی اہلکار کے مطابق جن ممالک پر یہ معطلی نافذ ہوگی، ان میں افغانستان، بنگلہ دیش، ایران، عراق، نیپال، نائجیریا، پاکستان، روس، شام، سوڈان، صومالیہ، یمن سمیت مجموعی طور پر 75 ممالک شامل ہیں۔ پاکستان نے امریکہ کی نئی ویزا پالیسی سے متعلق جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ امریکہ جلد ہی امیگرنٹ ویزا کا عمل دوبارہ شروع کرے گا۔ پاکستان کے خارجہ دفتر کے مطابق حالیہ ویزا معطلی کو امریکہ کی داخلی جانچ کے عمل کا حصہ سمجھا جارہا ہے۔ اس دفتر کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ یہ امریکہ کی داخلی جانچ کا حصہ ہے اور پاکستان اس عمل کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے امریکہ سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سمجھتے ہیں یہ امریکی امیگریشن پالیسیوں اور نظام کا ایک جائزہ ہے اور امید ہے کہ امیگریشن ویزا کی معمول کی کارروائی جلد شروع ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ اس معطلی سے ہزاروں پاکستانیوں کے جاری پروجیکٹس کی تکمیل میں تاخیر ہوسکتی ہے، جو ہر سال امریکہ کے لیے سفر، تعلیم یا کام کے منصوبہ جاتی ویزا کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ یہ پابندی پبلک چارج ضابطے سے جڑی ہے، جو یہ جانچ کرتا ہے کہ مہاجرین امریکہ میں سرکاری امداد پر انحصار کرتے ہیں یا نہیں۔ اگرچہ ویزا خدمات دوبارہ شروع کرنے کے لیے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے، تاہم اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جانچ مکمل ہونے پر تمام ممالک کو مطلع کردیا جائے گا۔ امریکہ نے ان ممالک کے امیگرنٹ ویزا کی پروسیسنگ 21 جنوری سے معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ان ممالک کے بہت سے مہاجرین اکثر سرکاری فلاحی پروگراموں پر انحصار کرتے ہیں۔ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کا کہنا تھا کہ یہ معطلی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک یہ یقینی نہ ہو جائے کہ نئے مہاجرین امریکی عوام سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں رہنے والی ایشیائی نژاد آبادی میں پاکستانی امریکی ساتویں سب سے بڑی تعداد میں ہیں۔ وہ امریکہ کی مجموعی ایشیائی آبادی کا تقریباً 3 فیصد حصہ ہیں۔ امریکی خارجہ دفتر کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں امریکہ نے 6 لاکھ سے زائد امیگرینٹ ویزے جاری کیے۔ ان میں سے زیادہ تر ویزے امریکی شہریوں یا موجودہ گرین کارڈ ہولڈرز کے قریبی رشتہ داروں کو ملے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ قدم ان درجنوں ممالک کو متاثر کرے گا جن کے شہری امریکہ پہنچنے کے بعد اکثر سرکاری امداد پر انحصار کرلیتے ہیں۔

گرین لینڈ کا حصول قومی سلامتی کے لیے نہایت ضروری: امریکہ

واشنگٹن، 16 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدارتی دفتر وائٹ ہاؤس نے جمعرات کے روز کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ کو 'قومی سلامتی ' کے لیے نہایت ضروری سمجھتے ہیں اور اسے حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں سے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی ترجیح بالکل واضح کردی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ گرین لینڈ کو حاصل کرے۔ ان کا ماننا ہے کہ ایسا کرنا ہماری قومی سلامتی کے مفاد میں ہے۔ وائٹ ہاؤس کا یہ بیان امریکہ، ڈنمارک اور گرین لینڈ کے حکام کے درمیان براہِ راست بات چیت کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ گفتگو صدر ٹرمپ کے گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کے عزائم کے حوالے سے ہوئی۔ قابلِ ذکر ہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک نیم خود مختار علاقہ ہے۔ ڈنمارک کے وزیرِ خارجہ لارس لوکے راسموسن نے کہا کہ بدھ کے روز واشنگٹن میں گرین لینڈ میں ان کے ہم منصب، امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ ہونے والی بات چیت بنیادی اختلافات حل کیے بغیر ختم ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بنیادی اختلاف اب بھی برقرار ہے۔ مسٹر راسموسن نے کہا کہ ہم امریکہ کے مؤقف کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ کوئی غیر متوقع بات نہیں تھی۔ گرین لینڈ کے وزیرِ خارجہ نے کہا کہ اختلافات کے باوجود ڈنمارک، گرین لینڈ اور امریکہ ایک اعلیٰ سطحی ورکنگ گروپ قائم کرنے پر متفق ہوئے ہیں۔ تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کیا ہم آگے بڑھنے کا کوئی مشترکہ راستہ تلاش کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس گروپ کی پہلی میٹنگ چند ہفتوں کے اندر متوقع ہے۔ مسٹر راسموسن کے مطابق اس گروپ کی توجہ ڈنمارک کی 'ریڈ لائنز ' کی حفاظت کے ساتھ ساتھ امریکی سلامتی کے خدشات کو دور کرنے پر ہوگی۔ قابلِ ذکر ہے کہ ڈنمارک اور امریکہ دونوں نیٹو کے رکن ہیں۔ اسی دوران ڈنمارک اور اس کے کئی یورپی اتحادیوں نے گرین لینڈ میں فوج تعینات کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جو اس اسٹریٹیجک طور پر اہم آرکٹک جزیرے میں سکیورٹی کو مضبوط بنانے کی کوشش کی علامت ہے۔ وائٹ ہاؤس نے نائب صدر وینس اور ڈنمارک کے حکام کے درمیان ہونے والی ملاقات کو مثبت قرار دیا ہے، یہاں تک کہ صدر ٹرمپ گرین لینڈ کے حصول کے لیے مسلسل زور دے رہے ہیں۔ محترمہ لیویٹ نے انتظامیہ کے مؤقف کو دہراتے ہوئے کہا، اس ملاقات میں دونوں فریق ایک ورکنگ گروپ قائم کرنے پر متفق ہوئے ہیں، جو گرین لینڈ کے حصول سے متعلق تکنیکی بات چیت جاری رکھے گا۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ بات چیت ہر دو سے تین ہفتے میں ہوگی۔ تاہم ڈنمارک کے حکام نے بات چیت کے بعد بالکل مختلف بات کہی۔ ڈنمارک کے وزیرِ خارجہ نے گرین لینڈ کی وزیرِ خارجہ ویوین موٹزفیلڈ کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا، ہمارے لیے وہ خیالات جو ڈنمارک حومت کی علاقائی سالمیت اور گرین لینڈ کے عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام نہیں کرتے، یقینی طور پر پوری طرح ناقابلِ قبول ہیں۔ مسٹر راسموسن نے کہا کہ ہم امریکی مؤقف کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ یہ واضح ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ہم نے یہ بات واضح کردی ہے کہ یہ ڈنمارک کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امریکہ کے لیے گرین لینڈ کا حصول بالکل ضروری نہیں ہے اور روس یا چین کی جانب سے خطرہ لاحق نہیں ہے۔ گرین لینڈ میں امریکی دلچسپی اس کی اسٹریٹیجک حیثیت، وافر معدنی وسائل اور اس خطے میں روس اور چین کی بڑھتی سرگرمیوں سے متعلق خدشات کی وجہ سے ہے۔

☆☆☆

ایران میں جاری بدامنی کے درمیان اسرائیل میں ہندوستانی سفارت خانے کی ایڈوائزری

ایران 16 جنوری: اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، ہندوستان نے اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ ہفتے کے روز، تل ابیب اور تہران میں ہندوستانی سفارت خانوں نے 24 گھنٹے ہنگامی ہیلپ لائنز کا آغاز کیا اور ہندوستانی شہریوں کو چوکس رہنے کا مشورہ دیا۔ ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ خطے کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر، اسرائیل میں اس وقت مقیم تمام ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور اسرائیلی حکام اور ہوم فرنٹ کمانڈ (eng/oref.org.il) کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی رہنما خطوط اور پروٹوکول پر سختی سے عمل کریں۔ ایڈوائزری کے مطابق، "ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اسرائیل کے تمام غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں، ہندوستانی شہری ہندوستانی سفارت خانے کی 247X ہیلپ لائن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ سفارت خانے کی طرف سے فراہم کردہ نمبرز یہ ہیں: +972-54-7520711, +972-54-3278392. اس سے قبل، ہندوستانی حکومت نے 15 جنوری کو اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی تھی۔ ایران میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں کو وہاں سے نکالنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ تہران سے نئی دہلی کے لیے ایک پرواز 16 جنوری بروز جمعہ روانہ ہوگی۔ جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس یونین نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ تمام طلباء کو رجسٹر کرلیا گیا ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے ان کی ذاتی تفصیلات اور پاسپورٹ جمع کر لیے ہیں۔ پہلی کھیپ کو صبح 8 بجے تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔

یمن کے وزیر اعظم مستعفی، وزیر خارجہ ملک کے نئے پرائم منسٹر مقرر

صنعا، 16 جنوری (یو این آئی) یمن کے وزیراعظم سالم صالح بن بریک نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق یمن کی صدارتی قیادت کی کونسل نے وزیراعظم کا استعفیٰ باضابطہ طور پر قبول کرلیا، جس کے بعد فوری طور پر نئی قیادت کے تقرر کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ملک کے موجودہ وزیر خارجہ ڈاکٹر شائع محسن الزندانی کو یمن کا نیا وزیراعظم مقرر کردیا گیا ہے۔ اس فیصلے کو ایسے وقت میں انتہائی اہم قرار دیا جارہا ہے جب یمن پہلے ہی شدید سیاسی، عسکری اور معاشی بحران سے گزر رہا ہے۔ نئی تقرری سے متعلق حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر الزندانی سفارتی تجربہ رکھتے ہیں اور موجودہ حالات میں ان کی قیادت یمن کیلئے مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ یمن میں حالیہ مہینوں کے دوران سکیورٹی صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔ دسمبر میں متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ علیحدگی پسند گروپ جنوبی عبوری کونسل نے یمن کے جنوبی اور مشرقی علاقوں کے بڑے حصے پر کنٹرول حاصل کرلیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ گروپ سعودی عرب کی سرحد کے قریب تک پہنچ گیا تھا، جس پر سعودی حکومت نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے اپنی قومی سلامتی کیلئے خطرہ قرار دیا تھا۔

ایران کے خلاف امریکی بیانات، کسی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف اور اندرونی معاملات میں مداخلت: روس

ماسکو، 16 جنوری (یو این آئی) امریکہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے روسی مندوب نے کہا ہے کہ امریکی بیانات کسی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف اور اندرونی معاملات میں مداخلت ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ میں روسی مندوب وسیلے نبنز یا کا کہنا تھا کہ ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کے بجائے اجلاس عالمی امن کیلیے بلایا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور املاک کا تحفظ ایرانی حکومت کی ترجیح ہے۔ امریکہ کی جانب سے ایرانی عوام کو کہا گیا کہ وہ اداروں پر قبضہ کرلیں اس کے علاوہ بیرونی قوتیں ایران میں موجودہ حالات کو بڑھاوا دے رہی ہیں۔ وسیلے نبنز یا نے واضح طور پر کہا ہے کہ یہ بیانات کسی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف ہیں اور ایرانی سپریم لیڈر اور حکومت کی حمایت میں وسیع پیمانے پر لوگ نکلے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق روسی مندوب کا کہنا تھا کہ امریکی کارروائی سے خطہ مزید بحران کا شکار ہوجائے گا۔ روسی مندوب کی جانب سے اپنے خطاب میں فریقین کو مسائل کے پرامن حل میں تعاون کی پیشکش بھی کی گئی۔

سلامتی کونسل کا اجلاس سرکس سے زیادہ کچھ نہیں: روسی مندوب امریکہ پر برہم

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یو این آئی) روسی مندوب نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے اجلاس کو سرکس قرار دے دیا۔ روسی مندوب نے کہا کہ سلامتی کونسل کا اجلاس سرکس سے زیادہ کچھ نہیں، یہ اجلاس بلانا شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس عالمی امن کے لیے بلایا جانا چاہیے تھا نہ کہ ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے لیے، بیرونی قوتیں ایران میں موجودہ حالات کو بڑھاوا دے رہی ہیں۔ روس مندوب نے مزید کہا کہ شہریوں اور املاک کا تحفظ ایرانی حکومت کی ترجیح ہے، امریکہ کی جانب سے ایرانی عوام کو کہا گیا کہ وہ اداروں پر قبضہ کرلیں، یہ بیانات کسی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی سپریم لیڈر اور حکومت کی حمایت میں وسیع پیمانے پر لوگ نکلے، امریکی کارروائی سے خطہ مزید بحران کا شکار ہوجائے گا۔ اس علاوہ روس کی جانب سے مسائل کے پرامن حل میں تعاون کی پیشکش بھی کی گئی ہے۔

ایران پر حملے کے متضاد اشاروں کے باوجود امریکہ کی جنگی تیاری جاری: امریکی میڈیا

واشنگٹن، 16 جنوری (یو این آئی) امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران پر حملے کے متضاد اشاروں کے باوجود امریکہ کی جانب سے جنگ کی تیاری جاری ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران پر ممکنہ حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران پر بڑے حملے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حملے سے ایرانی حکومت کو نقصان نہیں ہوگا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق ایران پر حملے سے خطے میں وسیع جنگ کا خطرہ ہے، محدود حملے مظاہرین کا حوصلہ بڑھا سکتے ہیں، مگر جبر نہیں رکے گا۔ دوسری جانب برطانوی اخبار کے مطابق امریکی حکام نے صدر کو خبردار کیا کہ محدود فوجی آپشنز اور عملی صلاحیتوں کے باعث امریکی فوج اس وقت ایران پر حملے کے لیے تیار نہیں۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق خلیجی اتحادیوں کی کوششوں نے فی الحال جنگ ٹال دی ہے۔ صدر ٹرمپ نے آخری لمحے میں یوٹرن لیا ہے لیکن جنگ کے خطرات برقرار ہیں۔

رانی گنج میں کتابی میلے کا شاندار آغاز

مغربی بنگال اردو اکیڈمی کا بک اسٹال اہلِ اردو کیلئے مرکزِ توجہ

آسنسول: 16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس):اہلِ اردو کے لیے یہ نہایت مسرت اور فخر کی بات ہے کہ کالے ہیرے کا شہر شمار ہونے والا حلقہ رانی گنج کے تاریخی وقدیم راج باڑی میدان میں آج سے ایک عظیم الشان کتابی میلے کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے اس کتابی میلے کا انعقاد مغربی بنگال حکومت کے محکمہ پبلک ایجوکیشن اور محکمہ لائبریری خدمات کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے، جہاں بنگالی، ہندی، انگریزی سمیت مختلف زبانوں کے درجنوں کتابی اسٹال قائم کیے گئے ہیں۔اس کتابی میلے کی سب سے نمایاں اور خوش آئند خصوصیت یہ ہے کہ مسلسل دوسری مرتبہ مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی جانب سے ایک باقاعدہ اور خوب صورت اردو بک اسٹال قائم کیا گیا ہے۔جو اردو زبان و ادب سے وابستہ افراد کے لیے خصوصی کشش کا باعث بنا ہوا ہے اردو بک اسٹال مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے وائس چیئرمین و رکنِ راجیہ سبھا جناب ندیم الحق اور اکیڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب (ڈبلیو بی سی ایس) کی خصوصی توجہ اور کوششوں کا نتیجہ ہے اس اسٹال کا انتظام مغربی بنگال اردو اکیڈمی، آسنسول برانچ کے زیرِ اہتمام کیا گیا ہے۔کتابی میلے کا باقاعدہ افتتاح رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی اور ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم کے دستِ مبارک سے انجام پایا افتتاحی تقریب میں شہر اور ضلع کی کئی اہم و معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امر ناتھ چٹرجی، بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور قاضی نذرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ادئے بندھو پادھیائے نمایاں طور پر رونق افروز تھے۔واضح ہو کہ اس کتابی میلے میں جہاں بنگالی، ہندی اور دیگر زبانوں کی کتابوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں، وہیں اردو زبان کو بھی باوقار اور مؤثر نمائندگی دی گئی ہے تا کہ اردو ادب سے محبت رکھنے والے قارئین، طلبہ و طالبات کو ایک ہی مقام پر معیاری اور معتمد اردو کتابیں دستیاب ہوسکیں۔مغربی بنگال اردو اکیڈمی آسنسول برانچ کے ممبران شکیل انور معروف سینئر صحافی معزز ہستی اور کونسلر کہکشاں ریاض خوشی نے اہلِ اردو، محبانِ اردو اور اردو کے طلبہ و طالبات سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں رانی گنج راج باڑی میدان میں منعقد اس کتابی میلے میں تشریف لائیں اور مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے اردو بک اسٹال کا ضرور دورہ کریں انہوں نے بتایا کہ اس اردو بک اسٹال پر مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی شائع کردہ معیاری اور اہم کتابیں نہایت مناسب اور رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اہلِ اردو اس کتابی میلے میں بڑھ چڑھ کر شرکت کریں گے اور اردو کتابوں کی خریداری کے ذریعے اردو زبان و ادب کے فروغ میں اپنا عملی کردار ادا کریں گے۔واضح ہو کہ اردو اکیڈمی کے اسٹال کا افتتاح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امر ناتھ چٹرجی نے کیا اس موقع پر مغربی بنگال اردو اکیڈمی، آسنسول برانچ کے ممبران شکیل انور اور کہکشاں ریاض خوشی کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر فاروق اعظم اور پروفیسر شفقت کمال بھی پیش پیش موجود تھے۔

آشا کارکنان کا متعدد مطالبات کولیکر کارپوریشن کا گھیراؤ

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): آشا کارکنان 8 نکاتی مطالبات کولیکر گذشتہ ماہ دسمبر کی 23 تاریخ سے ضلع کے مختلف علاقوں میں احتجاج گھیراو اندولن کر رہی ہیں آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آحاطے میں ایکبار پھر گھیراو کیا گیا اس موقعے پر گھیراو کرنے والی ایک خاتون شہناز بانو اور ریتو چکرورتی نے کہا کہ قریب تین ہفتے سے ہملوگ ضلع اور شہر سطح پر احتجاج کر رہے ہیں، ہملوگوں کی 8 مانگیں ہیں ان میں تنخواہ میں اضافہ کی مانگ ہے انہوں نے کہا آشا کارکن کی ماہانہ تنخواہ صرف 5250 روپے ہیں اس ہوش ورباگرانی میں اتنی کم رقم سے گھر فیملی کیسے چل سکتی ہے کوئی بھی فرد اتنی قلیل رقم میں گھر کو نہیں چلا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہملوگوں کی مانگ ہے کہ 15000 روپے ماہانہ تنخواہ ہو اور جو آشا کارکن کا انتقال ہو جاتا ہے اسے پانچ لاکھ روپے دی جائے ہملوگ چوبیس گھنٹے کی ڈیوٹی کرتے ہیں مگر ہملوگوں کی تنخواہ بہت ہی کم ہے آسنسول حلقے میں پانچ سو آشا کارکنان ہیں جو بڑی ذمے داری اور مستعدی کے ساتھ ڈیوٹی انجام دیتی ہیں آشا کارن نے کہا کہ ہملوگوں نے 7 جنوری کو اور 13 جنوری کو کولکاتا گئے تھے مگر وہاں صرف زبانی طور پر یقین دہانی کرائی جا رہی ہے کہ مطالبات پورے ہو جائیں گے اور تنخواہ می اضافہ کر دیا جائے گا مگر تحریری طور پر کچھ نہیں دیا جا رہا ہے خاتون نے کہا کہ سرکار سے مانگ ہے کہ تنخواہ بڑھائی جائے اور جو سات مطالبات ہیں اسے تسلیم کیا جائے جبتک ہملوگوں کی مانگیں پوری نہیں ہوگی اسی طرح ہڑتال اور اندولن جاری رہے گا ہملوگ 21 جنوری کو سواستھ بھون جائیں گے ہملوگوں کو بلایا گیا ہے اب دیکھا جائے وہاں کیا ہوتا ہے آسنسول کارپوریشن کے مین گیٹ کے سامنے سیڑھی اور آحاطے میں سینکڑوں آشا خاتون کارکنان اندولن میں بیٹھی ہوئی تھی اور مانگ پوری ہو کے نعرے لگا رہی تھی۔

وزیرِاعظم کے بنگال دورے کولیکر آسنسول کی بھاجپا میں جوش و خروش

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شیتلہ علاقہ میں بی جے پی پارٹی دفتر میں بھاجپا کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا بی جے پی کے ضلع صدر دیوتنو بھٹاچاریہ، آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی متراپال، کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، اور پنڈیشوار کے سابق ایم ایل اے جتیندر تیواری نے صحافیوں سے بات کی۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ وزیرِاعظم نریندر مودی 17 اور 18 تاریخ کو بنگال کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ 17 تاریخ کو مالدہ اور پھر 18 تاریخ کو سینگور میں ایک ریلی سے خطاب کریں گیا انہوں نے مزید کہا کہ وزیرِاعظم نریندر مودی ان دو دنوں میں کئی اور ٹرینوں کا بھی افتتاح کریں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ وزیرِاعظم نریندر مودی کی بنگال کی ترقی کے تئیں عزم کو ظاہر کرتا ہیا انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی نے بارہا وزیرِاعظم نریندر مودی کے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی ہے لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکے انہوں نے وضاحت کی کہ یہ وندے بھارت سلیپر ٹرینیں ہوں گی جن میں ہوائی جہاز جیسی سہولیات ہوں گی اگنی مترا ایم ایل اے نے کہا کہ پہلے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وندے بھارت جیسی ٹرین میں ایک متوسط؟؟ طبقے کا شخص سفر کر سکتا ہے لیکن وزیرِاعظم نریندر مودی نے یہ کر دکھایا، اور ان ٹرینوں میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی مکمل طور پر دیسی ہے اگنی متراپال نے کہا کہ وزیرِاعظم ہمیشہ میک ان انڈیا کو فروغ دیتے ہیں اور خود انحصاری کی بات کرتے وندے بھارت سلیپر ٹرینیں، جن کا وزیرِاعظم نریندر مودی اپنے دورہ بنگال کے دوران افتتاح کریں گے، اس کا ثبوت ہیں جتیندر تیواری نے کہا کہ بار بار کہا گیا ہے کہ بنگال کے کئی اسٹیشنوں پر ٹرین سروس بند کر دی گئی ہے۔ تاہم، یہ بھی واضح رہے کہ ریلوے صرف ایک شہر کو ذہن میں رکھ کر ٹرینیں نہیں چلا سکتا انہیں ہر چیز کا فیصلہ کرنا ہے، انہیں یہ دیکھنا ہے کہ اس علاقے میں ٹرینیں چلانے کی کتنی مانگ ہے اگر واقعی کہیں ضرورت ہے تو ریلوے اس پر ضرور غور کرے گا۔

فیکٹری کے اندر ڈمپر کی زد میں آکر مزدور فوت

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں راج شری نامی فیکٹری میں گزشتہ رات ایک المناک حادثہ پیش آیا، جس میں خاص کینده کے رہنے والے 35 سالہ اجیت نونیا کی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ کام کرتے ہوئے اسے ڈمپر نے ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔حادثے کی خبر پھیلتے ہی مزدوروں کی یونینوں نے صبح فیکٹری کے باہر احتجاج شروع کر دیا اور متوفی کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا اطلاعات کے مطابق فیکٹری انتظامیہ، متوفی کے اہل خانہ اور کارکنان آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں تھیمعاوضے کے حوالے سے تنظیموں کے درمیان بات چیت ہوئی اور ایک معاہدہ طے پایا معاہدے کے تحت، مرنے والے مزدور اجیت نونیا کے خاندان کو 1.35 ملین روپے معاوضہ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ آخری رسومات کے لیے اضافی 25,000 روپے مختص کیے گئے تھے۔

اسٹیل فیکٹری میں پائپ سے کچل کر نوجوان جاں بحق

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): کام کے دوران پائپ سے کچلنے سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ تحفظ میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کرنے والے قبائلیوں نے کنکسا کے بنشکو پر میں ایک نجی فیکٹری پر حملہ کیا۔ اسٹیل فیکٹری کو گھیرے میں لے لیا گیا کنکسا تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی متوفی نوجوان کی شناخت 32 سالہ تپن توڈو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ بڈبڈ کے دیوشالہ علاقے کا رہنے والا ہے ذرائع کے مطابق نوجوان معمول کے مطابق رات کی شفٹ میں فیکٹری میں کام پر گیا تھا کام کے دوران گھبراہٹ کی وجہ سے ایک پائپ اس پر گرا اسے نازک حالت میں باہر نکالا گیا اور درگاپور کے ای ایس آئی اسپتال لے جایا گیا وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ کے بعد پورے علاقے کے لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے صبح سے ہی دیوشالہ علاقے کے لوگ معاوضے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

جامعہ مظفریہ شیر تالاب ستلہ گرام میں تکمیلِ حفظِ قرآن کے موقع پر روح پرور دعائیہ مجلس

آسنسول: 16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): جامعہ مظفریہ شیر تالاب ستلہ گرام آسنسول میں تکمیلِ حفظِ قرآنِ کریم کے بابرکت موقع پر ایک عظیم الشان اور روحانی دعائیہ مجلس کا انعقاد عمل میں آیا جس میں علماء کرام، اساتذہ، معزز مہمانان، سرپرست حضرات اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز جامعہ کے فاضل استاد قاری شاہد صاحب کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ الٰہی سے ہوا، جس سے محفل پر کیف و سرور کی کیفیت طاری ہوگئی بعد ازاں جامعہ کے طلباء ؁ عزیزم تقی الدین چشتی سلمہ اور عزیزم شہباز سلمہ نے نہایت عقیدت و محبت کے ساتھ نعتیہ کلام پیش کیا، جسے حاضرینِ مجلس نے بے حد پسند کیا۔ اسی تسلسل میں تشریف لائے معزز مہمان جناب قاری شہنواز صاحب نے بھی نہایت خوبصورت، مترنم اور پُراثر آواز میں نعتِ رسولؐ پیش کی جس سے محفل پر رقت و عقیدت کی کیفیت مزید گہری ہوگئی اور حاضرین بے حد متاثر ہوئے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض مولانا دانش مظاہری صاحب نے نہایت خوش اسلوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ انجام دیا ساتذہ کرام میں حضرت مفتی الیاس صاحب رشیدی، حضرت مولانا ابو عبیدہ صاحب اعظمی اور جناب ماسٹر عزیر احمد صاحب نے نہایت مدلل اور پُرمغز خطابات فرمائے اپنے بیانات میں انہوں نے اولاد کی اہمیت، والدین کی ذمہ داریاں، اولاد کے حقوق کی ادائیگی، علمِ قرآن کی فضیلت اور حافظِ قرآن کے عظیم مقام کو قرآن و سنت کی روشنی میں واضح کیا۔ آخر میں جامعہ کے مہتمم اعلیٰ حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی صاحب نے تین خوش نصیب حفاظ محمد علی ابن الیاس، محی الدین ابن قمر الدین اور امیر معاویہ ابن محمد شاہد کو آخری سبق سماعت فرما کر تکمیلِ حفظِ قرآن کروائی اس موقع پر حضرت مہتمم صاحب نے حاضرینِ مجلس سے نہایت دردمندانہ خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ والدین اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں اور قرآنِ کریم کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ حضرت کی رقت آمیز دعا پر یہ روح پرور نشست اختتام پذیر ہوئی بعد ازاں شرکاء کے لیے پُرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں بطورِ خاص مولانا سلطان ندوی، قاری ساجد صاحب، مولانا انور قاسمی صاحب کے علاوہ دیگر معزز اساتذہ کرام، مہمانانِ گرامی، سرپرست حضرات اور طلبہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

فارم 7 نہیں لینے کا الزام، بھاجپا کا ڈی ایم آفس میں احتجاج

آسنسول: 16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس):بی جے پی نے مغربی بردھمان ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے احتجاج کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فارم 7، جو کہ نااہل ووٹروں کے ناموں کو منسوخ کرنے کے لیے ضروری ہے، قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ضلع بی جے پی صدر دیوتانو بھٹاچاریہ، سینئر بی جے پی قائدین ڈاکٹر وجن مکھرجی، کرشنیندو مکھرجی، اور دیگر سرکردہ بی جے پی قائدین اور کارکنان موجود تھیاس موقع پر ڈاکٹر وجن مکھرجی نے کہا، "آج ہم آسنسول کی اس مقدس سرزمین پر ایک سنگین ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "سب جانتے ہیں کہ صاف ووٹر لسٹ صحت مند جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، لیکن بدقسمتی سے آج آسنسول میں الیکشن کمیشن اور انتظامیہ کے ایک حصے کی ملی بھگت سے اس ریڑھ کی ہڈی کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے ڈاکٹر مکھرجی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہزاروں جعلی ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے کے لیے اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے حقائق اور ثبوت کے ساتھ فارم 7 جمع کرایا تھا تاہم بغیر کسی تحقیق کے، بغیر کسی معقول وجہ کے، انتظامیہ نے بلاجواز ان فارموں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج کمیشن سے اس پلیٹ فارم پر کارروائی کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ میں اس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کس کے کہنے پر ہوا؟ کیا الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام کر رہا ہے یا کسی مخصوص سیاسی جماعت کا دلال بن گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ بطور ڈاکٹر وہ عام لوگوں کی حالت زار کو سمجھتے ہیں۔ بنگال میں دراندازوں اور جعلی ووٹروں کی دراندازی کو روکنے کے لیے لوگ دن رات کام کرتے ہیں، معلومات اکٹھی کرتے ہیں اور فارم بھرتے ہیں۔ لیکن حکمران جماعت کے دباؤ پر وہ فارم کوڑے دان میں پھینکے جا رہے ہیں۔ یہ صرف بی جے پی پر حملہ نہیں ہے، یہ بنگال کے عام لوگوں کے ووٹ کے حق پر حملہ ہے۔ ڈاکٹر وجن مکھرجی نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس جانتی ہے کہ اگر منصفانہ اور پرامن انتخابات ہوتے ہیں تو آسنسول کے لوگ انہیں الوداع کہہ دیں گے اس لیے وہ ووٹر لسٹ میں جعلی ووٹروں کو شامل کر کے پچھلے دروازے سے الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔ اور کمیشن کے کچھ اہلکار اس میں براہ راست مدد کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا مطالبہ واضح ہے: تمام مسترد شدہ فارم 7 کی فوری طور پر دوبارہ جانچ ہونی چاہئے۔ جعلی ووٹرز کے نام لسٹ سے نکال کر کلین لسٹ شائع کی جائے۔ اس ناانصافی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف انتظامی کارروائی کی جائیانہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کارکنان ہم میدان چھوڑ کر بھاگنے والے نہیں ہیں۔ بی جے پی سڑکوں پر ہے اور ضرورت پڑنے پر عدالتوں سے بھی رجوع کرے گی بی جے پی کی لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ووٹر لسٹ سے "فرضی ووٹر" اور "دراندازوں" کے نام نہیں ہٹائے جاتے۔ آسنسول کے عوام چوروں اور دھوکہ بازوں کو معاف نہیں کریں گے۔ دریں اثنا، بی جے پی لیڈر کرشنیندو مکھرجی نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ ووٹروں پر فارم 7 جمع کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، لیکن اسے جمع نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں سے نااہل ووٹروں کو نکالنے کا واحد طریقہ فارم 7 ہے لیکن ترنمول کانگریس چاہتی ہے کہ یہ نااہل ووٹرز فہرست میں رہیں، اس لیے وہ فارم 7 کو قبول نہیں کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ آج ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے احتجاج کرنے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے ساتھ کئی فارم 7 لائے ہیں اور جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا دفتر ان فارموں کو قبول کرے گا۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو وہ ایک بڑا احتجاج کریں گیاس دوران ضلع بی جے پی کے صدر دیوتانو بھٹاچاریہ نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے عام شہریوں کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے علاقے میں فرضی ووٹر دیکھیں تو وہ فارم 7 بھر کر الیکشن کمیشن میں شکایت درج کر سکتے ہیں۔ تاہم، یہ دیکھا جا رہا ہے کہ جب بی جے پی کارکنان اور عام شہری فارم 7 کو پُر کر کے ERO، AERO یا BLO کے پاس لے جاتے ہیں تو فارم 7 کو قبول نہیں کیا جا رہا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس عمل میں شامل لوگ الیکشن کمیشن کی نہیں بلکہ ممتا بنرجی کی بات سن رہے ہیں، جس کی بی جے پی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج اس طرح کی شکایت لے کر ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچے ہیں اور وہ صاف ووٹر لسٹ کو یقینی بنانے کے لیے احتجاج جاری رکھیں گے۔

ڈیجیٹل اسمارٹ بورڈ کے ذریعے تعلیم، رانی گنج میں اپنا اکیڈمی کا آغاز

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج ایسٹ کالج پاڑہ خطے میں تعلیمی میدان میں ایک نئی پہل کے طور پر "اپنا اکیڈمی" کوچنگ سینٹر کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا منوج صراف اور شبھم راوت نے افتتاحی تقریب میں فیتہ کاٹ کر اکیڈمی کا افتتاح کیا کلکتہ ہائی کورٹ کے وکیل اور معروف مصنف سوپنل مکھرجی بھی موجود تھے، جس نے اس تقریب کی عظمت اور اہمیت میں اضافہ کیا افتتاحی تقریب میں اساتذہ، طلباء، والدین اور مقامی معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اپنا اکیڈمی اپنے افتتاح کے ساتھ ہی واضح کر دیا کہ یہاں تعلیم صرف روایتی طریقوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس کے بجائے بہتر اور زیادہ موثر ہدایات فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لایا جائے گا اکیڈمی کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ تعلیم ڈیجیٹل اسمارٹ بورڈز کے ذریعے دی جائے گی، جو تدریس کو آسان، دل چسپ اور واضح بنائے گی۔ یہ نظام طلباء کو بصری انداز میں پڑھائے گا، ان کی سمجھ اور سیکھنے میں اضافہ کرے گا پروگرام کے دوران یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اکیڈمی مصنوعی ذہانت پر خصوصی کلاسز پیش کرے گی ان کلاسوں کا انعقاد سونو کمار رام کریں گے۔ منتظمین نے واضح کیا کہ مصنوعی ذہانت کا علم مستقبل کے لیے ضروری ہو گیا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کو ابتدائی سطح سے ہی اس شعبے سے متعارف کرایا جائے۔ انہیں اس مضمون سے متعارف کرایا جائے گا تاکہ وہ مقابلہ جاتی امتحانات اور مستقبل کے تکنیکی چیلنجز کا مقابلہ اعتماد کے ساتھ کر سکیں۔ اس موقع پر استاد روہت سنگھ نے کہا کہ 'اپنا اکیڈمی' کا مقصد صرف طلبہ کو امتحانات میں کامیاب کرنے میں مدد کرنا نہیں ہے بلکہ ان کی بنیادی اور تصوراتی سمجھ کو مضبوط کرنا بھی ہے انہوں نے کہا کہ جب طلباء مضامین کو گہرائی سے سمجھیں گے تب ہی وہ طویل المدت کامیابی حاصل کر سکتے ہیں ڈیجیٹل اسمارٹ بورڈز کے ذریعے مطالعہ کرنا پیچیدہ مضامین کو بھی آسان بناتا ہے اور طلباء ؁ کی سیکھنے میں دلچسپی برقرار رکھتا ہیاس دوران استاد آکاش برمن نے کہا کہ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے ایسے وقت میں طلبہ کے لیے تکنیکی علم انتہائی ضروری ہو گیا ہے انہوں نے واضح کیا کہ مصنوعی ذہانت کی کلاسز کے ذریعے طلباء کو جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرایا جائے گا جس سے نہ صرف انہیں اپنی پڑھائی میں آگے بڑھنے میں مدد ملے گی بلکہ وہ مستقبل میں کیریئر کے بہتر آپشنز کا انتخاب کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔ تقریب میں موجود سوپنل مکھرجی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف نوکری حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ معاشرے کے لیے باشعور اور ذمہ دار شہری تیار کرنا بھی ہے۔ انہوں نے اپنا اکیڈمی کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ چھوٹے قصبوں اور شہروں میں اس طرح کے جدید تعلیمی نظام کا متعارف کرانا ایک مثبت علامت ہے، جس سے مقامی طلباء کو زیادہ مواقع مل رہے ہیں۔ مقامی رہائشیوں اور والدین نے بھی "اپنا اکیڈمی" کے افتتاح پر خوشی کا اظہار کیا ان کا کہنا تھا کہ اس کوچنگ سنٹر کے کھلنے سے رانی گنج کے علاقے کے طلباء کو ان کے اپنے پڑوس میں معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہوگی، جس سے بہتر تعلیم کے لیے دور تک جانے کی ضرورت ختم ہوگی۔ والدین نے امید ظاہر کی کہ ڈیجیٹل سمارٹ بورڈز اور مصنوعی ذہانت جیسی جدید سہولیات بچوں کی مجموعی نشوونما میں اہم کردار ادا کریں گی۔ تقریب کے اختتام پر، منتظمین نے اعلان کیا کہ اکیڈمی مستقبل میں مزید تعلیمی پروگراموں، رہنمائی کے سیشنز اور خصوصی کلاسز کی میزبانی کرے گی۔ مجموعی طور پر، اپنا اکیڈمی کے آغاز کو رانی گنج کے علاقے میں جدید، ٹیکنالوجی پر مبنی اور معیاری تعلیم کی جانب ایک مضبوط اور قابل ستائش قدم سمجھا جاتا ہے۔

رانی گنج کی آروہی چٹرجی کا جلوہ، بنی جونیئر مس انڈیا

آسنسول: 16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کی رہنے والی اوشا گرام گرلس اسکول کی چوتھی کلاس کی دس سالہ طالبہ آروہی چٹرجی نے راجھستان ریاست کے جئے پور میں ہونے والے جونیئر مس انڈیا مقابلے میں حصہ لی اور جونیئر مس انڈیا کا خطاب حاصل کر کے اپنے نام کے ساتھ اپنے خاندان اپنے شہر ضلع ریاست کا نام روشن کیا آروہی چٹرجی نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو کہا کہ میں مستقبل میں مس یونیورس بننا چاہتی ہوں زمین میں رہ کر آسمان چھونے کا عزم کے ساتھ آروہی نے کہا کہ میری کامیابی میں میرے والد اور والدہ کا بہت بڑا ہاتھ جنگی سپورٹ سے میں جونیئر مس انڈیا بن گئی انہوں نے کہا کہ میں میری تعلیم کے ساتھ ساتھ یوگا کرنا ڈانس کرنا یہ سب بھی چلتا ہے ابھی بہت کچھ کرنا ہے اگی کی پانے کے لئے میری محنت اور کوشش جاری رہے گی میرے والد ایک سنگر (گائیک) ہیں جبکہ والدہ بزنس کرتی ہیں آروہی ? یکہا کہ جونیئر مس انڈیا میں تین راونڈ ہوا پہلا کلچرل دوسرا ڈیزائنر ریمپ اور تیسرا رقص انہوں بیحد خوشی کا اظہار کیا والدہ نے کہا کہ میری بیٹی یوگا میں گولڈ میڈلسٹ ہے یوٹیوبر بھی ہے پڑھائی میں بھی بہت تیز ہے جب پانچ سال کی تھی تو اسکے اندر ہملوگوں ٹیلنٹ دیکھا اور پھر محنت شروع کی گئی آسنسول، درگاپور، چترنجن اور پرولیا میں ہونے والے پروگرام اور مقابلہ میں بھی گئی اور کامیابی حاصل کی ابھی تو بہت کچھ کرنا ہے بچی کی محنت شوق سے پتہ چلتا ہے کہ اسے کچھ بہتر کرنے کا جذبہ ہے جو کامیابی کی منزل کی طرف جائیگی۔

فلیٹ میں چوری کے الزام میں چار گرفتار

آسنسول:16ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): گزشتہ اکتوبر میں کنکسا پولس اسٹیشن نے کنکسا کے باموناڑا علاقے میں ایک فلیٹ میں چوری کے معاملے میں چار لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ چوری کی تحقیقات کے بعد 31 دسمبر کو کنکسا پولس اسٹیشن نے تین لوگوں کو حراست میں لیا تھا۔ وہ ہیں نہر سنگھ، کیلاش بار سنگھ، اور گیان سنگھ۔ تینوں مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ تینوں افراد کو معمولی جرم میں ملوث ہونے پر سب ڈویژنل کورٹ میں اپیل کرنے کے بعد جیل سے حراست میں لے لیا گیا تھا سب ڈویژنل عدالت کے جج نے انہیں پانچ دن کی پولیس تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد کنکسا تھانہ پولس نے انہیں اپنی تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ ان سے پوچھ گچھ میں پتہ چلا کہ تینوں کانکسا چوری میں ملوث تھے، اور ایک اور شخص بھی ملوث تھا۔ جس شخص نے چوری کی منصوبہ بندی کی تھی اسی نے تینوں کو آرکیسٹ کیا تھا مرکزی ماسٹر مائنڈ کو رواں ماہ کی 5 تاریخ کو گرفتار کر کے پولیس کے سامنے پیش کیا گیا تھا انہیں ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا اور کنکسا تھانے کی پولیس نے انہیں مزید 5 دن کے لیے پولیس تحویل میں لے لیا تحقیقات پر، پولیس نے مدھیہ پردیش کے رہنے والے بشنو سمساداور چوری میں ملوث مرکزی ماسٹر مائنڈ کو پایا اسی کے مطابق کنکسا تھانے کی پولیس نے اسے مدھیہ پردیش سے گرفتار کیا اور گذشتہ رات کنکسا تھانے لایا کنکسا تھانہ کی پولیس اسے سب ڈیویژنل عدالت میں پیش کر کے پولیس کی تحویل میں لے کر مسروقہ سامان برآمد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گرفتار لوگوں سے پوچھ گچھ کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ یہ گروہ پہلے کانکسا اور درگاپور کے آس پاس گھومتا تھا۔

باکسر محمد علی: زندگی، جدوجہد اور عظمت کی مکمل داستان

یوم پیدائش 17 جنوری کے موقع پر خاص

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) محمد علی نہ صرف تاریخ کے عظیم ترین باکسر تھے بلکہ وہ جرأت، خودداری، انسانی حقوق اور اصول پسندی کی عالمی علامت بھی بن گئے۔ ان کی زندگی کھیل، سیاست، نسل پرستی کے خلاف جدوجہد اور روحانی ارتقا کا حسین امتزاج ہے۔ محمد علی، اصل نام، کیسیس مارسیلس کلے جونیئر تھا، دنیا کے عظیم ترین باکسرز میں شمار کیے جاتے ہیں۔ وہ نہ صرف ایک شاندار کھلاڑی تھے بلکہ ایک بے باک انسان، اصولوں کے علمبردار، سماجی کارکن اور عالمی امن کے سفیر بھی تھے۔ ان کی زندگی کھیل، سیاست، مذہب اور انسانیت کے لیے جدوجہد کی کہانی ہے۔ وہ اپنے ہنر اور جذبے کے سبب بہت جلد باکسنگ کی دنیا میں جانے لگے۔ محمد علی کا بچپن نسلی امتیاز اور معاشرتی مسائل کے باوجود خوابوں سے بھرپور تھا، اور انہوں نے ہمت اور محنت کے ذریعے اپنی پہچان بنائی۔

محمد علی ایک سابق امریکی پیشہ ور باکسر تھے۔ محمد علی کو کھیلوں کی تاریخ میں دنیا کا سب سے بڑا ہیوی ویٹ باکسر سمجھا جاتا ہے۔ باکسنگ رنگ میں علی اپنے فٹ ورک اور مکوں کے لیے مشہور تھے۔ سال 1954 میں محمد علی نے اپنی پہلی فائٹ لڑی اور اسے جیتا۔ محمد علی 17 جنوری 1942 میں کینٹونڈکی کاؤنٹی کے لوئس ول میں پیدا ہوئے۔ پیدائشی نام کیسیس مارسیلس کلے تھا۔ ان کے والد کیسیس مارسیلس کلے جو پیشہ سے رنگ ساز اور موسیقار تھے۔ ان کی پرورش ملک کے جنوبی حصے میں ہوئی جہاں انہیں سیاہ فام ہونے کی وجہ سے نسلی امتیاز کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کا بچپن کا نام مارسیلس کلے جونیئر تھا۔ باکسنگ کی تاریخ کے عظیم ترین باکسروں میں سے ایک محمد علی نے بچپن میں ہی اپنی بے خوفی کا مظاہرہ کرنا شروع کر دیا تھا۔ باکسر بننے کا ان کا عزم پختہ تھا۔ بارہ سال کی عمر میں محمد علی کے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا جس کی وجہ سے حالات ایسے بن گئے کہ انہیں باکسر بننا پڑا۔ اس کی سائیکل چوری ہوگئی تھی۔ اس سلسلہ میں ان کی ملاقات ایک پولیس افسر جو مارٹن سے ہوئی۔ پولیس افسر ہونے کے ساتھ ساتھ، مارٹن مقامی جم میں لڑکوں کو باکسنگ کی تربیت دیتے تھے۔ جہاں علی نے بھی باکسنگ سیکھنا شروع کر دی۔

محمد علی کی زندگی میں مختلف ادوار میں کئی نشیب و فراز آئے ۔ویت نام جنگ کے دوران محمد علی نے امریکی فوج میں شامل ہونے کے عہدنامے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجے میں انہیں ان کے اعزاز سے محروم کر دیا گیا اور 3 سال کی سزا سنائی گئی۔ بعد ازاں جب محمد علی پھر میدان میں اترے تو ان کی باکسنگ میں وہ زور اور دبدبہ دیکھنے کو نہیں ملا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو فریزیئر نے انہیں شکست دیدی لیکن دو سال کے بعد علی نے ان کو شکست دے کر اپنا بدلہ لے لیا۔

ترین باکسر تھے بلکہ وہ جرأت، خودداری، زندگی کھیل،

محمد علی کی زندگی میں سنہرا دور یہاں سے شروع ہوا جب انہوں نے جو فریزیئر اور محمد علی کا یہ مقابلہ کے بازی کی تاریخ کے عظیم ترین مقابلوں میں شمار ہوتا ہے اور "فائٹ آف دی سنچری" یعنی صدی کی بہترین لڑائی کے نام سے مشہور ہے۔ پھر اکتوبر 1974ء میں انہوں نے جارج فورمین کو شکست دیکر ایک بار پھر اپنا کھویا ہوا وقار اور شہرت حاصل کر لی۔ اس وقت محمد علی کی عمر صرف 32 سال تھی اور وہ اس اعزاز کو پھر سے جیتنے والے دوسرے شخص تھے۔ اس کے بعد سے محمد علی نے مشق کا سلسلہ جاری رکھا اور اپنی پریکٹس پر خاص توجہ دیتے ہوئے اس 6 فٹ 3 انچ لمبے قد آور باکسر نے بڑے بڑے سرماؤں کو باکسنگ رنگ میں دھول چٹائی۔ انہیں بیسویں صدی کا عظیم ترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا۔

محمد علی نے تین مرتبہ مکے بازی کی دنیا کا سب سے بڑا اعزاز "ورلڈ ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن شپ" جیتا اور اولمپک میں سونے کے تمغے کے علاوہ شمالی امریکی باکسنگ فیڈریشن کی چیمپئن بھی جیتی۔ وہ تین مرتبہ ورلڈ ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن شپ جیتنے والے پہلے مکے باز تھے۔ باکسنگ میں ان کا کیریئر کی حیثیت سے کامیاب رہا لیکن ان کو سال 1960ء میں روم اولمپک میں ایک شوقیہ کھلاڑی عظمت اس وقت حاصل ہوئی جب انہوں نے طلائی تمغہ جیتا۔

انہوں نے اپنی پیشہ ور فائٹ 29 اکتوبر 1960 میں تنے ہسکر کے خلاف جیتی۔ انہوں اپنے 21 سالہ کیریئر میں 61 فائٹ لڑیں۔ کیریئر میں انہوں نے 56 میں جیت حاصل کیں جس میں 37 ناٹ آؤٹ تھیں۔ تین مرتبہ انہوں نے عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن شپ جیتی۔ وہ پہلے لائٹ ویٹ اولمپک گولڈ میڈلسٹ رہے۔

محمد علی واحد عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن ہیں جنہوں نے تین بار لائنل چیمپئن شپ جیتی۔ سال 1964، 1974 اور 1978 میں خطاب اپنے نام کئے۔ وہ باکسنگ کے کئی تاریخی مقابلوں میں شامل رہے۔ ان میں سب سے زیادہ قابل ذکر "فائٹ آف دی سنچری"، "سپر فائٹ 2" اور "منیلا میں تھریلا" تھا۔ باکسنگ رنگ میں علی کا کردار نہایت غیر معمولی رہا۔ وہ اپنے حریف کھلاڑی کو کھلا چیلنج دیتے تھے۔ اتنے نڈر اور بے باک کھلاڑی کے آگے بڑے بڑے باکسر تھرا جاتے تھے۔ ان کا دفاعی انداز مختلف باکسروں سے جدا تھا۔ ان کے حملے اس قدر تیز ہوا کرتے تھے کہ حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع تک نہیں دیتے تھے۔

آج بھی دنیا محمد علی کو ایک عظیم شخص کی حیثیت سے یاد کرتی ہے۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب محمد علی کرہ ارض پر بلاشبہ سب سے زیادہ شہرت یافتہ شخص بن کر ابھرے۔ محمد علی 3 مرتبہ ہیوی ویٹ چیمپئن رہے۔ انہیں بی بی سی کی جانب سے اسپورٹس پرسنالٹی آف دی سنچری اور اسپورٹس السٹریٹڈ کی طرف سے سپورٹس مین آف دی سنچری سے نوازا گیا ہے۔ محمد علی نے سال 1981 میں 40 برس کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا چونکہ ان کی صحت خراب رہنے لگی تھی۔ ڈاکٹروں نے انہیں "پارکنسنس سنڈروم" (رعشہ) کا شکار پایا۔ جس کے بعد وہ دوبارہ رنگ میں نہیں اترے۔ سبکدوشی اور رعشے کے مرض میں مبتلا رہنے کے باوجود انہوں نے اپنے آپ کو فلاحی کاموں میں مصروف رکھا۔ اپنے آبائی قصبے لوئسویل میں 6 منزلہ محمد علی سینٹر قائم کیا۔ سال 2016 میں 74 برس کی عمر میں 3 جون کو امریکہ کے اسکاٹ ڈیل میں ان کی وفات ہوئی۔

محمد علی کی سب سے بڑی خصوصیت ان کا انفرادی انداز اور فنی مہارت تھی۔ محمد علی نے 1964 میں اسلام قبول کیا اور اپنا نام تبدیل کر کے محمد علی رکھ لیا۔ انہوں نے اپنی مذہبی شناخت کو فخر کے ساتھ اپنایا اور نسلی امتیاز کے خلاف آواز بلند کی۔ 1967 میں وہ ویتنام جنگ میں فوجی خدمات دینے سے انکار کر کے عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بن گئے۔ انہوں نے کہا: "میں نے کسی ویتنامی سے کوئی جھگڑا نہیں کیا"۔ اس پر ان کا ٹائٹل چھین گیا اور تین سال کے لیے باکسنگ سے محروم ہوگئے، مگر محمد علی نے اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔

محمد علی نہ صرف کھیلوں میں عظیم تھے بلکہ انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے لیے بھی سرگرم رہے۔ وہ نسل پرستی کے خلاف لڑے اور دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام پہنچایا۔ انہوں نے کمزور اور مظلوم لوگوں کی مدد کی اور اپنے اثر و رسوخ کو اچھے کاموں کے لیے استعمال کیا۔ سال 1984 میں محمد علی کو پارکنسنز بیماری لاحق ہوئی۔ اس کے باوجود انہوں نے فلاحی سرگرمیوں کو جاری رکھا اور نوجوانوں کے لیے ایک رول ماڈل بنے۔ محمد علی 3 جون 2016 کو دنیا سے رخصت ہوئے، مگر ان کی یاد اور اثرات آج بھی زندہ ہیں۔ محمد علی کو ان کی خدمات کے اعتراف میں متعدد اعزازات ملے، جن میں اولمپک گولڈ میڈل (1960)، صدارتی تمغۂ آزادی (2005)، بی بی سی اسپورٹس پرسن آف دی سنچری، عالمی سطح پر "دی گریٹسٹ آف آل ٹائم" کے طور پر یاد کیا جاتا ہے محمد علی کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ عظمت صرف جیتنے میں نہیں بلکہ اصولوں پر قائم رہنے، انصاف کے لیے لڑنے اور دوسروں کی مدد کرنے میں ہے۔ ان کی کہانی نہ صرف کھیلوں کے شائقین کے لیے بلکہ ہر انسان کے لیے ایک تحریک ہے۔ محمد علی ایک ایسا نام ہے جو ہمیشہ حوصلے، جرأت اور انسانیت کی علامت کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

کھلاڑیوں کی تشویش کے درمیان بی ڈبلیو ایف نے ورلڈ چیمپئن شپ سے پہلے بہتری کا کیا وعدہ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) جاری یونیکس-سن رائز انڈیا اوپن 2026 کے حالات کے تعلق سے کھلاڑیوں کی تشویش کو تسلیم کرتے ہوئے، بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) نے کہا ہے کہ وہ اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں بڑے اپ گریڈ پر زور دیتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ یہ بیان ڈنمارک کی شٹلر میا بلچفیلڈ اور اینڈرس اینٹونسن سمیت کئی سرکردہ کھلاڑیوں کی جانب سے ایئر کوالٹی، حفظان اور ٹریننگ سہولیات پر تنقید کے بعد سامنے آیا ہے، جس کے بعد فیڈریشن نے ایتھلیٹس کے لیے ایک محفوظ اور عالمی معیار کا ماحول یقینی بنانے کے اپنے وعدے پر زور دیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں بی ڈبلیو ایف نے کہا کہ دھند اور سرد موسم جیسے موسمی عوامل، جن کی وجہ سے ایئر کوالٹی اور انڈور درجہ حرارت متاثر ہوا، اس ہفتے مشکلات کا سبب بنے۔ تاہم ورلڈ باڈی نے کہا کہ اس کے اسسمنٹ سے یہ تصدیق ہوئی ہے کہ اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس، پہلے کے وینیو کے ڈی جادھو اسٹیڈیم کے مقابلے میں، خاص طور پر انفراسٹرکچر کے لحاظ سے ایک بڑا اپ گریڈ ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ اس نے کھلاڑیوں کے کمنٹس اور اس کے بعد ہونے والی میڈیا کوریج کو بغور سنا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ حاصل ہونے والا فیڈ بیک نہ صرف موجودہ ٹورنامنٹ کے ماحول بلکہ مستقبل کی چیمپئن شپس کی تشکیل میں بھی قیمتی تھا۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ عام صفائی، حفظانِ صحت اور جانوروں کے کنٹرول جیسے چند امور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، فیڈریشن نے کہا کہ بی اے آئی نے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے تیزی سے اقدامات کیے ہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ کھلاڑیوں نے کھیل کی جگہ اور فلورنگ، جم اور میڈیکل سپورٹ ایریا جیسی ضروری سہولیات میں بہتری پر بھی زور دیا تھا۔ بی ڈبلیو ایف کے مطابق، اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں منتقلی سے ایتھلیٹس اور عہدیداروں کے لیے زیادہ جگہ دستیاب ہوئی ہے اور یہ بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ سمیت بڑے ایونٹس کی میزبانی کے لیے فیڈریشن کی فیلڈ آف پلے ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ عالمی ادارے نے مزید کہا کہ انڈیا اوپن کے دوران حاصل ہونے والی معلومات اگست میں اسی مقام پر ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل مزید اپ گریڈ میں مددگار ثابت ہوں گی، جب موسم کے حالات نسبتاً بہتر ہونے کی توقع ہے۔ کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے، بی ڈبلیو ایف نے کہا کہ اس کی ترجیح تمام شرکاء کے لیے ایک محفوظ اور اعلیٰ معیار کا ماحول یقینی بنانا ہے اور اسے یقین ہے کہ بی اے آئی کے ساتھ مسلسل تعاون سے ایتھلیٹس اور دیگر متعلقین کو عالمی معیار کا تجربہ فراہم کیا جا سکے گا۔ یہ بیان ڈنمارک کی شٹلر میا بلچفیلڈٹ کی جانب سے نئی دہلی میں انڈیا اوپن سپر 750 میں کھیلنے کے حالات پر تشویش کے اظہار کے پس منظر میں آیا ہے۔ بلچفیلڈٹ نے اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس کے وارم اپ اور ٹریننگ ایریا کو "بہت گندا اور تمام کھلاڑیوں کے لیے واقعی ان ہیلدی" قرار دیا تھا۔ اسی طرح ڈنمارک کے ایک اور کھلاڑی اینڈرس اینٹونسن نے نئی دہلی میں شدید فضائی آلودگی کا حوالہ دیتے ہوئے انڈیا اوپن 2026 سے دستبرداری اختیار کر لی۔ ایک انسٹاگرام پوسٹ میں اینٹونسن نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ سال کے آخر میں ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ سے پہلے حالات بہتر ہو جائیں گے اور انہوں نے اس بات کی تصدیق بھی کی کہ بی ڈبلیو ایف نے ان پر 5,000 ڈالر کا جرمانہ عائد کیا ہے۔

مبوکو ایڈیلیڈ انٹرنیشنل کے فائنل میں پہنچیں

کینبرا، 16 جنوری (یو این آئی) کناڈا کی وکٹوریا مبوکو نے جمعہ کو آسٹریلیا کی کمبرلی بیرل کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر ایڈیلیڈ انٹرنیشنل کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ ورلڈ نمبر 17 مبوکو نے آسٹریلین اوپن کے وارم اَپ ایونٹ کے سیمی فائنل میں مکمل برتری دکھاتے ہوئے صرف 59 منٹ میں 2-6، 1-6 سے کامیابی حاصل کی۔ انیس سالہ کھلاڑی، جنہیں 2025 میں ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن نے نیو کمر آف دی ایئر قرار دیا تھا، نے جمعہ کے مقابلے پر گرفت مضبوط کرنے کے لیے لگاتار نو گیمز جیتے۔ اپنے دوسرے میچ پوائنٹ پر لائن کے نیچے فورہینڈ مبوکو کا 24 واں ونر تھا، جبکہ بیرل کے لیے یہ تعداد محض سات تھی۔ میچ کے بعد کورٹ پر مبوکو نے کہا کہ "یہ اچھا لگ رہا ہے کیونکہ میرے باقی تمام میچ کافی طویل رہے ہیں، لیکن مجھے خوشی ہے کہ آج میں زیادہ ایگریسیو ہو سکی۔" مبوکو ہفتے کو ہونے والے فائنل میں دنیا کی نمبر 8 میرا آندریوا یا 23 ویں رینک کی ڈیانا شنائیڈر سے مقابلہ کریں گی۔ اس سے قبل 2026 کا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ، آسٹریلین اوپن، اتوار سے شروع ہو رہا ہے۔ اگر مبوکو ہفتے کو فائنل جیت جاتی ہیں تو وہ چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں اپنا تیسرا خطاب حاصل کر لیں گی۔ اس سے پہلے انہوں نے اگست میں کینیڈین اوپن میں اپنے کریئر کا پہلا سنگلز خطاب اور نومبر میں ہانگ کانگ ٹینس اوپن میں دوسرا خطاب جیتا تھا۔ بیرل کو جمعرات کو آسٹریلین اوپن کے پہلے راؤنڈ میں اپنی ہم وطن میڈیسن اِنگلس سے کھیلنے کے لیے ڈرا کیا گیا تھا۔

موکھاڑے نے گریم پولک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی

بنگلور، 16 جنوری (یو این آئی) 24 سالہ ودربھ کے اوپنر امن موکھاڑے نے لسٹ اے کرکٹ میں سب سے تیز ایک ہزار رن بنانے والے ہندوستانی بننے کے بعد کرکٹ کی دنیا میں ہلچل مچا دی ہے۔ صرف 16 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیتے ہوئے موکھاڑے نے دیودت پڈیکل اور ابھینو مکند کی 17 اننگز کے سابق ہندوستانی ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

ان کی اس کامیابی نے جنوبی افریقہ کے لیجنڈ گریم پولک کے طویل عرصے سے قائم عالمی ریکارڈ کے برابر کارکردگی دکھائی، جس سے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر کے کرکٹ شائقین میں جوش و خروش پیدا ہو گیا ہے۔ موکھاڑے کی ریکارڈ توڑنے والی اننگ 26-2025 وِجے ہزارے ٹرافی کے کرناٹک کے خلاف ایک ہائی پریشر سیمی فائنل میں آئی۔ 281 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ودربھ کو ابتدائی دھچکا لگا، جب اوپنر اتھروا تائڈے جلدی آؤٹ ہو گئے۔ موکھاڑے نے ابتدائی دباؤ سہتے ہوئے پہلے دھروو شوری کے ساتھ 99 رنز کی شراکت قائم کی، جنہوں نے 47 رنز بنائے۔ پھر انہوں نے آر سمرتھ کے ساتھ مل کر تیسرے وکٹ کے لیے میچ جیتنے والی 147 رنز کی شراکت کی۔ سمرتھ نے 76 رنز بنائے، جبکہ موکھاڑے نے اننگ سنبھالی، حالانکہ درد کی وجہ سے وہ آہستہ کھیل رہے تھے۔ کرناٹک نے پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے 280 رنز بنائے تھے۔ ان کی اننگ میں ودربھ کو ابتدائی بریک تھرو ملا، کیونکہ دونوں اوپنرز، مینک اگروال اور پڈیکل، پہلے 10 اوورز میں آؤٹ ہو گئے۔ کرون نائر اور دھروو پربھاکر کے درمیان 54 رنز کی شراکت نے بیٹنگ آرڈر کو سنبھالا، اس کے بعد کرون نائر اور کے ایل شری جیت کے درمیان 113 رنز کی شراکت ہوئی۔ دونوں نے نصف سنچری مکمل کی، لیکن کرناٹک نے آخری اوورز میں رفتار کھو دی۔ ودربھ کے بالر درشن نلکانڈے نے بالنگ میں کمال دکھایا، انہوں نے 48 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سیزن میں گھریلو ٹورنامنٹس میں موکھاڑے کی مسلسل شاندار کارکردگی رہی ہے۔ رنجی ٹرافی کے پہلے مرحلے میں، انہوں نے سات اننگز میں 96.16 اوسط سے 577 رنز بنائے۔ وہ 26-2025 سید مشتاق علی ٹرافی میں 157.25 اسٹرائیک ریٹ سے 206 رنز بنا کر ودربھ کے چارٹ میں سب سے اوپر رہے اور وِجے ہزارے ٹرافی میں نو اننگز میں 97.62 اوسط سے 781 رنز بنا کر اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ ٹورنامنٹس میں موکھاڑے نے آٹھ سنچری اور پانچ نصف سنچریاں بنائی ہیں۔

ڈوپنگ پابندی نے مجھے ذہنی طور پر مزید توانا بنا دیا: جینک سنر

ملبورن، 16 جنوری (یو این آئی) اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار جینک سنر نے اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ سال ان پر عائد ہونے والی تین ماہ کی ڈوپنگ پابندی نے انہیں ایک مضبوط انسان اور کورٹ پر ایک پُرسکون کھلاڑی بنا دیا ہے۔ وہ اس بار اپنے آسٹریلین اوپن ٹائٹل کا دفاع کرنے کے لیے مکمل تیار ہیں۔ 24 سالہ اطالوی کھلاڑی کے لیے 2024 اور 2025 کے سال آزمائش سے بھرپور رہے۔ 2024 میں ان کے دو ڈوپ ٹیسٹ مثبت آئے تھے، جس کی وجہ ان کے فزیو تھراپسٹ کی جانب سے استعمال کیا گیا ایک اسپرے بنا۔ اگرچہ عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (WADA) نے تسلیم کیا کہ سنر نے جان بوجھ کر دھوکہ دہی نہیں کی، لیکن معاون عملے کی کوتاہی پر انہیں تین ماہ کی معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ مئی 2025 میں پابندی ختم ہونے کے بعد سنر نے شاندار واپسی کی اور ومبلڈن کا ٹائٹل جیتا۔ اے ٹی پی فائنلز میں فتح حاصل کی اور سیزن کا اختتام عالمی نمبر ٹو کے طور پر کیا۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جینک سنر کا کہنا تھا" گزشتہ سال یہ وقت میرے اور میرے خاندان کے لیے بہت مشکل تھا کیونکہ مستقبل غیر یقینی تھا۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ زندگی میں ہر چیز کسی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس تجربے نے مجھے زیادہ بالغ بنا دیا ہے۔ اب میں کورٹ پر ہار جیت کو ایک مختلف اور متوازن نظر سے دیکھتا ہوں۔"

ابھیشیک نائر نے خواتین کی کوچنگ کو "مشکل لیکن سبق آموز" قرار دیا

نوی ممبئی، 16 جنوری (یو این آئی) یوپی واریئرز کے ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر، جو اس سے قبل آئی پی ایل میں کولکتہ نائٹ رائڈرز اور ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے ساتھ کام کر چکے ہیں، نے خواتین کی کرکٹ میں اپنے پہلے کل وقتی تجربے کو "مشکل لیکن سبق آموز" قرار دیا ہے۔ نائر کے مطابق، مردوں کے مقابلے میں خواتین کھلاڑیوں کو تکنیکی باریکیاں سمجھانے کے لیے زیادہ وقت اور براہ راست شمولیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائر نے کہا کہ مرد کھلاڑیوں کے ساتھ طویل عرصے تک کام کرنے کی وجہ سے ایک ان کہی سمجھ بوجھ ہوتی ہے، لیکن خواتین کرکٹ میں ہر بات کو مختلف زاویوں سے اور تفصیل کے ساتھ واضح کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ خود کو روزانہ یہ یاد دلاتے ہیں کہ انہیں کھلاڑیوں سے زیادہ سے زیادہ بات کرنی ہے۔ انہوں نے ہرلین دیول کے حالیہ 'ریٹائرڈ آؤٹ' واقعے کو ایک مشکل چیلنج کے طور پر پیش کیا۔ نائر کا ماننا ہے کہ خواتین کھلاڑی بہت زیادہ 'ریسپٹیو' (بات سننے اور سمجھنے والی) ہوتی ہیں، لیکن ان کا اعتماد جیتنے میں وقت لگتا ہے۔ یوپی واریئرز نے سیزن کا آغاز مسلسل تین شکستوں سے کیا، لیکن جمعرات کو ممبئی انڈینز کے خلاف شاندار فتح حاصل کر کے واپسی کی۔ نائر نے ٹیم کی نئی کپتان میگ لیننگ کی تعریف کرتے ہوئے کہا: "اگر آپ کے پاس اچھا لیڈر نہ ہو تو تین شکستوں کے بعد واپسی ناممکن ہوتی ہے۔ میگ لیننگ ٹیم کے ساتھ مکمل طور پر جڑی ہوئی ہیں اور جیسے جیسے ٹورنامنٹ آگے بڑھ رہا ہے، ان کی اصل قائدانہ صلاحیتیں سامنے آ رہی ہیں۔" اوپنر کرن نوگیرے کی خراب فارم (1، 5، 0 اور 10 رنز) کے باوجود ابھیشیک نائر ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو سیزن میں بہترین کارکردگی کے بعد ان سے توقعات زیادہ تھیں، اگرچہ حالات فی الحال ان کے حق میں نہیں ہیں، لیکن ٹیم انتظامیہ انہیں جارحانہ کھیل جاری رکھنے کا مشورہ دے رہی ہے۔

قومی کھیل کانفرنس 'سریجن' ہفتہ سے، اولمپئنز کی شرکت

جموں، 16 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے محکمہ امورِ نوجوانان اور کھیل کے زیر اہتمام ہفتہ اور اتوار کو دو روزہ قومی کھیل کانفرنس 'سریجن' منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ تاریخی ایونٹ کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگا، جس کا مقصد قومی کھیل پالیسی 2025 کے وژن کے مطابق خطے میں کھیلوں کے مستقبل کو نئی سمت دینا ہے۔ اس موقع پر اولمپک گولڈ میڈلسٹ ابھینو بندرا اور اولمپک تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرنم ملیشوری سمیت کئی ممتاز کھیل شخصیات کی موجودگی متوقع ہے۔ ان کے علاوہ کئی قومی و بین الاقوامی سطح کے مقامی کھلاڑی، پالیسی ساز، اور مختلف ریاستوں کے مندوبین بھی اس فکری نشست کا حصہ بنیں گے۔ محکمہ کے ایک سینئر افسر کے مطابق یہ کانفرنس قومی کھیل پالیسی 2025 کے وژن کے مطابق جموں و کشمیر میں کھیلوں کے مستقبل کو نئی سمت دینے کے مقصد سے منعقد کی جا رہی ہے۔ کانفرنس میں پالیسی ساز، مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندے اور کھیل انتظامیہ سے وابستہ ماہرین شریک ہوں گے۔ کانفرنس میں کھیل انتظامیہ میں بہترین طریقوں، عوامی شرکت میں اضافے اور قومی کھیل پالیسی 2025 کے مؤثر نفاذ پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ محکمہ کی ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا نے اس موقع پر کہا، یہ کانفرنس صرف بحث و مباحثے کا فورم نہیں بلکہ جموں و کشمیر میں کھیل انقلاب کا آغاز ہے۔ ہمارا ہدف واضح ہے کہ ہر مقامی ٹیلنٹ کو نکھارا جائے اور انہیں فتح کے پوڈیم تک پہنچایا جائے۔

پی ایس ایل سے ٹم سائیفرٹ کی دستبرداری، کراچی کنگز کے لیے بڑا نقصان

لاہور، 16 جنوری (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ کے آئندہ سیزن سے پہلے فرنچائز کرکٹ کے بڑے نام اور کیوی وکٹ کیپر بلے باز ٹم سائیفرٹ نے ایونٹ میں شرکت سے معذرت کر لی ہے۔ انہوں نے یہ اعلان بگ بیش لیگ کے ایک میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ 31 سالہ ٹم سائیفرٹ کا کہنا ہے کہ وہ دیگر پیشہ ورانہ مصروفیات اور دیگر لیگز کے ساتھ معاہدوں کی وجہ سے اس بار پی ایس ایل کا حصہ نہیں بن پائیں گے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "مجھے پاکستان میں کھیلنا بہت پسند ہے اور گزشتہ دو سالوں میں پی ایس ایل کا تجربہ شاندار رہا، لیکن اس سال میں دوسری جگہوں پر اپنی وابستگیوں کی وجہ سے اس ایڈیشن کا حصہ نہیں بن سکوں گا۔" سائیفرٹ کراچی کنگز کے بیٹنگ لائن اپ کا ایک مضبوط ستون رہے ہیں۔ ان کے اعداد و شمار ان کی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں، انہوں نے گزشتہ سیزن میں 17 میچوں میں کراچی کنگز کی نمائندگی کی۔ 141.33 کے بہترین اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ مجموعی طور پر 424 رنز بنائے۔ وہ آئی پی ایل، بی بی ایل، اور سی پی ایل سمیت دنیا کی تمام بڑی لیگز کھیلنے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ رواں برس پی ایس ایل کا 11 واں ایڈیشن 26 مارچ سے 3 مئی تک شیڈول ہے۔ اس بار لیگ اپنی تاریخ کے ایک اہم موڑ پر ہے کیونکہ لیگ میں پہلی بار چھ کے بجائے آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ سیالکوٹ اور حیدرآباد کی ٹیمیں پہلی بار ایکشن میں نظر آئیں گی۔ سائیفرٹ جیسے تجربہ کار کھلاڑی کی عدم موجودگی کراچی کنگز کے لیے پاور پلے میں جارحانہ آغاز کے حوالے سے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوگی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کراچی کنگز ان کے متبادل کے طور پر کس کھلاڑی کا انتخاب کرتی ہے۔

وسائل کی کمی بھی راستہ نہ روک سکی: نو سالہ سواکرتی کی کوہ پیمائی میں حیران کن کامیابی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی سے تعلق رکھنے والی نو سالہ کوہ پیما سواکرتی انسان نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر ارادہ مضبوط ہو تو کم عمری اور محدود وسائل کے باوجود بلند ترین چوٹیاں سر کی جا سکتی ہیں۔ پانچویں جماعت کی اس طالبہ نے اس نئے سال کے موقع پر افریقہ کی بلند ترین چوٹی کلیمنجارو (5,895 میٹر) سر کر کے ایک نیا اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ یو این آئی سے خصوصی بات چیت میں ان کی متاثر کن سفر کی تفصیلات پیش ہیں: سواکرتی کی کوہ پیمائی میں دلچسپی مغربی گھاٹ میں وسوٹا قلعہ کی ٹریکنگ سے شروع ہوئی۔ انہوں نے مارچ 2024 میں اناپورنا بیس کیمپ (4,130 میٹر) کی تسخیر کی، دسمبر 2024 میں نیپال کے علاقے لنگٹانگ میں کیانجن ری (4,400 میٹر) اور تسیرکوری (4,985 میٹر) کی چوٹیاں سر کیں۔ مارچ 2025 میں ماؤنٹ ایورسٹ بیس کیمپ (5,364 میٹر) صرف 5 دن میں مکمل کیا۔ دسمبر 2025 میں افریقہ کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ کلیمنجارو کو لیموشو راستے سے محض 7 دن میں سر کیا۔ سواکرتی کی خاص بات ان کی غیر معمولی رفتار ہے۔ جہاں ایورسٹ بیس کیمپ کے لیے عام طور پر 12 سے 15 دن درکار ہوتے ہیں، انہوں نے یہ فاصلہ 5 دن سے بھی کم وقت میں طے کیا۔ اسی طرح اناپورنا بیس کیمپ محض 3 دن میں مکمل کیا۔ "کلیمنجارو کی مہم میری اب تک کی سب سے مشکل مہم تھی۔ پہلی بار مجھے کئی دن مسلسل ٹینٹ میں سونا پڑا، وہ بھی منفی درجہ حرارت میں۔ یہ مشکلات آپ کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔" سواکرتی انسان سواکرتی نے ماؤنٹ ابو کے سوامی ویویکانند انسٹی ٹیوٹ سے راک کلائمبنگ کا کورس مکمل کیا ہے جہاں انہوں نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ان کے والد، جو ہر مہم میں ان کے ساتھ ہوتے ہیں، بتاتے ہیں کہ وہ روزانہ گھر پر 2 سے 3 گھنٹے دوڑ، یوگا اور دیگر ورزشیں کرتی ہیں۔ سواکرتی کا اگلا ہدف 6,000 میٹر سے بلند چوٹی سر کرنا ہے۔ وہ سواحلی زبان کے الفاظ "پولے، پولے" (آہستہ آہستہ) پر یقین رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مستقل مزاجی کے ساتھ چھوٹے قدم اٹھا کر آپ زندگی اور کوہ پیمائی دونوں میں جیت سکتے ہیں۔ اب تک سواکرتی کی تمام مہمات کے اخراجات ان کے والد خود برداشت کر رہے ہیں، لیکن مستقبل کی تکنیکی تربیت اور بڑی مہمات کے لیے انہیں حکومتی یا نجی شعبے سے اسپانسر شپ کی ضرورت ہے تاکہ وہ ہندوستان کا نام مزید روشن کر سکیں۔

نیپال نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ایان ہاروے کو بالنگ کنسلٹنٹ مقرر کیا

کٹھمنڈو، 16 جنوری (یو این آئی) نیپال نے آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بالر ایان ہاروے کو ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے 2026 ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل اپنی مردوں کی ٹیم کا بالنگ کنسلٹنٹ مقرر کیا ہے۔ ہاروے اسٹیورٹ لا کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہوں گے، جو اس وقت نیپال کے ہیڈ کوچ ہیں۔ ہاروی (53) جو ایک بالر کے طور پر اپنی ویری ایشن اور رفتار میں تبدیلی کے لیے مشہور ہیں، اپنے ساتھ بھرپور بین الاقوامی اور ڈومیسٹک تجربہ لے کر آ رہے ہیں۔ انہوں نے آسٹریلیا کے لیے 73 ون ڈے میچ کھیلے، جن میں 85 وکٹ حاصل کئے اور 715 رنز بنائے اور وہ جنوبی افریقہ میں 2003 کے ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ اپنے کھیل کریئر کے بعد ہاروے گلوسٹر شائر کے کوچ بن گئے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 17th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ء

کرسٹیانو رونالڈو کی آمدن کا نیا عالمی ریکارڈ، 2025 میں 260 ملین ڈالر کما کر دنیا کے امیر ترین کھلاڑی بن گئے

ریاض/میامی، 16 جنوری یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر مالیاتی میدان میں اپنے تمام حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اسپورٹیکو (Sportico) کی جانب سے جاری کردہ سال 2025 کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، پرتگالی سپر اسٹار دنیا کے سب سے زیادہ کمائی کرنے والے ایتھلیٹس کی فہرست میں پہلی پوزیشن پر براجمان ہو گئے ہیں۔ رونالڈو نے سال 2025 کے دوران مجموعی طور پر 260 ملین ڈالر (تقریباً 194 ملین پاؤنڈ) کمائے۔ ان کی آمدن کا بڑا حصہ سعودی کلب النصر کے ساتھ سالانہ 200 ملین ڈالر کے بھاری بھرکم معاہدے سے حاصل ہوا۔ میدان سے باہر، اشتہارات اور مختلف برانڈز کے ساتھ کاروباری شراکت داری سے انہوں نے مزید 60 ملین ڈالر سمیٹے۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہے جب رونالڈو کی سالانہ آمدن 200 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، اور وہ گزشتہ 9 سالوں سے ہر سال کم از کم 100 ملین ڈالر کما رہے ہیں۔

رونالڈو کے دیرینہ حریف لیونل میسی اس فہرست میں تیسرے نمبر پر رہے۔ میسی کی 2025 کی کل آمدن 130 ملین ڈالر رہی، جو کہ رونالڈو کی کمائی کا نصف ہے۔ ارجنٹائنی اسٹار نے حال ہی میں اپنی ٹیم انٹر میامی کے ساتھ 2028 تک کے نئے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جبکہ ان کی ٹیم حالیہ ایم ایل ایس کپ کی فاتح بھی رہی ہے۔ 40 سالہ رونالڈو نے جہاں النصر کے ساتھ اپنے معاہدے میں موسم گرما 2027 تک توسیع کر دی ہے، وہیں انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کے حوالے سے بھی بڑا اعلان کیا ہے۔ رونالڈو کا کہنا ہے کہ "2026 کا فٹبال ورلڈ کپ میرا آخری میگا ایونٹ ہوگا اور میں آئندہ ایک سے دو سال کے اندر فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لوں گا۔" پرتگالی کپتان اب تک کلب اور بین الاقوامی سطح پر 950 سے زائد گول اسکور کر چکے ہیں اور وہ 1,000 گولز کا سنگ میل عبور کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

انڈر 19 ورلڈ کپ 2026: ہندوستانی ٹیم کا فاتحانہ آغاز، یو ایس اے کو 6 وکٹوں سے دی شکست

16 رجنوری: 'انڈر-19 عالمی کپ 2026' میں ہندوستانی ٹیم نے اپنی مہم کا ا؟ج شاندار آغاز کیا۔ آیوش مہاترے کی قیادت والی اس ٹیم نے پہلے میچ میں یو ایس اے کو 6 وکٹوں سے شکست دی۔ ہینل پٹیل نے گیند سے لاجواب کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ ویبھو سوریہ ونشی کو ضرور مایوسی کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ وہ صرف 2 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ کوئنس اسپورٹس کلب میں کھیلے گئے اس مقابلے میں آیوش مہاترے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ ہینل پٹیل نے امر ندر گل کی صورت میں یو ایس اے کی پہلی وکٹ حاصل کی۔ ہینل نے شاندار گیند بازی کی اور مسلسل وقفوں پر وکٹیں لیتے رہے۔ انہوں نے مجموعی طور پر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے اپنے 7 اوور کے اسپیل میں محض 16 رن دیے۔

ہینل کو میچ کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا۔ ان کے علاوہ دیپیش دیویندرن، امبریش، کھلن پٹیل اور ویبھو سوریہ ونشی نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی پہلی وکٹ تیسرے ہی اوور میں گر گئی، جب دھماکہ خیز بلے باز ویبھو سوریہ ونشی صرف 2 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ہندوستان کا اسکور 4 اوور میں 1 وکٹ پر 21 رن تھا، تب بارش نے میچ میں رخنہ ڈال دیا اور گیلی آؤٹ فیلڈ کے باعث کافی دیر تک کھیل رکا رہا۔ جب مقابلہ دوبارہ شروع ہوا تو ہندوستان کو 37 اوور میں 96 رن کا ہدف دیا گیا۔ پانچویں اوور میں ویدانت ٹریویدی بھی 2 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ کپتان آیوش مہاترے کی صورت میں ہندوستانی ٹیم کی تیسری وکٹ 25 کے اسکور پر گری، وہ صرف 19 رن بنا سکے۔ اس کے بعد ویہان ملہوترا اور ابھگیان ابھیشیک کنڈو کے درمیان 45 رن کی شراکت داری ہوئی، ویہان 17 گیندوں میں 18 رن بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ ابھگیان نے 41 گیندوں میں 5 چوکے اور 1 چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 42 رن بنائے۔ ہندوستان نے 18 ویں اوور میں ضروری 108 رنوں کا ہدف حاصل کر کے 6 وکٹ سے جیت درج کی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے امریکہ کی ٹیم 107 رن پر ہی پویلین لوٹ گئی تھی۔

فیفا سیریز: ازبکستان عالمی فٹبال مقابلوں کی میزبانی کے لیے تیار

تاشقند، 16 جنوری (یو این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے تعاون سے منعقد ہونے والی 2026 فیفا سیریز کی میزبانی اس بار ازبکستان کے حصے میں آئی ہے۔ رواں سال مارچ اور اپریل میں ہونے والے اس اہم ٹورنامنٹ میں میزبان ملک کے علاوہ دنیا کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والی بین الاقوامی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ رپورٹس کے مطابق آئس لینڈ، گیبون اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کی قومی ٹیمیں اس سیریز میں شرکت کے لیے ازبکستان کا رخ کریں گی۔ اس ایونٹ کے انعقاد کے دو بنیادی مقاصد ہیں، پہلا مختلف براعظموں کی ٹیموں کے درمیان باہمی تجربات کا تبادلہ۔ اور دوسرا قومی ٹیموں کو اپنی فیفا ورلڈ رینکنگ بہتر بنانے کا موقع فراہم کرنا۔ ازبکستان کی فٹبال ٹیم اس وقت تاریخ کے اہم ترین موڑ پر ہے، جہاں اطالوی لیجنڈ اور معروف کوچ فابیو کناوارو ان کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ورلڈ کپ 2026 میں ازبکستان کو ایک مشکل گروپ میں رکھا گیا ہے جہاں اسے پرتگال، کولمبیا، کانگو، جمیکا اور نیو کیلیڈونیا جیسی ٹیموں کا سامنا کرنا ہوگا۔ فٹبال ماہرین کا ماننا ہے کہ فیفا سیریز ازبکستان کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، کیونکہ پرتگال اور کولمبیا جیسی بڑی ٹیموں سے ٹکرانے سے قبل یہ ٹورنامنٹ کھلاڑیوں کے لیے بہترین 'وارم اپ' ثابت ہوگا۔ ازبک فٹبال شائقین کو امید ہے کہ کناوارو کی دفاعی مہارت اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹیم ورلڈ کپ میں یادگار کارکردگی دکھائے گی۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: پاکستانی بالرز کی شاندار کارکردگی، انگلینڈ کی ٹیم 210 رنز پر آؤٹ

ھرارے: 16 جنوری، (یو این آئی) پاکستان انڈر 19 ٹیم نے انگلینڈ کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا جرات مندانہ فیصلہ کیا، جسے بالرز نے اپنی نپی تلی بالنگ سے درست ثابت کر دکھایا۔ انگلینڈ کی ٹیم پورے اوور بھی نہیں کھیل سکی پوری ٹیم 46.5 اوورز میں 210 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ انگلینڈ کے اوپنرز بین ڈاکنز اور جوزف مورز نے 7 اوورز میں 33 رنز کا آغاز فراہم کیا، لیکن علی رضا نے جوزف مورز کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ابتدائی وکٹیں گرنے کے بعد انگلش بلے باز پاکستانی بالنگ کے سامنے بے بس نظر آئے۔ تاہم، پانچویں وکٹ کے لیے کیلب فالکنر اور رافی البرٹ نے 80 رنز کی قیمتی شراکت قائم کر کے ٹیم کو سہارا دیا۔ کیلب فالکنر نے 73 گیندوں پر 66 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں 3 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے۔ انگلینڈ کی ٹیم ایک وقت میں بڑے اسکور کی جانب بڑھ رہی تھی، لیکن آخری پانچ کھلاڑی محض 40 رنز کے اضافے پر آؤٹ ہو گئے۔ عبدالسبحان نے 47 ویں اوور کی پانچویں گیند پر مینی لمسڈن کو آؤٹ کر کے انگلش اننگز کا خاتمہ کیا۔ پاکستان کو اب یہ میچ جیتنے کے لیے مقررہ 50 اوورز میں 211 رنز کا ہدف درکار ہے۔

بی بی ایل: اسٹیو اسمتھ کی طوفانی سنچری، بابر اعظم اور اسمتھ کی جوڑی نے میلہ لوٹ لیا

سڈنی، 16 جنوری (یو این آئی) سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (SCG) میں کھیلے گئے بگ بیش لیگ کے 37 ویں میچ میں شائقین کو عالمی معیار کی بیٹنگ دیکھنے کو ملی۔ اسٹیو اسمتھ نے لیگ کی تاریخ کی دوسری تیز ترین سنچری اسکور کر کے اپنی ٹیم سڈنی سکسرز کو فتح سے ہمکنار کروا دیا۔ میچ کا آغاز سڈنی تھنڈر کی بیٹنگ سے ہوا، جہاں تجربہ کار اوپنر ڈیوڈ وارنر نے شاندار کھیل پیش کیا۔ وارنر نے ناقابلِ شکست 110 رنز بنا کر اپنی ٹیم کا مجموعہ 6 وکٹوں کے نقصان پر 189 رنز تک پہنچا دیا۔ 190 رنز کے تعاقب میں سڈنی سکسرز کی جانب سے اسٹیو اسمتھ اور پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم بطور اوپنر میدان میں اترے۔ اسمتھ نے محض 40 گیندوں پر سنچری مکمل کی، جو بی بی ایل کی تاریخ کی دوسری تیز ترین سنچری ہے۔ بابر اعظم نے اسمتھ کا بھرپور ساتھ دیا اور 47 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان پہلی وکٹ کے لیے صرف 73 گیندوں پر 141 رنز کی دھواں دھار شراکت قائم ہوئی، جس نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ سڈنی سکسرز نے مطلوبہ ہدف 18 ویں اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر باآسانی حاصل کر لیا۔

کوپا ڈیل رے: بارسلونا کی 2-0 سے فتح، کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

سینٹینڈر، 16 جنوری (یو این آئی) بارسلونا نے دوسرے ڈویژن کی ٹاپ ٹیم ریسنگ سینٹینڈر کے خلاف 0-2 سے کامیابی حاصل کر کے کوپا ڈیل رے کے اگلے مرحلے میں رسائی حاصل کر لی ہے۔ میچ کا پہلا ہاف بغیر کسی گول کے برابر رہا، جہاں ریسنگ سینٹینڈر کے دفاع نے بارسلونا کے حملوں کو ناکام بنائے رکھا۔ تاہم دوسرے ہاف میں بارسلونا نے کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کی: فیران ٹوریس نے آف سائیڈ ٹریپ کو توڑتے ہوئے ایک بہترین تھرو بال پر گول کیپر کو چکمہ دیا اور خالی نیٹ میں گیند پھینک کر ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے آخری لمحات میں جب ریسنگ سینٹینڈر برابری کے لیے بھرپور حملے کر رہی تھی، بارسلونا نے جوابی حملے (Counter Attack) کا فائدہ اٹھایا۔ رافینہ کے پاس پر نوجوان اسٹار لامین یمال نے گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت پر مہر لگا دی۔ بارسلونا کے منیجر ہینسی فلک نے گزشتہ روز ریال میڈرڈ کی البا سیٹے کے ہاتھوں شکست سے سبق سیکھتے ہوئے اس میچ میں اپنی مضبوط ترین ٹیم میدان میں اتاری تھی۔ ریسنگ سینٹینڈر نے دو بار گیند کو جال میں پہنچایا لیکن دونوں بار ریفری نے 'آف سائیڈ' قرار دے کر گول مسترد کر دیے۔

بارسلونا کے ساتھ ساتھ ایتھلیٹک بلباؤ، ایلاویز، البا سیٹے، ایتلیٹکو میڈرڈ، ریال بیٹس، ریال سوسائٹیڈ اور ویلنشیا نے بھی کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ ہسپانوی فٹبال فیڈریشن پیر کو کوارٹر فائنل کے لیے قرعہ اندازی (Draw) کرے گی، جبکہ یہ میچز 3 سے 5 فروری کے درمیان کھیلے جائیں گے۔

محمد صلاح لیور پول واپسی کے لیے تیار

لیور پول، 16 جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز (AFCON) میں مصر کا سفر اختتام پذیر ہونے کے بعد اسٹار فٹبالر محمد صلاح اتوار کو لیور پول واپسی کے لیے تیار ہیں۔ مصر کی ٹیم سیمی فائنل میں سینیگل سے شکست کے بعد اب ہفتہ کو مراکش میں نائیجیریا کے خلاف تیسری پوزیشن کے پلے آف میچ میں حصہ لے گی۔ صلاح کی واپسی اس لیے زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہے کیونکہ دسمبر کے آغاز میں انہوں نے ایک دھماکہ خیز انٹرویو دیا تھا۔ 33 سالہ کھلاڑی نے کلب پر الزام لگایا تھا کہ مسلسل تین میچوں میں بینچ پر بٹھا کر انہیں "بس کے نیچے پھینک دیا گیا" اور ان کے مینیجر سلاٹ کے ساتھ تعلقات بالکل ختم ہو چکے ہیں۔ اس دوران سعودی پرو لیگ کی جانب سے ان کی منتقلی کی افواہیں بھی زور پکڑ گئی تھیں۔

برنلے کے خلاف میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے لیور پول کے مینیجر نے تمام تلخیوں کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے کہا،

صلاح اس کلب اور میرے لیے ہمیشہ بہت اہم رہے ہیں۔ میں ان کی واپسی پر خوش ہوں۔ یہاں تک کہ اگر میرے پاس 15 فارورڈ (Attackers) بھی ہوتے، تب بھی میں صلاح کی واپسی پر اتنا ہی خوش ہوتا۔" دا آرنے سلاٹ کے مطابق، صلاح اگلے ہفتے سے ٹیم کے انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ لیور پول کو بدھ کو چیمپئنز لیگ میں مارسیلے اور پھر اگلے ہفتے بورن ماؤتھ کا سامنا کرنا ہے۔ صلاح نے گزشتہ سیزن میں 29 گول کر کے 'گولڈن بوٹ' جیتا تھا، تاہم اس سیزن میں وہ اب تک لیگ میں صرف 4 گول کر سکے ہیں۔ لیور پول اس وقت پریمیئر لیگ میں چوتھے نمبر پر ہے اور گزشتہ 11 میچوں سے ناقابلِ شکست ہے۔ سلاٹ کو امید ہے کہ صلاح کی واپسی ٹیم کی ٹائٹل کے دفاع کی مہم میں مزید جان ڈال دے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804